Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 128:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 13th May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ ذیقعدہ ۱۴ بمطابق ● ۲۰۲۵ء مئی ۱۳ ،منگل ● کلکتہ

اتفاقی ”جنگ بندی“ کے بعد ہی وکرم مسری کی کردار کشی شروع

سوشل میڈیا پر توہین آمیز پوسٹ سے پوری فیملی کی عزت خاک میں ملی

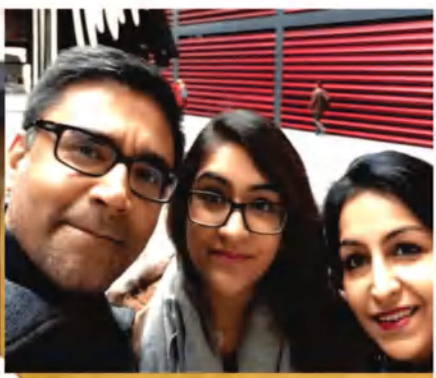

نئی دہلی 12 مئی: دھوکے باز، بے ایمان، ایسے ہی قابل اعتراض جملے سے سوشل میڈیا کے ذریعہ خارجہ سکریٹری وکرم مسری کی عزت اچھالی گئی ہے۔ گزشتہ سنیچر کو ہند-پاک اتفاقی جنگ بندی کی خبر انہوں نے صحافیوں کو بتائی تھی۔ اسی اعلان کے بعد ہی ان کے شان میں ایسے ایسے بے ہودہ ج ملے سوشل میڈیا میں پوسٹ ہوئے اتنا ہی نہیں خارجہ سکریٹری کی بیٹی کے خلاف بھی توہین آمیز جملے کہہ گئے۔ اس کے بعد ہی سیاسی گلیاروں میں مذمت آمیزی کی تو جیسی آندھی اٹھ گئی۔ خارجہ سکریٹری وکرم مسری کی حمایت میں ملک کے معتدد سیاسی پارٹیاں بھی اٹھ کھڑی ہوئیں۔ یاد رہے کہ 22 اپریل کو پہلگام میں حملے کے بعد سے ہی پورے ملک کے لوگ پاکستان کی اس بزدلانہ فعل سے بھڑکے ہوئے تھے۔ لہٰذا 6 مئی کو مودی حکومت کے ایما پر ہی پاکستان کے سرحدوں کے قریب دہشت پسندوں کے ٹھکانے پر ہندستانی ڈرون ومیزائلوں کا حملہ شروع ہوگیا۔ پاکستان کے مقبوضہ کشمیر پر آپریشن ”سیندور“ کا آغاز ہوگیا۔ اس تابڑتوڑ حملے کے بعد اسلام آباد نے بھی جوابی حملے کی ٹھان لی۔ جس کو ہندستانی فوج نے پسپا کرڈالا۔ اس جنگی مہم کے دوران ہی کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ (باقی صفحہ 4 پر)

آپریشن سندور: شہید بی ایس ایف جوان محمد امتیاز کی آخری رسومات ادا، ہزاروں دیہی عوام نے نم آنکھوں سے کیا وداع

پٹنہ 12 مئی: آپریشن سندور' کے دوران پاکستانی گولی باری میں شہید ہوئے بی ایس ایف سب انسپکٹر محمد امتیاز کا جسد خاکی پیر کے روز دوپہر جب بہار کے سارن (چھپرہ) ضلع واقع ان کے گاؤں نارائن پور پہنچا تو وہاں موجود سبھی کی آنکھیں نم تھیں۔ شہید محمد امتیاز کا آخری دیدار کرنے کے لیے ہزاروں افراد کا ہجوم وہاں موجود تھا۔ صبح سے ہی ان کی رہائش کے باہر لوگوں کی بھیڑ جمع ہونی شروع ہوگئی تھی۔ وہ سبھی ملک کی حفاظت کے لیے قربانی دینے والے اپنے بہادر جوان کو آخری بار دیکھنے کو منتظر تھے۔ سبھی کی آنکھیں نم ضرور تھیں، لیکن فخر بھی تھا کہ گاؤں کا بیٹا ملک کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوا۔ شہید محمد امتیاز کا جب جنازہ نکلا اور تدفین کا عمل انجام دیا جا رہا تھا تو زور و شور سے 'ویر شہید امر رہے' کے نعرے گونج رہے تھے۔ نارائن پور کی سڑک پر دونوں طرف تقریباً 2 کلومیٹر تک ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کی بھیڑ نظر آرہی تھی اور کئی لوگوں کے ہاتھوں میں ترنگا دکھائی دے رہا تھا۔ کئی لوگ 'ہندوستان زندہ باد' کا نعرہ بلند کر رہے تھے۔ رہ رہ کر 'بھارات ماتا کی جے' کا نعرہ بھی سنائی دے رہا تھا۔

اس بھیڑ میں موجود نوجوان طبقہ شہید محمد امتیاز کے جسد خاکی کو (باقی صفحہ 4 پر)

اگر وزیر اعظم اب آل پارٹی میٹنگ میں نہیں آتے تو ہم بائیکاٹ کریں گے: کانگریس

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) کانگریس نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد حکومت نے دوبار آل پارٹی میٹنگ بلائی ہے، لیکن اب جب آل پارٹی میٹنگ ہوگی اور وزیر اعظم نریندر مودی نہیں آئیں گے تو کانگریس اس میٹنگ کا بائیکاٹ کرے گی۔

کانگریس کے سینئر لیڈر بھوپیش بگھیل نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیر اعظم کو پہلگام معاملے پر پہلے بلائی گئی آل پارٹی میٹنگ میں موجود رہنا چاہیے تھا، لیکن اگر وہ اگلی میٹنگ میں نہیں آتے ہیں تو کانگریس اس میٹنگ کا بائیکاٹ کرے گی۔

انہوں نے کہا کہ کانگریس صدر (باقی صفحہ 4 پر)

چھتیس گڑھ کے رائے پور میں اندوہناک حادثہ، ٹرک اور ٹریلر کی شدید ٹکر میں 13 افراد کی موت، 12 زخمی

12 مئی: چھتیس گڑھ میں رائے پور-بلودا بازار روڈ پر سارا گاؤں کے پاس ایک چھوٹے ٹرک اور ٹریلر کی شدید ٹکر میں 13 لوگوں کی دردناک موت ہوگئی۔ وہیں حادثے میں 12 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ یہ لوگ بانا بنارسی سے ایک پروگرام میں شامل ہوکر لوٹ رہے تھے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا ہے۔ اس کی اطلاع رائے پور ایس پی لال امید سنگھ نے دی۔

حادثے میں جان گنوانے والے 13 لوگوں میں 9 خواتین اور 4 بچے شامل ہیں۔ رائے پور ایس پی لال امید سنگھ نے بتایا کہ چٹود گاؤں سے کچھ لوگ چھٹھی پروگرام میں شامل ہونے کے لیے بنسری گاو?ں گئے تھے۔ پروگرام ختم ہونے کے بعد وہ واپس آ رہے تھے۔ اسی دوران رائے پور-بلودا بازار سڑک پر حادثہ ہوگیا۔ تیز رفتار ٹرک سے پہلے ماجدا ٹکرائی، پھر دوسرے ٹریلر میں ماجدا جا گھسی۔ ٹکر کے بعد موقع پر ہی 13 لوگوں کی جان چلی گئی۔ رائے پور کے کلکٹر گورو کمار سنگھ نے بتایا کہ اتوار کی رات قریب 12.00 بجے حادثے کی اطلاع ملی تھی۔ ایم ایل اے نے اس حادثہ کی خبر دی۔ اس کے بعد فوری طور پر انتظامیہ کی ٹیم سرگرم ہوئی اور زخمیوں کو پاس ہی کے اسپتال میں علاج کے لیے بھرتی کروایا۔ اب تک 13 لوگوں کی موت کی خبر ہے جبکہ 12 افراد زخمی ہیں۔ اگر انہیں کوئی ضرورت ہوگی تو فوری امداد کی جائے گی۔ زخمیوں کو علاج کے لیے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کھرورا اور (باقی صفحہ 4 پر)

ایرانی وزیر خارجہ کے خلاف یوٹیوبر کے نازیبہ الفاظ غیر مہذبانہ: سفارتخانہ

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) یوٹیوبر گورو آریہ نے ایران کے وزیر خارجہ عراقچی کے خلاف نازیبہ الفاظ استعال کیے جس پر ایران نے ناراضگی اور مایوسی کا اظہار کیا ہے۔

اپنے پروگرام میں گورو آریہ نے ایرانی وزیر خارجہ پر ذاتی حملہ کیا، اس پر ایران میں ہندوستان کے سفارتخانہ نے کہا کہ گورو آریہ نے وزیر خارجہ کے بارے میں جو کہا وہ انکی ذاتی رائے ہے اور انھوں نے جو باتیں کہی ہیں وہ نامناسب ہیں یہ حکومت ہند کا سرکاری موقف نہیں ہے۔

ہندوستان میں ایران کے سفارتخانہ نے ایکس پر کہا کہ مہمان کی عزت ہونی چاہیۓ، ایران مہمان کو خدا کے محبوب بندہ کے طور پر دیکھتا ہے۔

گورو آریہ نے ایرانی وزیر خارجہ کے بارے میں انڈیا ٹی وی (باقی صفحہ 4 پر)

پارلیمنٹ کا اجلاس بلانے پر بی جے پی لیڈر کے تبصرہ پر کانگریس کا جوابی حملہ

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) پہلگام دہشت گردانہ حملے اور اس کے بعد کے واقعات پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کر رہی ہے کانگریس نے بی جے پی کے نشی کانت دوبے کے تبصرے پر جوابی حملہ کیا ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی نے بھی 1962 کی جنگ کے بعد ملک کو جواب دینے کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر پارلیمنٹ کا اجلاس بلانے کا مطالبہ ملک کی فوج کو بدنام کرنا ہے تو کیا مسٹر واجپائی نے بھی فوج کو بدنام کرنے کے لیے یہ مطالبہ کیا تھا؟

مسٹر کھیڑا نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا، ”ان مہاشے سے پوچھیں کہ 1962 میں جنگ کے بعد اٹل بہاری واجپائی نے نہرو حکومت سے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا تھا، تو کیا اٹل جی ہندوستانی فوج کو شرمندہ کرنے کے لیے یہ مطالبہ کر رہے تھے؟“ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے اپنی پوسٹ میں کہا، "پارلیمنٹ کا اجلاس بلائیں، تمام اپوزیشن حکومت کو کو گالی دیجئے، پاکستانی میڈیا میں ہندوستانی فوج کو بدنام کروائیں اور دہشت گرد (باقی صفحہ 4 پر)

'میں ان آنسوؤں کو یاد رکھوں گی'، وراٹ کوہلی کے ریٹائرمنٹ پر انوشکا شرما نے کیا جذباتی پوسٹ

12 مئی: ہندوستان کے مایہ ناز کرکٹر وراٹ کوہلی نے آج ٹیسٹ کرکٹ سے جیسے ہی ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا، پوری دنیا میں موجود ان کے چاہنے والے حیران رہ گئے۔ کرکٹ ماہرین بھی وراٹ کوہلی سے اس فیصلے کی امید نہیں لگا رہے تھے، حالانکہ (باقی صفحہ 4 پر)

کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر وومیکا سنگھ لڑکیوں کی رول ماڈل بن کر ابھریں

نئی 12 مئی: جہاں ایک طرف ہندوستانی فوج کے آپریشن سندور کی بازگشت پورے ملک اور دنیا میں سنائی دے رہی ہے وہیں دوسری طرف لڑکیوں کے لیے رول ماڈل کے طور پر جنگ سے متعلق پریس بریفنگ کا حصہ بننے والی کرنل صوفیہ قریشی اور (باقی صفحہ 4 پر)

دیکھ رہی ہوں میں کیا کر سکتی ہوں: ممتا بنرجی

پاکستان میں زیر حراست فوجی کی اہلیہ کو یقین دہانی

کولکاتا:12 مئی (عوامی نیوز سروس) بنگالی بی ایس ایف جوان پرنم کمار ساؤ ہندوستان پاکستان تنازعہ کے درمیان پاکستان کے قید میں ہیں۔ پہلگام واقعہ کے بعد وہ غلطی سے سرحد پار کر کے پاکستان میں داخل ہو گئے تھے۔ جس کے بعد پرنم کمار کو فوری طور پر پاک رینجرز نے گرفتار کرلیا۔ بارڈر گارڈ کا یہ سپاہی تب سے اسی ملک میں قید ہے۔ اس بار مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس کی اہلیہ رجنی کو بڑا یقین دلایا ہے۔ پورنم کی اہلیہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ان کی جسمانی اور خاندانی حالت کے بارے میں جانکاری حاصل کی ہیں۔ پہلگام واقعے کے بعد سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ پاکستان آپریشن سیندور کا صدمہ برداشت نہیں کر پایا اور پاکستان نے اپنی کارروائی میں ہندوستان کے مختلف شہروں پر حملہ کرنے کی کوشش کیا تھا۔ جس کے جواب میں بھارتی فوج نے بھی جوابی کارروائی کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان اس کشیدگی کے درمیان بنگالی بی ایس ایف جوان پرنم پاکستان میں پھنسا ہوا ہے۔ جیسے جیسے وقت گزر رہا ہے ساؤ خاندان کی فکر میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ پی کے کی بیوی رجنی اپنے شوہر کو واپس لانے کے لیے پہلے ہی وزیر اعلیٰ سے رجوع کر چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ممتا نے ان سے تقریباً پانچ منٹ تک بات کیں۔ پاکستان میں زیر حراست بی ایس ایف جوان کی اہلیہ کہا کہ وزیر اعلیٰ اس کے خاندانی حالت کے بارے میں جاننا چاہتی تھیں۔ ساتھ ہی انہوں نے ہر قسم کی مدد کا یقین دلایا ہے۔ ممتا نے یقین دلایا کہ پورنم محفوظ ہے حالانکہ پاکستانی رینجرز نے اسے حراست میں لیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ پی کے ایک ہفتے میں ملک واپس آسکتا ہے۔ وہ رجنی سے جاننا چاہتی ہیں کہ ان کے گھر میں کون ہے؟ وہ کیا کرتا ہے؟ جواب میں پورنم کی بیوی نے کہا کہ اس کے گھر میں سسر ہیں۔ تاہم وہ جسمانی بیماری کی وجہ سے کام نہیں کرسکتے ہیں۔ دیور ٹوٹو چلاتا ہے۔ رجنی کا کہنا ہے کہ وہ حاملہ ہے۔ اس کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ اگرچہ پرنم نے پہلے آن لائن پیسہ بھیجا تھا۔ جو کہ اب ختم ہو چکا ہے۔ یہ سن کر ممتا نے کہا کہ تم حاملہ ہو کر کون سا کام کروگی! ٹھہرو، مجھے دیکھنے دو، میں کیا کرسکتی ہوں... مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ بی ایس ایف کو کوئی پرواہ نہیں ہوگی۔" میں دیکھ رہی ہوں کہ کیا میں دوسرے ذرائع استعمال کرسکتی ہوں۔" غور طلب ہے کہ رجنی پاکستان میں نظر بند اپنے شوہر کو واپس لانے کے لیے مسلسل بھاگ دوڑ کر رہی ہے۔ اس بار انہوں نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے رابطہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے بی ایس ایف جوان کی اہلیہ کے ساتھ کھڑے ہونے کا یقین دلایا ہے۔

☆

فجر	3 بج کر 29 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 57 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 13 منٹ
عشاء	7 بج کر 30 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے بس کے نئے قوانین

مخصوص سائز کی نشستیں لازمی ہیں، ہنگامی دروازے نہیں ہوں گے

کولکاتا:12 مئی (عوامی نیوز سروس) محکمہ ٹرانسپورٹ نے مسافروں کی حفاظت کو ترجیح دینے کے لیے بڑے اقدامات کیے ہیں۔ حال ہی میں جاری کردہ ایک نئے سرکلر میں بسوں کے ڈھانچے اور حفاظتی اقدامات کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ سرکاری اور پرائیویٹ بسوں کے علاوہ منی بسیں، اسکول بسیں اور مسافروں کی نقل وحمل میں شامل تمام قسم کی بسیں اس اصول کے تحت آئیں گی۔ نئے قوانین کے مطابق بسوں پر ایمرجنسی دروازے نہیں ہوں گے۔ اس کے بجائے، مسافروں کے بورڈنگ کے مرکزی دروازے پر 'گریب ریل' یا گراب ہینڈل لگانا چاہیے۔ محکمہ کا خیال ہے کہ اس سے مسافروں کو بحفاظت بسوں میں سوار ہونے اور سوار ہونے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ بس کے قدموں کی اونچائی زمین سے 25 سے 43 سینٹی میٹر کے درمیان رکھی جائے، تاکہ بوڑھے اور جسمانی طور پر معذور مسافر بس میں آرام سے سوار ہوسکیں۔ بس کے دروازوں کو 53 سینٹی میٹر چوڑا رکھنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنانے کے لیے اب بسوں میں فرسٹ ایڈ باکس اور آگ بجھانے کا سامان رکھنا لازمی ہوگا۔ اس نئی گائیڈ لائن میں 2008 کے نوٹیفکیشن میں بیان کردہ تمام شرائط کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں ڈرائیور کے کیبن کی حفاظت، کھڑکی کا ڈیزائن، سیٹ لے آؤٹ، اور مخصوص ٹائر کے معیارات شامل ہیں۔ نئے نظام میں ایک اور اہم پہلو شامل کیا گیا ہے یعنی مسافروں کے بیٹھنے کی سہولت۔ بس میں سیٹوں پر مسافروں کے درمیان اکثر جھگڑے اور جھگڑے ہوتے ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے اس وقت سے ہر سیٹ کے لیے 38 مربع سینٹی میٹر جگہ مختص کی جائے گی۔

اس کے علاوہ اگلی اور پچھلی سیٹوں کے درمیان ایک خاص فاصلہ برقرار رکھنا چاہیے۔ مسافروں کے آرام اور حفاظت کے لیے یہ فاصلہ برقرار رکھا جانا چاہیے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے کہا کہ ان تمام تبدیلیوں کو بس فٹنس ٹیسٹ سے پہلے لاگو کرنا ضروری ہے۔ آخر کار محکمہ ٹرانسپورٹ نے واضح کیا ہے کہ جو بسیں ان شرائط پر پورا نہیں اتریں گی انہیں فٹنس سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا جائے گا۔ اس کے نتیجے میں انہیں سڑک پر گاڑی چلانے کی بھی اجازت نہیں ہوگی۔ جہاں یہ ہدایت نامہ بس خدمات میں مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنائے گا، وہیں یہ بس مالکان کے لیے بھی ایک بڑا چیلنج بننے والا ہے۔ اگر وقت پر ساختی تبدیلیاں نہ کی گئیں اور فٹنس کلیئرنس حاصل نہ کی گئی تو بہت سی بسیں سڑک پر چلنے کی صلاحیت کھو سکتی ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس نئے قدم سے نقل وحمل کے نظام میں نظم و ضبط اور سیکیورٹی مزید مضبوط ہوگی۔

علی پور چڑیا گھر میں چمپینزی گرمی سے راحت پانے کیلئے

لسی پی رہے ہیں، شیر اور باگ پنکھے کی ٹھنڈی ہوا میں سو رہے ہیں

کولکاتا: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں گرمی کی لہر جاری ہے۔ کولکاتا میں بھی پارہ 40 کو چھو رہا ہے۔ ہیٹ ویو جیسے حالات ہیں۔ شہر کے مکین شدید گرمی سے تڑپ رہے ہیں۔ اس صورتحال میں علی پور چڑیا گھر کے مکینوں کا اضافی خیال رکھا جارہا ہے۔ گرمی سے راحت کے لیے ریچھوں اور کینگروز کے گھروں میں اب کولر چل رہے ہیں۔ شیر اور باگ پنکھے کے جھونکے میں سو رہے ہیں۔ چمپینزی دہی اور لسی پی رہے ہیں۔ پرندوں اور سانپوں کے گھروں میں اسپرینکلرز کے ذریعے پانی کا چھڑکاؤ کیا جارہا ہے۔

موسم گرم ہوتے ہی شیر اور باگ کی ٹانگوں میں گوشت کی مقدار کم ہوگئی ہے۔ سردیوں میں شیروں اور شیروں کو تقریباً 11 کلو گوشت دیا جاتا ہے۔ اب وہاں 8 کلو گوشت پیش کیا جارہا ہے۔ او آر ایس اور اینٹی اسٹریس ادویات بھی دی جارہی ہیں۔ پرندے گرمیوں میں زیادہ بیمار ہوتے ہیں۔ سورج کی تپش سے بچانے کے لیے ان کے پنجروں کو تنکے سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔ کارکن وہاں ہر روز اسپرینکلرز سے پانی چھڑک رہے ہیں۔ چمپینزی اور ریچھوں کی خوراک بھی بدل گئی ہے۔ چمپینزی اب کھیرے اور تربوز زیادہ کھاتے ہیں۔ صبح پھلوں کے رس کے ساتھ لسی اور دہی پیش کی جارہی ہے۔ ریچھ بھی اب دہی کے ساتھ چاول کھا رہے ہیں۔ چڑیا گھر میں کاہلی ریچھوں کے علاوہ ہمالیائی ریچھ بھی رہتے ہیں۔ ان ہمالیائی ریچھوں نے اپنے گھروں میں کولر لگائے ہیں۔ گھر کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے برف بھی فراہم کی گئی ہے۔ ٹائیگر، چیتا، جیگوار، ہاتھی اور چمپینزی ہر روز گرمی سے بچنے کے لیے نہاتے ہیں۔ موسم گرما میں چڑیا گھر کو دیکھنے والوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ اس کے باوجود چڑیا گھر میں صرف مٹھی بھر زائرین آتے ہیں۔ لیکن چڑیا گھر کے ارکان اس شدید گرمی میں گھروں سے باہر نہیں نکل رہے۔ سامعین پنجرے کے سامنے جا کر چیختے ہیں، لیکن وہ کوئی جواب نہیں دیتے۔ سنیہاشیس، روپارا اور تارا صبح نہانے کے بعد جس کمرے میں داخل ہوتے ہیں وہاں سے نہیں نکلتے۔ سارا دن گھر میں پنکھا پھونک کر گزارنا۔ علی پور چڑیا گھر کے ڈائریکٹر ارون مکھرجی نے بتایا کہ موسم گرما میں جانوروں کے ڈائٹ چارٹ میں تبدیلی کی گئی ہے۔ شیر اور باگ کے گوشت کی مقدار کم کر دی گئی ہے۔ چمپینزی کو کھیرے اور تربوز زیادہ دیے جا رہے ہیں۔ اس میں پھلوں کا رس، لسی اور دہی بھی شامل ہے۔ جانوروں کے پنجروں میں او آر ایس پانی فراہم کیا گیا ہے۔ جانور بھی ہیٹ اسٹروک کا شکار ہوتے ہیں۔ اس لیے انہیں ہر روز نہلایا جارہا ہے۔ برڈ ہاؤس میں دن میں دو بار پانی کا چھڑکاؤ کیا جارہا ہے۔

دے گنگا میں ڈائمنڈ ہاربر طرز کا میگا ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

ایک ہزار سے زائد افراد مستفید ہوئے

باراسات، 12 مئی: ڈائمنڈ ہاربر کی طرز پر دے گنگا میں بھی میگا ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ سوموار کو اس کیمپ میں ریاست کے اعلیٰ ڈاکٹر موجود تھے۔ اس کیمپ سے ایک ہزار سے زائد افراد مستفید ہوئے۔ مقامی ترنمول لیڈروں نے کہا کہ انہوں نے ابھیشیک بنرجی کے دکھائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے اس کیمپ کی منصوبہ بندی کیا تھا۔ ڈائمنڈ ہاربر میں لگائے گئے مفت صحت کیمپ سے بہت سے لوگوں نے استفادہ کیا۔ اس کو دیکھتے ہوئے دے گنگا میں ایک میگا ہیلتھ کیمپ کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ سوموار کو وہاں کم از کم 1,000 افراد کا مکمل طور پر مفت صحت معائنہ کیا گیا۔ دے گنگا کا رہنے والا ننھا سہیل اس کیمپ میں آیا۔ واضح ہو کہ وہ ایک سنگین بیماری میں مبتلا ہے۔ اس دن ایک میڈیکل بورڈ قائم کیا گیا تھا اور وہ کیمپ میں فوری طور پر بنیادی دیکھ بھال حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ جیسے ہی انہیں اس معاملے کا علم ہوا، دے گنگا بلاک کے صدر انیس الرحمٰن نے انہیں اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ اس کے علاج کی ذمہ داری انہوں نے اپنے کندھوں پر لے لیا۔ دے گنگا سے تعلق رکھنے والے ننھے سہیل کے والد جنہوں نے اس کیمپ کا سروس حاصل کیا انہوں نے کہا کہ بنگال اور ہندوستان کے مختلف اسپتالوں کا دورہ کیا لیکن انہیں سروس نہیں ملی۔ لیکن آج مجھے تعاون ملا ہے۔ اس کے نتیجے میں میں سکون محسوس کر رہا ہوں۔ اس کے بعد دے گنگا بلاک کے صدر انیس الرحمان نے کہا کہ یہ کیمپ ترنمول کانگریس کے آل انڈیا لیڈر ابھیشیک بنرجی کے دکھائے گئے طریقے پر منعقد کیا گیا ہے۔ ہم آنے والے دنوں میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کا کام آنے کی کوشش کریں گے۔

☆

چاپڑا میں تیزاب حملے میں ایک شخص کی موت، اہل خانہ نے تحقیقات کا مطالبہ کیا

ندیا، 12 مئی: چاپڑا میں ایک شخص کی تیزاب حملہ میں پر اسرار موت ہوگئی ہے۔ کیا یہ منصوبہ بند تیزاب حملہ تھا یا پھر غلطی سے تیزاب سے وہ جل گیا تھا۔ مندر کے سامنے سے ایک شخص کی لاش کی برآمدگی کا معمہ مزید پیچیدہ ہوتا جارہا ہے۔ یہ واقعہ ندیا کے چاپڑا تھانے کے ڈائیر بازار علاقے میں پیش آیا ہے۔ تفتیش کار متوفی کے اہل خانہ اور مقامی لوگوں سے بات کر رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کو اتوار کی صبح ایک مندر کے سامنے ایک شخص کی لاش پڑی ہوئی ملی تھی۔ جس کی فوری طور پر پولس کو اطلاع دی گئی۔ جس کے بعد تھانہ چاپڑا کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ پولس نے لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولس ذرائع کے مطابق مرنے والے کا نام تپن گھوش ہے۔ اس کی عمر پینتیس سالہ تھا یہ شخص ندیا کے تھانہ کوتوالی کے پارول پاڑہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ ابتدائی تفتیش کے دوران پولس کو پتہ چلا کہ تپن بابو باقاعدگی سے شراب پیتا تھا۔ متوفی کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا ہے کہ تپن بابو کو منصوبہ بند طریقے سے تیزاب پھینک کر قتل کیا گیا ہے۔ اہل خانہ نے مناسب تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ پولس نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات جاری ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد تپن کی موت کی اصل وجہ واضح ہو جائے گی۔ اہل خانہ کی شکایات کی بھی سنجیدگی سے تحقیقات کی جائیں گی۔ "تحقیقات مکمل ہونے تک اس بارے میں غیر یقینی صورتحال برقرار ہے کہ آیا یہ قدرتی موت تھی یا منصوبہ بند قتل۔ پولس فی الحال پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے۔

☆

تاجر کے گھر کے سامنے لاکھوں روپے کی لوٹ

روکنے پر بدمعاشوں کی فائرنگ سے نوجوان ہلاک

ڈائمنڈ ہاربر:12 مئی (عوامی نیوز سروس) مجرم تاجر کے گھر کے سامنے سے رقم لوٹ کر فرار ہوگئے۔ مقامی لوگوں نے انہیں روکا تو بدمعاشوں نے فائرنگ شروع کر دی۔ فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق ہوگیا۔ متوفی کا نام گووندا پنجہ (32) ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ اتوار کی رات جنوبی 24 پرگنہ کے بشنو پور تھانہ علاقے میں پیش آیا۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔

پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق پولٹری کا تاجر شنکر دھرا بشنو پور تھانہ کے تحت پانکوا گرام پنچایت کے دھار پارہ علاقہ میں رہتا ہے۔ ان کا ملازم دیباشیس پرمانک رات کو شنکر دھارا کو تنخواہ دینے آیا تھا۔ الزام ہے کہ چاروں حملہ آوروں نے سب سے پہلے اس وقت تاجر کے گھر کے ساتھ والے کیلے کے باغ سے فائرنگ کی۔ پھر اس کی پٹائی کرنے کے بعد اس سے لاکھوں روپے لوٹ لیا اور دو بائک پر فرار ہونے کی کوشش کی۔ پڑوسیوں کو حملے کا علم ہوا۔ یہ وہی ہیں جو مجرموں کو پکڑنے کے لیے سڑکوں پر نکلتے ہیں۔ مقامی لوگوں کو ان کے فرار کا راستہ روکتے دیکھ کر بدمعاشوں نے فائرنگ شروع کردی۔ گولی گووندا پنجا نامی مقامی نوجوان کو لگی۔ واقعہ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ چاروں مجرموں نے اس موقع کا فائدہ اٹھایا اور تیز رفتار موٹر سائیکل پر فرار ہوگئے۔

خون میں لت پت نوجوان کو بچا کر ہسپتال پہنچایا گیا۔ لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ یہ خبر ملتے ہی علاقے میں غم وغصہ پھیل گیا۔ نیپال گنج پولیس چوکی اس علاقے سے صرف ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ یہ شیطانی تشدد اب بھی کیسے ہوسکتا ہے؟ یہ سوال مقامی لوگوں نے اٹھایا۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ ملزمان کی تلاش کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جارہے ہیں۔ مختلف علاقوں کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔ تاجر شنکر دھاڈا نے الزام لگایا کہ ایک ماہ قبل شرپسندوں نے ان کی دکان پر حملہ کیا تھا۔ اس دوران گن پوائنٹ پر لاکھوں روپے لوٹ لئے گئے۔

☆

بیوی کے ساتھ غیر مناسب تعلقات کی بنیاد پر ہگلی میں دوست نے دوست کا "قتل" کردیا

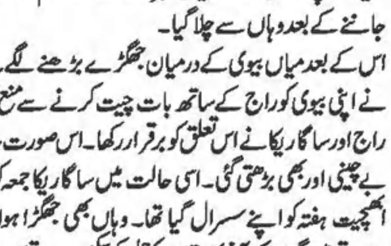

ہگلی: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) مبینہ طور پر بیوی کا دوست کے ساتھ تعلق تھا۔ اس واقعہ کی وجہ سے میاں بیوی کے درمیان تنازعہ چل رہا تھا۔ تنازعہ طے کو ختم کرنے کیلئے دوست کو بلانا پڑا۔ معاملہ حل کرنے کے بجائے دوست کو تیز دھار ہتھیار سے 'قتل' کردیا گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ ہگلی کے پولبا علاقے میں پیش آیا۔ مرنے والے نوجوان کا نام راج برمن ہے۔ تفتیش کے بعد پولیس نے ملزم ابھیجیت سرکار کو گرفتار کرلیا۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ہگلی کے مہاناد کی رہنے والی ساگاریکا اور نیڈ ویپ کے رہنے والے ابھیجیت سرکار کی شادی تقریباً چار سال قبل ہوئی تھی۔ ابھیجیت کا دوست راج برمن تھا، جو ہالی شہر، شمالی 24 پرگنہ کا رہنے والا تھا۔ ساگاریکا اور راج نے اس موضوع پر بات چیت بھی کی۔ مبینہ طور پر بات چیت بڑھتی رہی اور راج اور ساگاریکا فون پر بات چیت کرتے رہے۔ مبینہ طور پر دونوں کے درمیان گہرے تعلقات قائم ہوگئے۔ ابھیجیت سرکار اس معاملے کو جاننے کے بعد وہاں سے چلا گیا۔

اس کے بعد میاں بیوی کے درمیان جھگڑے بڑھنے لگے۔ شدید بدامنی پھیلتی گئی۔ ابھیجیت نے اپنی بیوی کو راج کے ساتھ بات چیت کرنے سے منع کیا تھا۔ حالانکہ بتایا جاتا ہے کہ راج اور ساگاریکا نے اس تعلق کو برقرار رکھا۔ اس صورت حال میں میاں بیوی کے درمیان بے چینی اور بھی بڑھتی گئی۔ اسی حالت میں ساگاریکا جمعہ کو اپنے والدین کے گھر چلی گئی۔ ابھیجیت ہفتہ کو اپنے سسرال گیا تھا۔ وہاں بھی جھگڑا ہوا۔ راج برمن اتوار کو مہاناد کے علاقے میں گیا تاکہ آخرکار تنازعہ کو حل کرسکیں۔ وہ تینوں علاقے کے ایک مندر کے پاس بحث کے لیے بیٹھ گئے۔ الزام ہے کہ ابھیجیت نے راج پر اس وقت تیز دھار چاقو سے حملہ کیا جب وہ بات کر رہا تھا۔ راج خون آلود حالت میں گر پڑا۔

نوجوان کو فوری طور پر بچایا گیا اور چچورہ کے امام باڑہ صدر اسپتال لے جایا گیا۔ لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ملزم ابھیجیت سرکار کو گرفتار کرلیا ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی۔ ساگاریکا نے الزام لگایا کہ ابھیجیت نے چاقو ایک دکان سے خریدا تھا۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس واقعے میں کوئی اور بھی ملوث ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔

آرمی یونیفارم میں دو نوجوان خواتین کی وائرل

ویڈیو سائبر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج

کلیانی:12 مئی (عوامی نیوز سروس) ہندوستانی فوج کی وردی میں ملبوس، سوشل میڈیا کے لیے ریل بنا رہے ہیں۔ مختلف اشارے، بشمول رقص، جب سے یہ واقعہ سامنے آیا ہے مختلف میڈیا اداروں میں مذمت کا طوفان برپا ہے۔ انہیں عیٹیزنز کے غصے کا بھی سامنا کرنا پڑا ہے۔ بھارتی فوج کی جانب سے پاکستان کے حملے کا منہ توڑ جواب دیا جارہا ہے۔ جموں و کشمیر کے سرحدی علاقوں میں دہشت گردوں کی تلاش جاری ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ رازداری کا محافظ بن کر بھی۔ فوجی وردی پہن کر وہاں ایسی حرکت کیسے ہوسکتی ہے؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ نے شکایت درج کراتے ہوئے دونوں خواتین کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ فوج کی وردی میں ملبوس، گروپ نے پاک بھارت کشیدگی کے درمیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر "اپراجیتا کی دلہنیا" کے عنوان سے کیپشن پر ایک پرجوش رقص اپ لوڈ کیا۔ اپراجیتا گولڈر ندیا ضلع کے ہرین گھاٹہ کے دتا پارہ علاقے کی رہنے والی ہیں۔ اس نے وہ ویڈیو ایک اور نوجوان عورت کے ساتھ بنائی۔ اس واقعہ کے بعد بنگاؤں سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں دونوں خواتین کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے۔ ایک سابق فوجی اہلکار نے شکایت درج کرائی ہے۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے تفتیش شروع کردی ہے۔ تاہم ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ ان کے پاس فوج کی وردی کہاں سے آئی؟ موجودہ حالات میں وزارت داخلہ کے منع کرنے کے باوجود انہوں نے ایسا سلوک کیوں کیا؟ اس بارے میں ایک سوال پیدا ہوا ہے۔

اپراجیتا اس معاملے کو لے کر میڈیا کے سامنے آنا نہیں چاہتی تھیں۔ تاہم اپراجیتا کے والد نبا کمار منڈل نے اس معاملے کو اچھی طرح سے نہیں لیا۔ انہوں نے بیٹی کی حرکتوں کی حمایت بھی نہیں کی۔ انہوں نے کہا یہ ناانصافی ہے لڑکی نے غلطی کی ہے۔ ہرین گھاٹہ کے ایم ایل اے عاصم سرکار نے اس واقعہ پر آواز اٹھائی ہے۔ انہوں نے واقعہ کی مذمت کی۔

مدنی پور میڈیکل کے سیلائن اسکینڈل میں ایک اور حاملہ خاتون کی موت

مدنی پور: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) چار ماہ کی طویل جدوجہد ختم۔ مدنی پور میڈیکل میں ایک اور حاملہ خاتون کی سیلائن کے واقعہ میں موت ہوگئی۔ حاملہ خاتون کو کولکاتا کے ایس ایس کے ایم اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ مسلسل ڈائیلاسز کی وجہ سے ان کی جسمانی حالت بتدریج بگڑ رہی تھی۔ ڈاکٹروں کا دعویٰ ہے کہ حاملہ خاتون کی موت اسی وجہ سے ہوئی۔ ماں کی موت پر پورا خاندان فطری طور پر صدمے میں ہے۔

اس سال 4 جنوری کو اس نے مدنی پور میڈیکل میں پانچ بچوں کو جنم دیا۔ وہ ہیں ریکھا سو، مومی روئیداس، مُمپی سنگھ، منارا بی بی اور نسرین خاتون۔ نسرین سب سے چھوٹی تھی۔ مبینہ طور پر، وہ رنگر کے لیکٹیٹ سیلائن کی میعاد ختم ہونے سے بیمار ہوگئی تھی۔ ماموتی اپنے بچے کو جنم دینے کے فوراً بعد انتقال کر گئیں۔ باقی چار کی حالت تشویشناک ہوتی جارہی ہے۔ صرف ریکھا اس ہسپتال سے صحت یاب ہوئی ہیں۔ باقی، ممپی، منارا اور نسرین کو کولکاتا کے ایس ایس کے ایم اسپتال لایا گیا۔ طویل علاج کے بعد ممپی اور منارا صحت یاب ہو کر گھر واپس آگئے۔ تاہم نسرین تقریباً چار ماہ تک ہسپتال میں ہی رہیں۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق نسرین دھیرے دھیرے صحت یابی کی راہ پر گامزن تھی۔ انہیں بھی آئی سی یو سے جنرل بیڈ پر منتقل کردیا گیا۔ تاہم 9 مئی سے ان کی جسمانی حالت بگڑ گئی۔ اتوار کی رات ان کا انتقال ہوگیا۔ ڈاکٹروں کا دعویٰ ہے کہ نسرین مسلسل ڈائیلاسز کا صدمہ برداشت نہیں کرسکیں۔ اس لیے وہ مرگئی۔ نسرین نے اپنے اکلوتے بچے کو چھونے کا خواب دیکھی تھی۔ اس خواب کے پورا ہونے سے پہلے یہ سب ختم ہوگیا۔ نسرین کی موت پر اہل خانہ صدمے میں ہیں۔

سوشل میڈیا میں پاکستان کی تعریف کرنے والا نوجوان گرفتار

کولکاتا، 12 مئی: ہندوستانی تفریحی دنیا میں حب الوطنی پر مبنی فلموں کے ناظرین کی ایک بڑی تعداد ہے۔ اس موضوع پر کئی فلمیں بنائی گئی ہیں جنہوں نے نہ صرف ایک بڑی تعداد میں ناظرین کو اپنی طرف متوجہ کیا بلکہ باکس آفس پر منافع بھی کمایا ہے۔ بالی ووڈ میں ایسی کئی فلمیں ہیں جو ناظرین کا خون کھولا دیتی ہیں۔ یہاں تک کہ فلم 'آپریشن سیندور' کے ناموں کے اندراج کے بارے میں بھی شور مچ گیا ہے۔ لیکن بنگال اس طرح کی فلموں سے مستثنیٰ کیوں ہے؟ ٹالی ووڈ میں عملی طور پر مٹھی بھر حب الوطنی پر مبنی فلمیں ہیں۔ فی الحال، سریجیت مکھرجی کی 'گمنامی' اور پھر دیو کی 'باگھا جتن' کے علاوہ کوئی اور حب الوطنی پر مبنی فلم نہیں بنی ہے۔ جب ہدایت کار راج چکرورتی سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے میڈیا کو جواب دیا کہ قومی سطح پر معاملہ سادہ ہے۔ لیکن چونکہ بنگلہ دیش کو ہندوستان کا ایک اتحادی ملک کے طور پر دیکھا جاتا ہے، اس لیے بنگلہ میں ایسی فلمیں بنانا ممکن نہیں ہے۔ راج چکرورتی نے کہا کہ پاک انڈیا جنگ پر فلم بنانا آسان ہے۔ کیونکہ ان میں سے زیادہ تر فلمیں پاکستان کے بارے میں ہیں۔ جبکہ بنگال میں جنگ کی واحد متعلقہ تصویر آزادی کی جنگ ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ بنگال میں جنگ سے متعلق فلمیں کم ہیں۔ تقسیم سے پہلے کا دور جنگ نہیں تھا۔ راج نے بنگلہ دیش کے بارے میں کہا کہ ہمارا بنگلہ دیش کے ساتھ ہمیشہ اچھے تعلقات رہے ہیں۔ لہٰذا حالات کو دیکھتے ہوئے یہ ہرگز نہیں دکھایا جاسکتا کہ پڑوسی ملک کے ساتھ کوئی معمولی جھگڑا ابھی ہو۔ شاید یہ مستقبل میں ہو جائے۔ لیکن قومی سطح پر پاکستان کے بارے میں متضاد تصاویر بنائی جاسکتی ہیں۔ ان میں سے اکثر حقیقی واقعات پر مبنی ہیں۔ لیکن بنگال میں ایسے مواقع کم ہیں۔' بنگال میں جنگی فلموں کے حوالے سے راج چکرورتی نے کہا کہ اگر آپ یہاں جنگی فلمیں بنانا چاہتے ہیں تو آپ کو کچھ مخصوص کرنا ہوگا۔ بنگلہ دیش کو صرف مثبت پہلوؤں کے ساتھ ایک اتحادی کے طور پر دیکھا گیا ہے۔ اس لیے یہاں جنگی تصویر بنانا ممکن نہیں۔ ان کے مطابق ٹالی ووڈ میں علاقائی فلمیں بنتی ہیں۔ فلمیں ماحول اور ماحول کو مدنظر رکھ کر بنائی جانی چاہئیں۔ دوسری طرف، قومی سطح پر، ایک فلم کو کئی طریقوں سے بنایا جاسکتا ہے۔ لیکن علاقائی فلموں کے معاملے میں ایسا ممکن نہیں ہے۔

Milli Al. Ameen College (for Girls)

Advertisement No. 2 Date: 12.05.2025

In continuation of earlier advertisement dated 10.06.2022, Milli Al-Ameen College (for Girls), a Government-aided Minority Educational Institution, invites offline applications from female candidates for one post of Assistant Professor in Islamic History and Culture. Qualifications, age, and pay scale will be as per WB. Govt. and UGC norms. Applications to be submitted on or before 27.05.2025 at College premises. The prescribed application form may be downloaded from college website. For details see www.millialameencollege.com

Note: The Candidates who applied earlier in reference to advertisement in this respect dated 10.06.2022 need not apply again.

Secretary

نبانو نے 100 شہری رضا کاروں کی بھرتی کیلئے نوٹیفکیشن جاری کیا

دیگھا میں جگن ناتھ دھام کے آس پاس روزگار کے مواقع

کولکاتا: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح 30 اپریل کو اکشے ترتیہ کے دن ہوا تھا۔ قبل ازیں، ریاستی کابینہ کی میٹنگ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں نبانو میں ہوئی۔ اس میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ دیگھا میں جگن ناتھ مندر کے احاطے میں ٹریفک اور بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے 100 شہری رضا کاروں کا تقرر کیا جائے گا۔ دیگھا میں جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے بعد یہ تقرری بلاشبہ اہم ہے۔ اس بھرتی سے روزگار کے ساتھ ساتھ سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔ ریاستی کابینہ کے فیصلے کے مطابق نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

دریں اثنا، دیگھاٹ میں ایک جگن ناتھ مندر تعمیر کیا گیا ہے، جو پوری کے جگن ناتھ مندر کی طرح ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس مندر کا افتتاح کیا۔ مندر کے افتتاح کے بعد قدرتی طور پر وہاں سیاحوں کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ساڑھے تین دنوں میں 10 لاکھ سیاح وہاں جا چکے ہیں۔ بیرون ملک سے سیاح بھی یہاں پہنچ چکے ہیں۔ اس صورتحال کے لیے تیار رہنے کے لیے 100 شہری رضا کاروں کو بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وہ مندر کے احاطے میں ٹریفک اور بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ اس بار ایسا ہی ہونے جا رہا ہے۔ درخواست دہندگان دیگھا پولیس اسٹیشن اور دیگھا موہنا پولیس اسٹیشن سے درخواست فارم حاصل کرسکیں گے۔ اور آپ وہاں ہر روز صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک درخواستیں جمع کر سکتے ہیں۔

دوسری جانب اس شہری رضا کارانہ ملازمت کے لیے درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 19 مئی ہے، واضح کیا گیا ہے کہ اس کے بعد کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔ ریاستی کابینہ نے 114 خالی آسامیوں پر تقرری کو منظوری دی ہے۔ ہگلی ضلع کے سنگور ٹراما کیئر سنٹر میں شہری رضا کاروں کی بھرتی اور 12 اضافی پیرامیڈیکل آسامیاں بنانے کی منظوری دی گئی ہے۔ تاہم، یہاں تمام درخواست دہندگان کی عمر کم از کم 20 سال ہونی چاہیے۔ ان کا کم از کم آٹھویں جماعت پاس ہونا ضروری ہے۔ اور NCC، NSS، سول ڈیفنس، اور کمپیوٹر کی مہارت رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

اس کے علاوہ ہگلی ضلع میں سنگور ٹراما کیئر سنٹر کی منظوری سے عام لوگوں کو تیز تر اور بہتر ہنگامی طبی خدمات حاصل ہوسکیں گی۔ ریاستی کابینہ نے ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے لیے لا آفیسر کے دو نئے عہدے بنانے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ شہری رضا کاروں کی بھرتی کے معاملے میں، اگر درخواست گزار کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ ہے تو اس کی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔ ضلعی پولیس ذرائع کے مطابق دو تھانوں سے متعدد درخواستیں پہلے ہی جمع ہو چکی ہیں۔ اس لیے اس بار دیگھا مندر کے آس پاس روزگار پیدا ہونے والا ہے۔

☆

ماں کے آنچل تلے بچہ دھوپ کی تپش سے پوری طرح محفوظ، گرمی اسے نقصان پہنچانے میں ناکام۔۔۔۔(فوٹو: پرابیر بھٹاچاریہ)

دوسرے ہگلی پل کی تزئین و آرائش کا کام جون میں شروع ہوگا

کولکاتا: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) طویل انتظار آخرکار ختم ہوا، اور دوسرے ہگلی پل، یعنی ودیا ساگر پل کی تزئین و آرائش کا کام شروع ہونے والا ہے۔ نبانو ذرائع کے مطابق اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو یہ اہم کام اگلے جون میں شروع ہوجائے گا۔ پل کی ایک لین کو بند کرکے مرحلہ وار کام کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ یہ پل، جس کا افتتاح 33 سال پہلے، 1992 کی پوجا کے دوران، یعنی اکتوبر میں ہوا تھا، اس وقت کولکاتا اور ہوڑہ کے درمیان مصروف ترین سڑکوں میں سے ایک ہے۔ اس پل سے روزانہ لاکھوں لوگ اور ہزاروں گاڑیاں گزرتی ہیں۔ نتیجتاً ٹریفک کو مکمل طور پر روکنا تقریباً ناممکن ہے۔ اسی لیے انتظامیہ چاہتی ہے کہ کام کا بنیادی بوجھ رات کے وقت ہو جائے۔ تاہم، یہ اطلاع ہے کہ کچھ دنوں میں ایک لین 10-12 گھنٹے کے لیے مکمل طور پر بند ہوسکتی ہے۔ تاہم، نبانو کے ایک ذریعے نے بتایا کہ ابھی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ ریاستی سکریٹریٹ کو نبانو منتقل کرنے کے بعد پل کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ اعلیٰ انتظامیہ کے مطابق پل کی اچھی صحت اور لمبی عمر کو برقرار رکھنا اب ناگزیر ہے۔ تقریباً 200 کروڑ روپے کی لاگت سے تزئین و آرائش کا کام شروع ہوگا۔ یہ کام ایک تجربہ کار جرمن کمپنی کو سونپا گیا ہے، جو کولکاتا کی ایک کمپنی کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔ تزئین و آرائش کے ابتدائی مرحلے میں پل کی 20 کمزور 'اسٹے کیبلز' کو تبدیل کرنا شامل ہوگا۔ یہ کیبلز پل کو اوپر کی طرف کھینچ کر توازن برقرار رکھتی ہیں۔ کیبلز کو تبدیل کرنے کے بعد، پل کے 'بیرنگ' کو تبدیل کرنے پر کام شروع ہو جائے گا، جو پل کے توازن کو برقرار رکھنے کا ایک اور اہم حصہ ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اس منصوبے کو مکمل ہونے میں تقریباً 15 ماہ لگ سکتے ہیں۔ انتظامیہ اس مدت کے دوران ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھتے ہوئے پل کی مرمت کو مؤثر طریقے سے مکمل کرنے کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر یہ منصوبہ کامیاب ہو جاتا ہے تو یہ آنے والی دہائیوں تک پل کے استحکام اور حفاظت کو یقینی بنائے گا۔

بنگال ہائیر سیکنڈری بورڈ کا انقلابی اقدام:

دیہی طلباء کیلئے جے ای ای، نیٹ و دیگر مقابلہ جاتی امتحانات کی مفت کوچنگ

کولکاتا: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال ہائیر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل (WBCHSE) نے ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے ریاست کے بارہویں جماعت کے سائنس کے طلباء کے لیے جے ای ای مینز، نیٹ یو جی اور دیگر قومی سطح کے داخلہ امتحانات کی تیاری کے لیے مفت کوچنگ پروگرام کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ اقدام کونسل کے قیام کے پچاس برسوں میں اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہے۔

ابتدائی طور پر اس پروگرام کا دائرہ کولکاتا اور اس کے آس پاس کے اضلاع تک محدود ہے تاہم مستقبل میں اسے ریاست کے دیگر حصوں تک وسعت دینے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ پہلے مرحلے میں تقریباً 208 طلباء کو منتخب کیا گیا ہے، جن کا تعلق ریاست کے 65 سے زائد ہائیر سیکنڈری اسکولوں سے ہے۔ ان اسکولوں کا انتخاب ہر ضلع میں 2024 کے ہائیر سیکنڈری امتحانات میں بہترین کارکردگی دکھانے والے ٹاپ 10 سائنس اسکولوں کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ کونسل کے مطابق کوچنگ کلاسز روزانہ چار گھنٹے پر مشتمل ہوں گی، اور ہر تربیتی مرحلے کے اختتام پر ماک ٹیسٹ لیے جائیں گے۔ ہر ٹیسٹ کے نتائج اسی دن جاری کیے جائیں گے، تاکہ طلباء کو اپنی کارکردگی فوری طور پر جانچنے کا موقع ملے۔ یہ کلاسز زیادہ تر گرمیوں اور درگا پوجا کی تعطیلات کے دوران ہوں گی، البتہ تعلیمی سال کے دوران اسکول کے بعد شام کے اوقات میں بھی کچھ سیشنز منعقد کیے جا سکتے ہیں۔ WBCHSE کے صدر، پروفیسر چیرنجیب بھٹاچاریہ نے ذرائع ابلاغ کے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ "یہ ایک منفرد اور غیر معمولی پہل ہے۔ گزشتہ پچاس برسوں میں ہم نے ایسا کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ ہمارا مقصد ان طلباء کی مدد کرنا ہے، خاص طور پر دیہی علاقوں سے تعلق رکھنے والے وہ نوجوان، جو میڈیکل یا انجینئرنگ کے خواب تو دیکھتے ہیں، مگر مہنگی نجی کوچنگ ان کی پہنچ سے باہر ہوتی ہے۔ ہم ان کے لیے یہ تربیت مکمل طور پر مفت فراہم کر رہے ہیں۔" یہ پروگرام ریاست کے تعلیمی منظرنامے میں ایک مثبت تبدیلی لانے اور باصلاحیت مگر معاشی طور پر پسماندہ طلباء کو آگے بڑھنے کا سنہری موقع دینے کی سمت ایک اہم قدم سمجھا جارہا ہے۔

بنگال بی جے پی نے پاک بھارت تنازعہ کے پیش نظر پارٹی پروگرام کو منسوخ کیا

کولکاتا: 12 مئی :(عوامی نیوز سروس) پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے جواب میں بھارتی فوج کا آپریشن سندور شروع ہوا اور فوج نے پاکستان و پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کر کے کامیابی حاصل کی ہے۔ ہندوستانی سرزمین پر 26 معصوم جانوں کے ضیاع کا بدلہ لینے کے لیے اس جوابی حملے میں پاکستان عملی طور پر نقصان میں ہے۔ خاص طور پر اس ملک میں دہشت گردی کے زیادہ تر کیمپوں کو زمین بوس کر دیا گیا ہے۔ ایسی کامیابی پر بھارتی فوج کو مبارکباد دینے کے لیے بی جے پی نے ایک بڑا پروگرام ترتیب دیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بی جے پی نے پارٹی کے تمام پروگراموں کو منسوخ کر دیا ہے۔ کیونکہ اس سے ہم وطنوں کو غلط پیغام جاسکتا ہے۔ کہا گیا ہے کہ اگرچہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی ہو چکی ہے لیکن ابھی تک حالات مکمل طور پر معمول پر نہیں آئے ہیں۔ اس لیے ابھی کوئی سیاسی مہم نہیں ہوگی لیکن فوج کو مبارکباد دینے کا ایک پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔ زعفرانی کیمپ نے آپریشن سندور کی کامیابی پر ہندوستانی فوج کو مبارکباد دینے کے لیے اسمبلی پر مبنی جلوس کا پروگرام بنایا تھا۔ لیکن اچانک سب کچھ معطل ہوگیا۔ ریاستی بی جے پی نے اطلاع دی ہے کہ فوج کو مبارکباد دینے والے اسمبلی پر مبنی جلوس کو فی الحال روک دیا گیا ہے۔ یہ ہدایت اتوار کو پارٹی گروپ کو دی گئی۔ سیاسی پروگرام فی الوقت روکے جا رہے ہیں۔ گرمی کی وجہ سے مرشد آباد میں بائیک جلوس کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ اگرچہ جنگ ختم ہو چکی ہے لیکن صورتحال اب بھی گرم ہے۔ اس لیے ابھی کوئی سیاسی مہم نہیں چلایا جائے گا۔ سپاہیوں کو مبارکباد کا پیغام تک بھی کچھ دنوں کے بعد ہی کیا جائے گا۔ پارٹی کے ایک سینئر ریاستی لیڈر کے الفاظ میں، "لڑ کر ہمیں کیا حاصل ہوا؟ پہلگام میں دہشت گرد نہیں پکڑے گئے، پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر پر قبضہ نہیں کیا گیا۔ اس دوران امریکہ نے اپنے ملک کے معاملات میں مداخلت کر دیا۔ بی جے پی اور آر ایس ایس کا اس کے بارے میں کچھ کہنا نہیں ہے۔ لوگ کنفیوژ ہیں۔ تو اس صورت حال میں جلوس کیسے نکل سکتا ہے؟" تاہم مرکزی قیادت نے کہا ہے کہ ترنگا یاترا خصوصی حالات میں منعقد کی جا سکتی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ترنگا یاترا اسٹیزن فار نیشنل سکیورٹی کے بینر تلے نکالی جائے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ ہدایت بی جے پی کی مرکزی کمیٹی کی طرف سے آئی ہے۔ پارٹی وابستگی سے قطع نظر ہر کسی کو ترنگا جلوس میں قومی پرچم اٹھائے اور حب الوطنی کے گیت گا کر شرکت کرنی چاہئے۔ بی جے پی کا کوئی جھنڈا نہیں ہوگا اور نہ ہی 'جے شری رام' کے نعرے ہوں گے۔ لیکن ہم 'مودی زندہ باد' کہہ سکتے ہیں۔

خوفناک مالی فراڈ: ہائی کورٹ نے بینک پر سود سمیت بھاری جرمانہ عائد کرتے ہوئے سخت تحقیقات کا حکم دیا

کولکاتا: 12 مئی (عوامی نیوز سروس): کلکتہ ہائی کورٹ نے پرائیویٹ بینک پر جرمانے کا حکم دیا ہے۔ یہ کوئی معمولی رقم نہیں ہے، کلکتہ ہائی کورٹ نے اس بینک کو 25 لاکھ روپے کا جرمانہ کیا ہے۔ جسٹس پارتھا سارتھی سین نے متعلقہ قانونی چارہ جوئی کے بعد جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہائی کورٹ نے کمپنی کو مدعی کو سود سمیت رقم واپس کرنے کی آخری تاریخ بھی مقرر کر دی ہے۔ عدالتی ذرائع کے مطابق رضا کار تنظیم کے نام پر جعلی اکاؤنٹ کھول کر مالی فراڈ کیا گیا ہے۔ نجی بینک کے ملازم پر فراڈ کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ 2011 میں رضا کارانہ تنظیم ایسے لوگوں کی توجہ میں آئی جو کولکاتا میں ایک پرائیویٹ بینک کی برانچ میں اپنے نام سے جعلی اکاؤنٹس کھول رہا تھا اور مالی لین دین کر رہا تھا۔ کمپنی پھر لڑکھڑانے لگی۔ اسی سال تنظیم نے درگاپور پولس اسٹیشن اور ریزرو بینک میں شکایت درج کروائی۔ تحقیقات کے بعد، پولس نے 2016 میں دو افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر کی تھی۔ چارج شیٹ میں کہا گیا ہے کہ ایک ملزم نجی بینک کی اس برانچ میں کام کرتا تھا۔ پولس نے چارج شیٹ میں کہا کہ اس واقعہ کے پیچھے اس کا ہاتھ تھا۔ دریں اثنا، رضا کارانہ تنظیم نے 2015 میں کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا، بینک کے کردار پر سوال اٹھایا گیا۔ ایجنسی نے کہا کہ ریزرو بینک کی ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ میں پرائیویٹ بینکوں کی جانب سے اس فراڈ میں مقررہ بینکنگ قوانین کی تعمیل میں لاپرواہی کا انکشاف ہوا ہے۔ انہوں نے اپنی ذمہ داریاں صحیح طریقے سے ادا نہیں کیں۔ یہ کیس 2015 سے کلکتہ ہائی کورٹ میں زیر التوا تھا۔ کیس کی سماعت ہائی کورٹ میں اپریل 2025 میں ختم ہوئی، سماعت کے بعد جسٹس سین نے فیصلہ محفوظ کر لیا۔ حال ہی میں اس کیس کا فیصلہ سناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نجی بینک کو فراڈ کی گئی کل رقم کے بارے میں حتمی فیصلہ لینے کے بعد رقم سود کے ساتھ واپس کرنی ہوگی۔ رقم مقدمہ کرنے والی تنظیم کو واپس کی جائے۔ رقم کی واپسی کا پورا عمل عدالت کے حکم کے 45 دنوں کے اندر مکمل کرنا ہوگا۔ اس کے علاوہ ریزرو بینک کی طرف سے تشکیل دی گئی ایک اعلیٰ سطحی تین رکنی کمیٹی اس واقعہ کی تحقیقات کرے گی۔ عدالت نے کہا۔ کمیٹی اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ کس طرح بینکنگ قوانین اور ریزرو بینک کے رہنما خطوط کی خلاف ورزی کی گئی اور کس طرح جعلی اکاؤنٹس بنا کر اتنے بڑے پیمانے پر مالی فراڈ کیا گیا۔

گاہک کو گھر میں بند کر کے اے ٹی ایم کارڈ چوری کر کے لاکھوں ٹکا لوٹنے والے دو سیکس ورکرز گرفتار

کولکاتا: 12 مئی (عوامی نیوز سروس): نوجوان کو گھر کے اندر بند کر کے اے ٹی ایم کارڈ چوری کر کے لاکھوں روپے لوٹ لئے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی کولکاتا کیبرٹلہ علاقے کے ایک کوٹھے میں پیش آیا۔ پولیس نے گاہک کی شکایت پر دو سیکس ورکرز کو گرفتار کر لیا ہے۔ پورے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کے روز مرشد آباد کے فرکہ کا رہنے والا ایک نوجوان بڑتلہ کے سونا گاچی میں ایک کوٹھے پر گیا تھا۔ نوجوان کی شکایت کے مطابق اسے وہاں ایک کمرے کے اندر لے جایا گیا۔ نوجوان کو گھر کے اندر بند کر کے حملہ کر دیا۔ دروازہ باہر سے بند ہے۔ الزام ہے کہ اس سے بڑی رقم نکالنے کو کہا گیا تھا۔ نوجوان نے سیکس ورکرز سے کہا کہ اس کے پاس کوئی نقدی نہیں ہے۔ نقد رقم حاصل کرنے سے قاصر، جنسی کارکنوں نے اس سے اس کا اے ٹی ایم کارڈ چھین لیا۔ اس نے اسے یہ کہہ کر بلیک میل کرنا شروع کر دیا کہ وہ اس کوٹھے کے بارے میں اس کے گھر کو بتا دیں گے۔ اس صورتحال میں نوجوان کو مجبوراً اپنا اے ٹی ایم پن نمبر ملزم سیکس ورکرز کو دینا پڑا۔ دو سیکس ورکرز رنکی دھرا اور راکھی داس نے کارڈ چوری کر کے 130,000 روپے نکال لیے۔ اس کے بعد اسے گھر سے باہر نکال دیا گیا۔ علاقے کے کچھ مکینوں کو اس معاملے کا علم ہونے پر پولیس میں شکایت درج کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کے مطابق نوجوان نے بڑتلہ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ واقعے کی تحقیقات کے بعد پولیس نے دو سیکس ورکرز کی شناخت کی۔ پولیس نے کہا کہ گرفتاری کے بعد ان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔

کولکاتا سمیت مغربی بنگال میں شدید گرمی کے دوران 'سپر سائیکلون' کا خطرہ؟

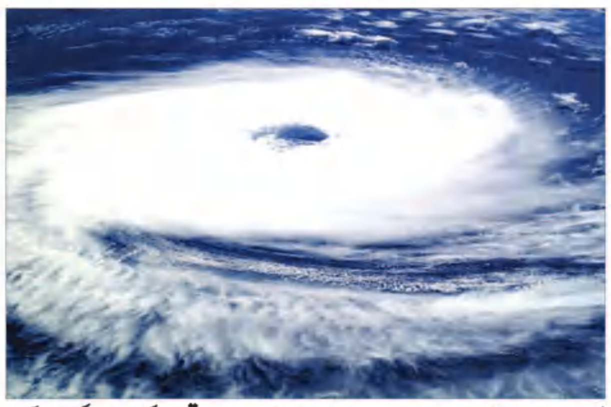

کولکاتا: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) بنگال کو سخت گرمی نے اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے جس میں کولکاتا بھی شامل ہے۔ درجہ حرارت تیزی سے بڑھ رہا ہے بیساکھی کی گرمی سے کولکاتا سمیت پورا خطہ پریشان ہے۔ اسی دوران ایک سمندری طوفان (سائیکلون) کے آنے کی اطلاعات ہیں۔ موسمیاتی محکمے کے پیش گوئی کے مطابق یہ ممکن ہے۔ بنگلہ دیش کے ایک معروف میڈیا ادارے نے دعویٰ کیا ہے کہ اس طوفان کا نام 'شکتی' ہوگا جو سری لنکا کی جانب سے رکھا گیا ہے وہ عنقریب متوقع ہوسکتا ہے۔ گزشتہ کچھ سالوں میں کولکاتا اور مغربی بنگال میں کئی طوفان آچکے ہیں، جیسے آیلا، امفان، فانی اور یاس۔ مئی کے مہینے میں اکثر ایسے طوفان آتے رہے ہیں۔ کیا اس سال بھی کولکاتا اور اس کے گردونواح میں ایسا ہی کچھ دیکھنے کو ملے گا؟ موسمیاتی محکمے کی پیش گوئی اسی طرف اشارہ کر رہی ہے۔ کولکاتا اور مغربی بنگال کے لئے موسمی الرٹ۔ بنگلہ دیش کے ایک معروف اخبار کے مطابق اس طوفان کا نام 'شکتی' ہوگا۔ تاہم، کولکاتا میں واقع علاقائی موسمیاتی مرکز (آر ایم سی) کی جانب سے ابھی تک کوئی الرٹ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق 16 سے 22 مئی کے درمیان مشرقی وسطی بنگال کی خلیج کے قریب کم دباؤ کا علاقہ بن سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق گزشتہ کچھ سالوں کے رجحان کو دیکھتے ہوئے یہ کم دباؤ کا علاقہ سائیکلون میں تبدیل ہوسکتا ہے۔ کولکاتا کے موسمیاتی محکمے کا کہنا ہے کہ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ یہ کم دباؤ کا علاقہ سائیکلون بنے گا یا نہیں۔ اگلے 3 سے 4 دنوں میں صورتحال واضح ہو جائے گی۔ آج کولکاتا سمیت مغربی بنگال کے متعدد اضلاع میں گرمی کی لہر (پیلا الرٹ) جاری ہے۔ ہگلی، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، ندیا اور مغربی مدینی پور میں بارش اور طوفان کی پیش گوئی ہے۔ شمالی بنگال میں بھی آج بارش اور طوفان کے امکانات ہیں۔ کولکاتا کے رہائشیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ موسمیاتی اداروں کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں اور تازہ ترین اطلاعات کے لیے خبروں پر نظر رکھیں۔

آنند مارگی آنند مورتی کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر کولکاتا میں ایک جلوس نکالتے ہوئے۔

زیادہ منافع کا وعدہ کر کے 51 سالہ خاتون سے کروڑوں روپے کی دھوکہ دھی

کولکاتا: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) ہردیو پور تھانہ علاقہ کی رہائشی ایک 51 سالہ خاتون نے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے لالچ میں آ کر 14 لاکھ روپے کھو دیا جس سے مختصر مدت میں کئی گنا منافع ملے گا۔ تقریباً سب کچھ کھو جانے کے بعد اس نے لالبازار میں تحریری شکایت درج کرائی۔ اس کی بنیاد پر کولکاتا پولس سائبر پولس اسٹیشن نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ لال بازار ذرائع کے مطابق، شکایت کنندہ نے پولیس کو بتایا کہ اس نے مارچ میں کچھ رقم لگانے کے لیے انٹرنیٹ پر سرچ کیا تھا۔ اس ذریعہ سے اس کا رابطہ ایک تنظیم سے ہوا۔ مبینہ طور پر چند بار فون پر بات کرنے کے بعد شکایت کنندہ کو ایک واٹس ایپ گروپ میں شامل کیا گیا۔ وہاں اسے بتایا گیا کہ اگر اس نے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کی تو اسے کم وقت میں کئی گنا منافع ملے گا۔

شکایت کنندہ نے کہا کہ اس نے دھوکہ بازوں کی باتوں پر یقین کرنے کے بعد 'ٹریڈنگ اکاؤنٹ' کھولا۔ اس کے بعد انہیں سرمایہ کاری کے لیے کمپنی کی جانب سے کسٹمر سروس کے نام پر ایک فون نمبر دیا گیا۔ اسے کہا گیا کہ بینک کے دستاویزات انچارج کسٹمر سروس کے نمائندے کو جمع کرائیں۔ شکایت کنندہ نے کہا کہ وہ دستاویزات جمع کروانے کے بعد اس نے مختلف کھاتوں سے رقم لگانی شروع کردی۔

تحقیقات کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ شکایت کنندہ نے گزشتہ چند مہینوں میں کل 1 کروڑ 39 لاکھ 98 ہزار ٹکا 26 مرتبہ انویسٹ کیا تھا۔ بعد میں جب وہ ڈیویڈنڈ سمیت رقم نکالنے گیا تو اسے معلوم ہوا کہ اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔

تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ اس کے پیچھے کوئی بڑا گروہ ملوث ہوسکتا ہے۔ ایک پولیس افسر کے مطابق، "اس قسم کے فراڈ میں رقم متعدد اکاؤنٹس میں منتقل کی جاتی ہے"۔ یہ چیک کیا جا رہا ہے کہ رقم کس اکاؤنٹ میں گئی۔ "اس ذریعے سے دھوکہ بازوں تک پہنچنے کی کوشش کی جارہی ہے۔"

تیلنی پاڑہ کے چند طالبات کی ہائر سکنڈری میں نمایاں کامیابی

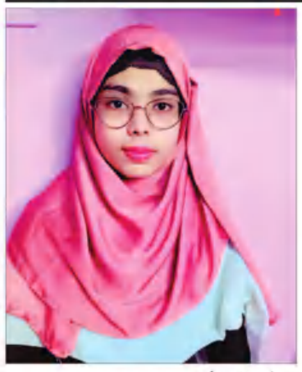

ہگلی:12 مئی (ساجد پرویز) تیلنی پاڑہ ہگلی کے چند طالبات نے ہائر سکنڈری میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ایک بار پھر لڑکوں کے بنسبت لڑکیوں نے بہتر رزلٹ کیں۔اگر تیلنی پاڑہ کے فیض احمد فیض اردو ہائر سکنڈری اسکول کی بات کی جائے تو ٹاپ ٹین میں صرف ایک ہی لڑکا شامل ہے بقیہ سبھی طالبات ہیں۔اس اسکول کا رزلٹ بھی اطمینان بخش نہیں ہوا86 طلبہ میں صرف 53 پاس کیے یعنی نتائج صرف 61 فیصد رہا۔ 15 طلبہ ہی A یا +A سے کامیاب رہے جبکہ 25 طلبہ C گریڈ سے کامیاب ہوئے۔خوشنما جمال نے سب سے زیادہ نمبر لا کر اسکول ٹاپر رہی۔اس نے 500 میں سے 433 لاکر مجموعی طور سے 86 فیصد مارکس حاصل کی۔زینب پروین اور صابرہ پروین دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہی۔جن طلبہ نے ٹاپ ٹین میں جگہ بنانے میں کامیاب ہو؟ان کے نام اس طرح ہیں۔خوشنما جمال، زینب پروین،نزہت پروین،شمیرہ وسیم،ناہد پروینشازیہ ناز،زید عالم،دینارہ شفینہ اور شامیہ ناز کے نام شامل ہیں۔ان میں سے خوشنما سمیت چار لڑکیوں کا تعلق اقراء ماڈل سے رہا ہے۔

رانی گنج: گائیتری یتری چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام مفت طبی جانچ کیمپ کا انعقاد

رانی گنج: 12 مئی ، رانی گنج کے بادام باغان علاقے میں گائیتری چیریٹیبل ٹرسٹ کی جانب سے ایک مفت طبی جانچ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جہاں درجنوں لوگوں نے اپنے صحت کی جانچ کروائی اور مفت مشورہ حاصل کیا۔اس موقع پر رانی گنج بورو 2 کے چیئرمین جناب مزمل حسین شہزادہ کے علاوہ دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھے۔مزمل شہزادہ نے اس فلاحی اقدام کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ "جس طرح سے آج کے اس کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے، وہ واقعی قابلِ ستائش ہے۔ اگر معاشرے کی ہر تنظیم اسی جذبے سے آگے بڑھے اور غریب وضرورت مند افراد کے لیے کام کرے تو سماج میں پسماندہ طبقے کو بڑا فائدہ ہوسکتا ہے۔" دیگر معزز مہمانوں نے بھی اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگراموں کی آج کے وقت میں بہت زیادہ ضرورت ہے تاکہ عوام کو بنیادی صحت کی سہولیات میسر آسکیں۔کیمپ کا مقصد معاشرے کے کمزور طبقے کو صحت کے تئیں بیدار کرنا اور مفت طبی سہولیات فراہم کرنا تھا۔

ڈاکٹر سید حسین احمد زاہدی کی کتاب آداب عرض ہے کی تقریب رسمِ رونمائی

9 مئی 2025ء جمعہ کی شام ساڑھے چھ بجے تانتی باغ لائبریری میں بزمِ نثار کے زیرِ اہتمام ڈاکٹر سید حسین احمد زاہدی کے طنزیہ و مزاحیہ مضامین کے دوسرے مجموعے' آداب عرض ہے ' کی تقریبِ رسمِ رونمائی کا انعقاد کیا گیا۔تلاوتِ قرآنِ پاک ڈاکٹر محمد امین عامر نے کی۔ افتتاح جناب حلیم صابر نے کیا۔ صدارت ڈاکٹر ابوبکر جیلانی کی تھی۔ اجراء بدستِ جناب افضال انصاری ہوا۔ مہمانانِ ذی وقار ڈاکٹر غلام سرور ونیز ڈاکٹر محمد امین عامر تھے۔مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے جناب ارشد جمال حشمی نے شرکت فرمائی۔ مہمانانِ ذیشان کے طور پر ڈاکٹر عمر غزالی اور ڈاکٹر تسلیم عارف شریک ہوئے۔ دیگر مقررین میں جناب منظر جمیل، جناب ایس ایم ارزو، جناب شفیق الدین شایاں ، اور ڈاکٹر شاہین پروین نے اظہار تاثرات فرمائے۔حلیم صابر صاحب نے فرمایا جس نے ڈیڑھ درجن کتابیں شائع کی ہیں ظاہر ہے کہ اس کا مطالعہ بھی کافی وسیع رہا ہوگا۔ زاہدی صاحب کی طبیعت طنز و مزاح کی طرف زیادہ مائل ہے،لیکن تحقیق وتنقید سے متعلق بھی ان کی خدمات لائق ستائش ہیں۔شفیق الدین شایان نے کہا طنز و مزاح میں تنقید کا پہلو شامل رہتا ہے اور پھر ڈاکٹر زاہدی کے دو مضامین پر سیر حاصل گفتگو کی۔ جناب جمیل منظر نے مصنف سے اپنے دیرینہ تعلقات،اور کتاب سے متعلق اپنے مفصل تاثرات کا اظہار فرمایا۔

جناب ایس ایم ارزو نے کہا سالک لکھنوی اور منور رانا کی طرح زاہدی صاحب بھی طنز و مزاح کے مردِ میدان ہیں۔ ڈاکٹر عمر غزالی نے اعتراف کیا کہ زاہدی صاحب مولانا آزاد کالج میں ان کے استاد رہ چکے ہیں۔اور اچھا استاد وہ ہوتا ہے جو استاد پیدا کرے۔انہوں نے کہا اگر دل آزاری نہ ہو تو طنز پنپ نہیں سکتا۔ایسی تنقید،تعلقاتی ہوگی۔دھکا زدہ تحریر نہیں۔

ڈاکٹر محمد امین عامر نے کہا کہ زاہدی صاحب نے ان مضامین کے لیے اپنا خونِ جگر جلایا ہے۔انہوں نے بتایا کہ حسِ مزاح صحابہ کرام میں بھی ہوتا تھا۔

جناب ساگر احسن وارثی نے بھی ڈاکٹر زاہدی سے اپنے پرانے تعلقات ظاہر کیے اور اپنے دو افسانچے سرگوشی وشکار سنائے۔

جناب افضال انصاری نے فرمایا طنز و مزاح کے عناصر میں جتنی بھی خوبیاں ملتی ہیں وہ سب زائدی صاحب کے یہاں موجود ہیں۔ مضمون پان خوری میں جو مزاح ہے وہ بہت ہی قابلِ تعریف ہے۔ انہوں نے مصنف کے ڈراموں کی بھی ستائش کی۔ ڈاکٹر غلام سرور نے کہا کتاب کے نام میں ادب کی بڑی چاشنی ہے باتوں سے باتوں کا بنانا یہ ایک تخلیقی فن ہے اور یہ کتاب اس فن کا مظہر ہے یہاں رنگا رنگ تصویریں ہیں شیریں کلامی میں ڈاکٹر زاہدی صاحب طاق ہیں۔

ڈاکٹر تسلیم عارف نے اعتراف کیا کہ جگت دل سے شائع ہونے والا سہ ماہی ادبی رسالہ' زنبیل ادب ' کا حسین احمد زاہدی نمبر نکال کر ہم نے اپنے رسالے کو اعزاز بخشا ہے۔مصنف ، ڈاکٹر سید حسین احمد زاہدی نے آنے والی اپنی کتاب' اصناف طنز و مزاح' سے متعلق تفصیل سے بتایا اور پھر کہا کہ حلیم صابر صاحب سے انہیں بڑی تقویت ملتی ہے کچھ کرنے کو من کرنے لگتا ہے۔انہوں نے اپنی بیٹی کی دو کتابوں کے چھپ جانے کی اطلاع ، اور حاضرین کو اس کی تقریب رسم رونمائی میں شرکت کی دعوت دی۔ صدرِ جلسہ ڈاکٹر ابوبکر جیلانی نے فرمایا زاہدی صاحب اپنے مضامین میں پورا معاشرہ سمودیتے ہیں۔یہ ہوتا ہے ادب کا مقصد۔یہ ہوتی ہے ادیب کی چاہت۔ زاہدی صاحب نے طنز و مزاح کا میدان منتخب کیا اور ہنسنے کا نسخہ پیش کردیا جوان کی ذہانت وفطانت کے ثبوت فراہم کرتا ہے۔ معتمدِ بزم کے ہدیہ تشکر کے بعد جلسے کا خاتمہ ہوا جس میں درج ذیل لوگوں نے بھی شرکت فرمائی۔ ع۔ س۔فکر، محمد اسلام ، غلام حیدر ، ڈاکٹر شفیع الرحمن ، ضیاء الحق ، محمد غلام شبّیر ،محمود یٰسین، محمود عالم، محمد علی، اعجاز حسین وارثی ،خورشید عالم سیف، جاوید احمد، اور بیگم زاہدی۔

وارڈ 80 میں "ڈور ٹو ڈور حل" سامنے آیا، خواتین نے اپنے مسائل سے آگاہ کیا

کولکاتا: 12 مئی، مغربی بنگال حکومت کی نئی اسکیم، ڈور ٹو ڈور حل اسکیم، نے زمینی شکل اختیار کرنا شروع کردی ہے۔ اس کا اثر کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 80 میں زمینی سطح پر نظر آرہا ہے۔وارڈ کے بی بی بال، سوناٹی، کھلباری ساؤتھ کیبن ایریا میں "ڈور ٹو ڈور سلوشن" پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مقامی وارڈ کونسلر انور خان نے علاقے کے لوگوں کو اپنے مسائل بتانے کی دعوت دی تھی۔ ہزاروں لوگوں نے کونسلر کے سامنے پانی، بجلی، بیت الخلاء، سڑکوں اور ڈرینیج کی صفائی کے مسائل اٹھائے۔

اس پروگرام میں خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی جنہوں نے اپنی مشکلات پیش کیں۔یوتھ ترنمول کانگریس لیڈر اور مقامی کونسلر مسٹر خان نے یہ سب غور سے سنا اور حل کے طریقے بتائے اور یہ بھی یقین دلایا کہ کام ہوجائے گا۔انہوں نے اپنے ساتھی ٹیم کے ارکان سے کہا کہ وہ مسائل کو زیادہ سنجیدگی سے لیں، خاص طور پر خواتین کے مسائل اور حل تلاش کرنے میں حساسیت کا مظاہرہ کریں۔ اس بات کا ہر ممکن خیال رکھا جائے کہ کسی کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مسٹر خان نے پروگرام میں شریک لوگوں سے کہا کہ وارڈ میں بیت الخلاء کے حوالے سے بڑے پیمانے پر کام چل رہا ہے۔اس کے علاوہ پینے کے پانی کی فراہمی، صحت، بجلی اور تعلیم کے مسائل پر بھی کام کیا جارہا ہے، تاکہ علاقے کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو تمام بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔انہوں نے یقین دلایا کہ بہت تیزی سے کام کرکے علاقے کے مسائل کو حل کیا جائے گا۔اس سمت میں ہر سطح پر کوششیں جاری ہیں۔خان صاحب نے یہاں آنے والے ہر فرد کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے رجسٹریشن کروائی۔

ہوڑہ کے ساجد حسین کو مشتاق احمد ایجوکیشنل فاؤنڈیشن، کی جانب سے خراج عقیدت

ہوڑہ:12 مئی (پریس ریلیز) ہوڑہ ھائی اسکول،(ایچ ایس) کے طالب علم محمد ساجد حسین بن محمد زاھد حسین جو پورے مغربی بنگال کے ھائر سکنڈری کے سطح پر ساتواں پوزیشن اور ھوڑہ میں ٹاپر ھونے کا شرف حاصل کیا۔ اس شاندار کامیابی پر مشتاق احمد ایجوکیشنل فاؤنڈیشن ،ھوڑہ کے سکریٹری، جاوید احمد نے ان گھر پر جاکر گلہائے عقیدت پیش کیا اور کامیابی کی دعاؤں سے نوازا۔اس موقع سے جناب آفتاب عالم ، ھیڈ ماسٹر ھوڑہ ھائی اسکول (ایچ۔ایس) جناب جاوید مجیدی شاعر اور دیگر اراکین موجود تھے۔ان کی مزید حوصلہ افزائی کے لئے ایک بڑا پروگرام لینے کے لئے تجویز رکھی گئی۔اس شاندار کامیابی پر فاؤنڈیشن کے سکریٹری جاوید احمد نے اسکول کے ھیڈ ماسٹر آفتاب عالم اور اساتذہ کرام کے ساتھ ان کے والد محترم نیز طالب علم ساجد حسین کو سراہنا کی گئی۔((نجم العام)

سابق ایم ایل اے محمد نظام الدین کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

کولکاتا: 12 مئی (ساجد پرویز)سابق مارکسی ایم ایل اے تعلیم کے لیے بیش بہا خدمات انجام دینے والے مرحوم محمد نظام الدین کے لیے ایک لکچر کا انعقاد ایران سوسائٹی میں کیا گیا جسکی صدارت محمد نظام الدین ایجوکیشنل چیریٹیبل ٹرسٹ کے صدر ارندم چٹرجی نے کی جبکہ خیر مقدمی کلمات ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری پروفیسر منصور عالم نے پیش کیے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے سابق سول سروس افیسر ارشاد گوہر نے کہا کے مرحوم نظام الدین کے ایک قائدانہ صلاحیت کے مالک تھے۔مارکسی دور میں وہ مختلف اردو اسکولوں کو فنڈ فراہم قرتے تھے۔ایک بار ان کے ہی کوشش سے اردو میڈیم پرائمری اسکولوں میں 119 ٹیچرس کی تقرر ہوا۔مارکسی ہونے کے باوجود اپنے دل میں ملت کے درد رکھتے تھے۔پروفیسر منصور عالم ان کیلیے خیر مقدمی کلمات پیش کیے نیز ان کی خدمات کو اجاگر کیا۔کلکتہ یونیورسٹی کے پروفیسر امتیاز وحید نے کہا وہ انقلابی فکر کے حامی تھے اسلامیہ اسکول اور ملی الامین کالج کی تعمیر و ترقی میں ان کا کردار اہم رہا۔مختلف اسکولوں کو منظوری دلانا۔مختلف کوچنگ سنٹر کو مالی تعاون کرنا اردو کے تعلق کے بھی وہ ہمیشہ متحرک رہے۔پروفیسر امتیاز نے مزید کہا کے اردو اکاڈمی تعمیر وترقی مین بھی نظام صاحب ہمیشہ پیش پیش رہے مگر افسوس تخت بدلنے کے بعد اکاڈمی کی باگ دوڑ سنبھالنے والے ان کی خدمات کو شاید بھول گئے ضرورت اس بات کی بھی ہے مغربی بنگال اردو اکاڈمی ان کی خدمات پر سیمینار کرواتی۔ڈاکٹر فواد حلیم نے کہا کہ نظام صاحب کے اندر ایک نظریاتی سوچ تھی۔کلکتہ میں حج ہاؤس اور گرلس ہوسٹل کو تعمیر میں ان کیے قائدانہ سوچ کا نتیجہ تھا۔وہ حق کی لڑائی لڑنے کے لیے پیش بیش تھے۔مولانا ازاد کالج کے شعبہ فارسی کے پروفیسر افتخار احمد نے کہا کے نظام الدین صاحب شخص تھے کاش کوئی ان کا نعم البدل مل جاتا۔انہوں نے ان کی عملی کاوشوں کو شرکاء کے سامنے رکھا۔خضر پور کالج کے پروفیسر ابوبکر جیلانی نے کہا کے وہ ایک باعمل شخص تھے۔ عام انسانوں سے ان کے گہرے مراسم تھے۔ان کے کارنامے ہمیشہ زندہ رہیں گے۔اظہار تشکر مرحوم نظام الدین صاحب مرحوم کے لڑکے و سابق کونسلر وٹرسٹ کے خازن منظر احسن نے پیش کیا۔انہوں نے تمام شرکاء، مہمانان، وایران سوسایٹی کا بھی شکریہ ادا کیا۔اس لکچر کا نقابت پروفیسر عاصم شہنواز شبلی انجام دیا۔اس موقع پر سابق ایم ایل اے محمد سفیان، خواجہ احمد حسین، ڈاکٹر نوشاد مومن، ڈاکٹر امین عامر، قیصر نہال سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔

مدرسہ تعلیم القرآن میں دعائیہ تقریب برائے استقبال حجاج کرام

حسب روایت امسال بھی شیب پور ہوڑہ سے حج مبارک پر جانے والے حجاج کرام کے استقبال میں مدرسہ تعلیم القرآن میں انتظامیہ کمیٹی آور ہمدردان مدرسہ کی جانب سے ایک استقبالیہ ودعایہ تقریب کا اہتمام کیا گیا-اس تقریب کا آغاز ناظم مدرسہ وامام شیب پور جامع مسجد حضرت مولانا شاھد اقبال قاسمی نے حج کے ارکان کے متعلق مختصر معلومات فراہم کیا انہوں نے مزید کہا کہ حج کیلئے وسائل کی ضرورت نہیں بلکہ ایمانی جذبے کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ وسائل خود پیدا کر دیتا ہے. حضرت مولانا محمد حسن صدیقی امام وخطیب مکہ مسجد گھوش بگان نے اپنی تقریر میں دعاؤں کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مہمانوں کی عبادات کو قبولیت کا شرف بخشئے آخر میں تمام عازمین حجاج کو تحفے پیش کیے گئے اس تقریب میں حجاج کرام کے علاوہ سامعین کی اک بڑی تعداد موجود تھی جبکہ دوسری منزل پر خواتین کا انتظام تھا۔

چٹکل مزدور کا بیٹا مدھیا مک اردو میڈیم ٹاپر

ہوڑہ:12 مئی (پریس ریلیز) ہوڑہ کے شیب پور میں اردو طلبہ بنگال میں پوری تیاری کے ساتھ اردو کا پرچم بلند کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔انہی میں رضاء الحسن بھی ہیں جنہوں نیمدھیامک 2025 میں مجموعی 655 مارکس حاصل کر کے صرف ہوڑہ نہیں بلکہ پورے مغربی بنگال کے اردو طلبہ میں سرفہرست ہیں۔ ہوڑہ ہائی اسکول سمدھیامک امتحان دینے والا یہ طالبعلم بلند حوصلے کا مالک ہے۔سائنس محبوب مضمون ہے لیکن اسی کے ساتھ وہ ڈبلو بی سی ایس جیسے سول سروسز کا ارادہ رکھتے ہیں۔ان کے والد شیب پور میں جوٹ ملس کی مزدوری کرتے ہوئے لیکن فروخت کرنے کا کاروبار بھی شروع کردیا اور آج وہی ان کی فیملی اخراجات کا واحد ذریعہ ہے۔اس کے باوجود اپنے بچوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے کمر کس چکے ہیں۔رضاء الحسن نے بنگال اردو میڈیم ٹاپر ہونے پر اپنے اسکول اساتذہ کے ساتھ اپنے ٹیوشن ماسٹر محمد سراج کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور کہا کہ سراج سران کی اس کامیابی کا راز ہیں وہ ہر موڑ پر ان کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔رضاء الحسن انصاری کے والد ضیاء الحسن نے بھی سراج سر پر اعتماد کا اظہار کیا اور کہا کہ آئندہ کا راستہ وہی منتخب کریں گے۔رضاء الحسن انصاری نے کہا وہ اردو کے ساتھ سول سروس میں کامیابی کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور ان کا سبجیکٹ سائنس بھی ہوگا۔(شاداب خسرو)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ:اتفاقی جنگ بندی

کمانڈر یومیکا سنگھ روزانہ کی تازہ خبریں اجلاس میں خارجہ سکریٹری کی قیادت میں سناتی رہیں۔پھر گزشتہ سنیچر 10 مئی کو بھارت-پاکستان کے درمیان جنگ کو اتفاقی بندی مل گئی۔جس پر دونوں ملک نے بھی اتفاق رائے سے جنگ بندی روش کو اپنالیا۔بعد میں ان دونوں ملکوں کے درمیان امریکہ نے خود کو ثالثی فریق بتایا۔جیسے ہی جنگ بندی اتفاق رائے سے عمل میں آگیا ویسے ہی خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے پریس کانفرنس کرکے تازہ خبر سبھوں کو سنا دیا۔مگر امریکہ کو انہوں نے اس معاملے سے دور ہی رکھا۔اس جنگ بندی اعلان کے بعد ہی کچھ ہی گھنٹوں نے پاکستان نے بھارت کے کئی جگہوں پر پھر سے حملہ کردیا۔اس کے بعد ہی خارجہ سکریٹری پر تو جیسے آفت آگئی۔سوشل میدیا سے ان کے خلاف بیہودہ جملے پوسٹ ہونے لگے۔اتنا ہی نہیں ان کے پریوار کو بھی توہین آمیز جملے کسے گئے ان کی کردار کشی کی گئی۔بعد میں سیاسی مبصرین کا یہ کہنا ہے کہ جنگ بندی کا اعلان ملک کے زیادہ تر لوگ اسے وکرم مسری کا اپنا فیصلہ سمجھ رہے ہیں اس لئے بیہودہ وقابل اعتراض جملے سے ان کی اور ان کی فیملی کی کردار کشی میں کوئی بھی رعایتیں نہیں بخشی۔

بقیہ:اگر وزیراعظم اب آل

ملکارجن کھڑگے نے اعلان کیا ہے کہ اگر مسٹر مودی اگلی آل پارٹی میٹنگ میں نہیں آتے ہیں تو ہم میٹنگ میں شرکت نہیں کریں گے اور واک آؤٹ کرکے میٹنگ کا بائیکاٹ کریں گے۔ دہشت گردی کے خلاف کارروائی کی کامیابی کے حوالے سے ایک سوال پر مسٹر بگھیل نے کہا کہ اگر یہ کامیاب رہی ہے تو حکومت کو کل جماعتی اجلاس کے ساتھ ساتھ پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانا چاہئے اور اس میں ہمارے سوالات کے جواب دینے چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ ملک کے سامنے بہت سے سوالات ہیں اور مسٹر مودی کو پریس کانفرنس، آل پارٹی میٹنگ اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلا کر ان سوالوں کا جواب دینا چاہئے۔

بقیہ:آپریشن سندور:شہید

دیکھ کر ایک عجب سے جوش میں مبتلا دکھائی دے رہا تھا۔گاؤں کے لوگوں نے کہا کہ اگر ملک کے لیے ضرورت پڑی تو وہ ابھی اپنے بیٹے بیٹیوں کو سرحد پر بھیجنے کے لیے تیار ہیں، انھیں بخوشی وہ قربان کرنے پر راضی ہیں۔وہاں موجود سبھی امتیاز کی شہادت پر فخر کرتے ہوئے بھی دکھائی دیے۔ہند-پاک سرحد پر جموں کے آر ایس پورہ میں سب انسپکٹر عہدہ پر تعینات محمد امتیاز کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ پوری مستعدی کے ساتھ ہندوستان کی حفاظت کررہے تھے۔سرحد پر دشمنوں کو منھ توڑ جواب دے رہے تھے، تبھی وہ دشمن کی طرف سے ہوئے حملے کی زد میں آگئے۔ان کی شہادت پر بیٹے محمد عمران کو بھی فخر ہے۔محمد عمران کا کہنا ہے کہ ''مجھے اپنے والد کی شہادت پر ناز ہے، ہم سبھی ملک کے لیے شہید ہونے والے ہر بہادر بیٹے کی شہادت کو سلام کرتے ہیں۔''عمران کا کہنا ہے کہ پاکستان کے ذریعہ دھوکہ سے ہندوستانی جوانوں کو مارا جارہا ہے۔پاکستان کو اب اسی کی زبان میں جواب دیا جانا چاہیے،تاکہ شہیدوں کی شہادت بے کار نہ جائے۔

بقیہ:چھتیس گڑھ کے رائے پور

میڈیکل کالج رائے پور بھیجا گیا ہے۔حادثے میں جن لوگوں کی موت ہوئی ہے وہ آرنگ اسمبلی حلقہ کے رہنے والے ہیں۔ جہاں دردناک سڑک حادثہ ہوا وہ دھرسیواں اسمبلی حلقہ میں آیا ہے۔حادثے کی اطلاع ملتے ہی دونوں حلقوں ایم ایل اے بھی زخمیوں کی جانکاری لینے پہنچ گئے۔اس کے ساتھ ہی کلکٹر، ایس پی اور ضلع انتظامیہ کی ٹیم بھی موقع پر موجود رہی۔فی الحال حادثے کی جانچ کے حکم دے دیئے گئے ہیں۔بتایا جارہا ہے کہ مال ڈھونے والی گاڑی میں 50 سے زیادہ لوگ سوار تھے۔

بقیہ:ایرانی وزیر خارجہ کے

کے ایک پروگرام میں جو باتیں کہیں اس سے چینل نے بھی خود کو الگ کرلیا ہے۔

گورو آریہ نے، جو مختلف ٹیلی ویژن چینلوں کے پروگراموں میں شامل ہوتے ہیں، کہا کہ جب آپریشن سندور چل رہا تھا تو اس وقت ایران نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مفاہمت کی بات کی اور کہا کہ ایران دونوں ملکوں کے معاملات میں دخل دینے کی کوشش کررہا ہے۔

بقیہ:پارلیمنٹ کا اجلاس بلانے

پاکستان کو بین الاقوامی پلیٹ فارم پر ہندوستان کے خلاف زہر اگلنے کے لیے مواد فراہم کریں۔سیاست کرنی ہے، ملک جائے بھاڑ میں۔

بقیہ:کرنل صوفیہ قریشی اور

ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ بھی کسی سلیبریٹی سے کم نہیں ہیں۔آج ان کا نام شہر ہو یا دیہات بچے بچے کی زبان پر رٹا ہوا ہے خاص طور سے نوجوان طبقے میں۔لوگ اب اپنی بلیک تھار و اسکارپیو سمیت ایس یو وی، ملٹی یوٹی لیٹی وہیکل سمیت دیگر مہنگی کاروں کی دونوں کھڑکیوں کے دونوں جانب کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کے بڑے بڑے فوٹو اور آپریشن سندور پرنٹ کروانے کا پینٹر کو آرڈر دے رہے ہیں۔

کرنل صوفیہ قریشی کی حقیقی خالہ اتر پردیش کے شہر مراد آباد میں اندرا چوک کے قریب محلّہ مقبرہ میں رہتی ہیں۔ جب انہیں کرنل صوفیہ قریشی کے بارے میں لوگوں کی رائے کے بارے میں بتایا گیا تو وہ بہت خوش ہوئیں۔محترمہ حاجرہ بیگم کا کہنا ہے کہ ہمیں فخر ہے کہ ان کی بھانجی نے ملک اور دنیا میں اپنے ملک، اپنی برادری اور اپنے خاندان کا نام روشن کیا ہے۔

بقیہ:میں ان آنسوؤں کو

کچھ دنوں سے ایسی خبریں ضرور سامنے آرہی تھیں کہ کوہلی نے بی سی سی آئی سے ٹیسٹ کرکٹ چھوڑنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔اب کرکٹ ماہرین اپنے اپنے ردعمل ظاہر کررہے ہیں، اور اس درمیان کوہلی کی شریک حیات انوشکا شرما کا انتہائی جذباتی سوشل میڈیا پوسٹ سامنے آیا ہے۔

انوشکا شرما نے انسٹاگرام پر اپنے شوہر کے لیے انتہائی جذبات پوسٹ لکھا ہے، جس میں انھوں نے کامیاب کرکٹر بننے کے پیچھے کوہلی کے کردار پر زیادہ زور دیا۔انوشکا سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھتی ہیں کہ ''وہ ریکارڈ اور حصولیابیوں کے بارے میں بات کریں گے، لیکن میں ان آنسوؤں کو یاد رکھوں گی جو آپ نے کبھی نہیں دکھائے، ان جدوجہد کو جو کسی نے نہیں دیکھی اور کھیل کے اس فارمیٹ کو آپ نے جو اٹوٹ محبت دی۔'' وہ مزید لکھتی ہیں کہ ''مجھے پتہ ہے کہ ان سب نے آپ سے کتنا کچھ چھین لیا۔ ہر ٹیسٹ سیریز کے بعد آپ تھوڑے سمجھدار اور تھوڑے نرم مزاج ہو کر لوٹے اور آپ کو ان سب کے ذریعہ سے آگے بڑھتے دیکھنا میرے لیے خوش قسمتی کی بات ہے۔''بالی ووڈ کی مشہور اداکارہ انوشکا شرما نے اس بات پر حیرانی بھی ظاہر کی کہ کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے اتنی جلد ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔انھوں نے لکھا ہے کہ ''میں نے ہمیشہ سوچا تھا کہ آپ سفید کپڑوں میں بین الاقوامی کرکٹ سے کسی طرح ریٹائرمنٹ لیں گے، لیکن آپ نے ہمیشہ اپنے دل کی سنی اور اس لیے میں صرف اتنا کہنا چاہتی ہوں کہ میری محبت، آپ نے اس وداعی کا ہر لمحہ کمایا ہے۔''

انوشکا شرما کا یہ جذباتی پیغام اس لیے اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ وہ ہندوستان کے میچوں میں اکثر موجود رہتی ہیں اور کوہلی نے اکثر اپنی سنچری اپنی شریک حیات کو وقف کیے ہیں۔

25ہزار کے انعامی بدنام زمانہ جرائم پیشہ گرفتار

شیخ پورہ پولیس اور ایس ٹی ایف کو ملی بڑی کامیابی، اقدام قتل سمیت کئی مقدمات درج

شیخ پورہ: ایک بڑی کارروائی میں پولیس نے ایس ٹی ایف کے ساتھ مشترکہ چھاپہ مار کر ڈکیتی کے ملزم کو گرفتار کیا، جس پر 25,000 روپے کا انعام تھا اور اس کا شمار باربیگہ تھانہ علاقہ کے 10 بڑے جرائم پیشوں میں ہوتا ہے۔ گرفتار مجرم پر 25 ہزار روپے انعام رکھا گیا ہے۔ وہ ضلع کے باربیگھاس تھانہ علاقے کے ٹاپ 10 جرائم پیشوں میں شامل تھا۔ وہ قتل کی کوشش، ڈکیتی، ایس ٹی/ایس سی ایکٹ سمیت کئی سنگین مقدمات میں مطلوب تھا۔ شیخ پورہ کے ایس پی بلیرام کمار چودھری نے واقعہ کی جانکاری دی۔ گرفتار مجرم کی شناخت راج کمار عرف دھنراج کمار ولد سونو لال راوت ساکنہ باربیگھا تھانہ علاقہ کے بیلو گاؤں کے طور پر کی گئی ہے۔ شیخ پورہ پولس اور بہار ایس ٹی ایف کے مشترکہ آپریشن میں ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر تشکیل دی گئی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر مذکورہ مجرم کو باربیگہ قصبہ کے ہتیہ چوک سے گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ کے دوران پتہ چلا کہ ملزمان کے خلاف ڈکیتی، قتل کی کوشش اور فرقہ وارانہ تشدد سمیت کئی سنگین دفعات کے تحت مقدمات درج ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے خلاف عوامی مقام پر حملہ، قتل کی کوشش، گالی گلوچ اور دھمکی سمیت کئی سنگین مقدمات درج ہیں۔ باربیگہ تھانہ انچارج کے مطابق ملزم کافی عرصے سے مفرور تھا اور گرفتاری کے خوف سے ادھر ادھر روپوش تھا۔ اس کی گرفتاری سے علاقے میں جرائم کی وارداتوں پر قابو پایا جا سکے گا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیج کر مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

پٹائی سے ایک نوجوان جاں بحق، دوسرا بھائی شدید زخمی

چھپرہ: ٹاؤن تھانہ علاقہ کے کٹھری باغ گوریا ٹولی میں شر پسند ہجوم نے ایک نوجوان کو اس بری طرح سے پیٹا کہ اس کی موت ہو گئی۔ وہیں اس کے بھائی کی حالت تشویشناک ہے۔ متوفی نوجوان کی شناخت 22 سالہ ذاکر قریشی ولد ننھے قریشی ساکن کریم چک کھنواں کے بطور ہوئی ہے۔ اس کا بھائی 26 سالہ نہال قریشی شدید زخمی ہے۔ جس کا علاج جاری ہے۔ یہ واقعہ اتوار کی شام کو پیش آیا۔ واقعہ کے بعد مشتعل لوگوں نے کھنواں کے قریب آگ زنی کر سڑک بلاک کر دیا اور دکانیں بند کرا دیں۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد ڈی آئی جی نیلیش کمار، ڈی ایم امن سمیر، ایس پی (دیہی) شیکھر چودھری کے ساتھ کئی تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچی اور مورچہ سنبھالا۔ اس دوران مشتعل لوگوں کی پولیس سے جھڑپ بھی ہوئی۔ کئی بار پولیس کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ تاہم ڈی آئی جی، ڈی ایم، ایس پی نے مشتعل لوگوں کو سمجھا کر معاملہ پرسکون کیا۔ لیکن لوگ معاملے کو ماب لنچنگ بتا ملزمان کی گرفتاری کے مطالبے پر اڑے رہے۔ واقعے کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ ذاکر مویشی پالتا ہے۔ کچھ دن پہلے اس کا ایک بچھڑا بھٹک گیا۔ جب اسے معلوم ہوا کہ گوریا ٹولی میں کسی نے اس کے بچھڑے کو باندھ رکھا ہے تو وہ اپنے بچھڑے کو واپس لے آیا۔ لیکن پھر بچھڑا بھاگ کر واپس وہاں پہنچ گیا۔

نتیش حکومت تمام طبقات کی مناسب ترقی کے لئے پرعزم: شرون کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) بین بلاک کے گرام پنچایت راج ماجرا کے دیہات میں مختلف اسکیموں کا افتتاح۔ دیوریا گاؤں میں مین روڈ سے ٹنٹون پرساد کے گھر تک 9 لاکھ کی لاگت سے پی سی سی کاسٹنگ کام کا افتتاح۔ مظفر پور کے گاؤں مہادیو مقام میں 9 لاکھ 50 ہزار کی لاگت سے مٹی بھرنے اور پیور بلاک کے کام کا افتتاح۔ گاؤں داؤد پور میں راجو پرساد کے گھر سے پل تک 9 لاکھ 50 ہزار کی لاگت سے پی سی سی کاسٹنگ کے کام کا افتتاح۔ 9 لاکھ کی لاگت سے گاؤں دھرھرا میں ٹنٹون پرساد کے گھر سے جھنڈو رویداس کے گھر تک پی سی سی کاسٹنگ کے کام کا افتتاح۔ گاؤں عنایت پور میں 8 لاکھ 40 ہزار کی لاگت سے چیک ڈیم کے لیے دھرمیندر پرساد کے گھر سے مٹی بھرنے اور اینٹوں کے فرش کے کام کا افتتاح۔ کولہوا گاؤں میں 8 لاکھ 50 ہزار کی لاگت سے پکی سڑک سے گجیندر رسنگھ کے گھر تک مٹی بھرنے اور اینٹوں کے فرش کے کام کا افتتاح۔ گاؤں دہا گھاٹ میں وویک پرساد کے گھر کے قریب آر سی سی پل کے تعمیراتی کام کا افتتاح۔ 8 لاکھ 40 ہزار۔ وویک پرساد کے گھر سے لے کر گاؤں دہا گھاٹ میں آر سی سی پل تک مٹی بھرنے اور اینٹوں کی سولنگ کے کام کا افتتاح۔ 7 لاکھ گاؤں نونیڈیہ میں آنگن واڑی بھون سے سنتونات کے گھر تک نالی کی تعمیر اور پی سی سی کاسٹنگ کے کام کا سنگ بنیاد رکھنا۔ 8 لاکھ 50 ہزار۔ گاؤں دیا بیگھہ میں پکی سڑک سے اودھیش پرساد کے گھر تک پی سی سی کاسٹنگ کے کام کا افتتاح۔ 9 لاکھ 50 ہزار کا کام علاقائی ایم ایل اے اور بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کیا۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ بہار میں تعلیم کے میدان میں پچھلے 20 سالوں میں بے مثال کام کیا گیا ہے۔ تعلیمی بجٹ میں اضافے کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی تعداد میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سال 2005 میں جب ریاست میں اساتذہ کی تعداد 2,25,000 تھی، آج 6,49,131 اساتذہ تعلیم کے چراغ جلا رہے ہیں۔ یہ محض اعداد و شمار نہیں ہیں بلکہ عوامی تشویش کی سمت میں آگے بڑھنے والی گڈ گورننس کی علامت ہے۔ یہ آپ کا بہار ہے، یہ آپ کی حکومت ہے۔ جہاں 2005 میں تعلیمی بجٹ صرف 4366 کروڑ روپے تھا، وہیں سال 2025 میں نتیش حکومت نے اس کے لیے 60,964 کروڑ روپے مختص کیے تھے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاستی حکومت پرعزم ہے۔ بہار ترقی کی کسی بھی جہت سے اچھوتا نہیں ہے۔

کمشنر کی صدارت میں آفات اور سیلاب کی پیشگی تیاری کے سلسلے میں میٹنگ

پورنیہ (اے این بی) راجیش کمار (آئی اے ایس) کمشنر پورنیہ ڈویژن، پورنیہ کی صدارت میں مہانندا آڈیٹوریم کلکٹریٹ کشن گنج میں متعلقہ افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں سیکورٹی انتظامات اور سیلاب/آفات کے لیے پیشگی تیاری اور مختلف پروگراموں اور عوامی فلاح و بہبود اور حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی ترقیاتی اسکیموں کی باقاعدہ پیشرفت اور حصولیابیاں ہوئیں۔ کمشنر نے مذکورہ اسکیموں پر عمل آوری کے سلسلے میں کئی اہم ہدایات دیں۔ چیک پوسٹوں سے گزرنے والی گاڑیوں اور مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھیں۔ بے گھر خاندانوں کی بحالی کے لیے جلد انتظامات کیے جائیں۔ ڈاکٹر امبیڈکر جامع خدمت مہم کو ہموار طریقے سے منظم کریں۔ ڈاکٹر امبیڈکر جامع خدمت مہم کے تحت، خصوصی ترقیاتی کیمپ سے پہلے موصول ہونے والی درخواستوں اور کیمپ میں موصول ہونے والی درخواستوں کو موقع پر ہی انجام دیں۔ میٹنگ میں کشن گنج کے پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر ساگر کمار، ڈی ڈی سی مسٹر سپارش گپتا، کمشنر کے سکریٹری، ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن ایریا پورنیہ ڈویژن پورنیہ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفیسر مسٹر آدتیہ کمار اور دیگر ضلع سطح کے افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ اجلاس میں سب سے پہلے ڈیم ایریا میں کشتیوں کے انتظامات کو یقینی بنانے اور ان کے ریٹ کے تعین کے حوالے سے ہدایات جاری کی گئیں۔ کمشنر نے واضح طور پر کہا کہ کشتی

ادب کے سپاہی مظفر ابدالی کے اعزاز میں دربھنگہ میں نشست

دربھنگہ: اردو ادب کے ممتاز شاعر، نثر نگار اور محسنِ ادب مظفر ابدالی کے اعزاز میں "ایک شام مظفر ابدالی کے نام" کے عنوان سے ایک یادگار ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ مظفر ابدالی اس وقت بہار ڈاک پرمنڈل کے چیف پوسٹ ماسٹر جنرل ہیں، لیکن ان کی شناخت صرف ایک اعلیٰ افسر کی نہیں بلکہ اردو ادب کے ایک باکمال اور سنجیدہ ادیب و شاعر کی بھی ہے۔ اس موقع پر دربھنگہ ٹائمز کا مشرف عالم ذوقی نمبر مظفر ابدالی کو پیش کیا۔ مظفر ابدالی نے اس نمبر کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ "یہ ایک بہت خوبصورت اور معیاری نمبر ہے۔ مظفر ابدالی نے اپنی کئی خوبصورت نظمیں اور غزلیں سامعین کے سامنے پیش کیں، جنہیں حاضرین نے خوب سراہا۔ ان کی شاعری میں عصری شعور، تہذیبی رچاؤ اور فکری بالیدگی نمایاں طور پر جھلکتی ہے۔ معروف ادیب و شاعر ڈاکٹر منصور خوشتر نے ان کے کلام پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مظفر ابدالی کی شاعری میں گہرائی، نرمی اور جدت کی حسین آمیزش ہے۔ اس یادگار نشست میں معروف افسانہ نگار انور آفاقی، تنقید نگار ڈاکٹر احسان عالم اور افسانہ نگار ڈاکٹر مجیر احمد آزاد نے بھی شرکت کی اور اپنا کلام پیش کیا۔ تمام شعراء نے مظفر ابدالی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ اردو ادب کا روشن ستارہ ہیں جنہوں نے اپنی شاعری کے ساتھ ساتھ ادارہ جاتی سطح پر بھی اردو کی خدمت کی ہے۔ یہ ادبی محفل دربھنگہ کے اہلِ ذوق کے لیے ایک حسین لمحہ تھی جو دیر تک یاد رکھی جائے گی۔

حکومت ہند کی ہیڈنگ اسکیم کے تحت موقع پر ہی معذور افراد کی شناخت کیلئے کیمپ کا انعقاد

بہار شریف (اے این بی) حکومت ہند کی ADIP اسکیم (خصوصی) کے تحت معذور افراد کی موقع پر ہی شناخت کے لیے ایک کیمپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ ضلع نالندہ کے تحت اے ڈی آئی پی اسکیم (خصوصی) کے تحت معذور افراد کی موقع پر شناخت کے لیے ششانک شوبھنکر، ضلع کلکٹر، نالندہ کی ہدایات کے مطابق، 14 مئی 2025 سے 29 مئی 2025 تک صبح 10:00 بجے سے شام 4:00 بجے تک بلاک وار جانچ کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ بلاک۔ کتری سرائے/گیریک، 14 مئی 2025 شناخت شدہ سائٹ۔ بلاک آفس کتری سرائے۔ بلاک سیلاؤ 15 مئی کو شناخت شدہ سائٹ۔ بلاک آفس سیلاؤ۔ بلاک وین 16 مئی کی شناخت شدہ سائٹ۔ بلاک آفس وین۔ بلاک۔ اسلام پور/ پرول پور 17 مئی، شناخت شدہ سائٹ۔ بنیاد مرکز اسلام پور۔ بلاک ایکنگر سرائے، 19 مئی، نشان زد جگہ۔ بلاک آفس ایکنگر سرائے۔ بلاک۔ چنڈی/نگرنوسہ 20 مئی کو شناخت شدہ سائٹ۔ بلاک آفس نگرنوسہ۔ بلاک۔ ہلسا/کارے پرشورائی، 21 مئی کو شناخت شدہ سائٹ۔ بلاک آفس ہلسا۔ بلاک۔ سرمیرا/ بند، 22 مئی شناخت شدہ سائٹ۔ بلاک آفس سرمیرا۔ بلاک راجگیر، 23 مئی شناخت شدہ سائٹ۔ بنیاد مرکز راجگیر۔ بلاک۔ ہرنوت، 24 مئی شناخت شدہ سائٹ۔ بلاک آفس ہرنوت۔ بلاک۔ استھانواں، 26 مئی کو شناخت شدہ سائٹ۔ بلاک آفس بنیاد کیندر استھانواں۔ بلاک۔ نورسرائے/تھرتھری، 27 مئی شناخت شدہ سائٹ۔ بلاک آفس نورسرائے۔

پورنیہ میں ایس سی/ایس ٹی بستیوں میں ترقیاتی کیمپوں کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) کمشنر پورنیہ ڈویژن پورنیہ کی سربراہی میں مہانندا آڈیٹوریم، کشن گنج میں منعقدہ اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کے دوران، مسٹر راجیش کمار (آئی اے ایس) ضلع بہبود افسر، کشن گنج نے بتایا کہ درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل اور ضلع کشن گنج کے افسروں کی رہنمائی کی روشنی میں ضلع بہبود افسر، کشن گنج کشن گنج کے خصوصی افسران کی ہدایت پر مائیکرو پلان کے مطابق کشن گنج ضلع کے سبھی ساتوں بلاکوں میں 125 پنچایتوں کے 1262 مہادلت ٹولوں کے گاؤں کی تنظیموں میں ڈاکٹر امبیڈکر ساگرا سیوا ابھیان کے تحت درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے بستیوں میں ترقیاتی کیمپوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ آج تک اس خصوصی ترقیاتی کیمپ میں 17 محکموں کی 22 خدمات سے متعلق SC/ST خاندانوں سے درخواستیں وصول کی جا رہی ہیں اور کیمپ میں ہی کئی درخواستوں پر کارروائی بھی کی گئی ہے۔ اس طرح موصول ہونے والی کل درخواستوں میں سے 70٪ پر عمل درآمد ہو چکا ہے۔ بقیہ درخواستوں پر قواعد کے مطابق تیز رفتاری سے کارروائی کی جا رہی ہے۔ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم سے متعلق کیمپ میں کل 1331 درخواستیں موصول ہوئی تھیں جن میں سے 1061 پر عملدرآمد کر دیا گیا۔ آنگن واڑی سے متعلق کیمپ میں کل 819 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 731 کو نمٹایا گیا۔ کیمپ میں پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ سے متعلق کل 7194 درخواستیں موصول ہوئی تھیں جن میں سے 7005 پر عملدرآمد کیا گیا۔ ای۔شرم کارڈ سے متعلق کل 1310 درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے 1280 پر عمل درآمد کیا گیا۔ آیوشمان بھارت کارڈ/ ہیلتھ کیمپ سے متعلق کل 1703 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 1628 کو نمٹایا گیا/ ادویات تقسیم کی گئیں۔ منریگا جاب کارڈ سے متعلق کیمپ میں کل 2707 درخواستیں موصول ہوئی تھیں جن میں سے 2707 پر عمل درآمد کیا گیا۔ آدھار کارڈ سے متعلق کل 621 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 549 پر عمل درآمد کیا گیا۔ کیمپ میں واسکیٹ فارم سے متعلق کل 2180 درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔

روہتاس: سڑک حادثے میں میاں۔ بیوی سمیت ایک ہی خاندان کے 4 افراد کی موت

ڈیہری (اے این بی) بہار میں روہتاس ضلع کے کاراکاٹ تھانہ علاقے میں پیر کو مسافر بس کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ایک جوڑے سمیت چار لوگوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ ضلع کے اینٹواں گاؤں کے قریب قومی شاہراہ پر بس نے ایک موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ حادثے میں موٹر سائیکل سوار جوڑے سمیت چار افراد کی موت ہو گئی۔ مہلوکین میں روہتاس ضلع کے بڑہری تھانہ علاقہ کے لڈوئی باشندہ رمیش ساہ (36 سال)، ان کی اہلیہ تیتری دیوی عرف کنچن دیوی (32 سال)، ان کی آٹھ سالہ بیٹی آرادھنا کماری اور چھ سالہ بیٹا آرین شامل ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ رمیش ساہ اپنی اہلیہ اور دو بچوں کے ساتھ بائک سے اپنے سسرال کروپ جا رہے تھے۔ اسی دوران ڈیہری سے بکرم گنج کی جانب جا رہی ایک بے قابو مسافر بس نے ان کی بائک کو ٹکر ماردی اور فرار ہو گئی۔ اس واقعہ میں شوہر، بیوی اور بیٹی آرادھنا کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ جبکہ آرین کی سانسیں چل رہی تھیں۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس فوری طور پر زخمی آرین کو بہتر علاج کے لیے بکرم گنج کے ایک پرائیویٹ کلینک لے گئی جبکہ شوہر، بیوی اور بچے کو پی ایچ سی لے جایا گیا۔ ڈاکٹر نے وہاں تینوں کو مردہ قرار دے دیا۔

اسپتال گیٹ پر پھینکی گئی طالبہ کی علاج کے دوران موت

سمستی پور: سمستی پور صدر اسپتال کے گیٹ پر دو نوجوانوں کے ذریعہ پھینکی گئی ایک طالبہ کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ طالبہ کی پہچان ضلع کے دھموتی پور تھانہ حلقہ کے پہار پور گاؤں کی خوشبو کماری بنت گنگا پرساد سنگھ کے طور پر کیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ طالبہ نے زہر کھائی تھی۔ طبیعت بگڑنے پر دو نوجوان اسے اسپتال گیٹ پر چھوڑ کر فرار ہو گئے تھے۔ بعد میں مقامی لوگوں نے اسے اٹھا کر اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں لے گئے جہاں ڈاکٹر کی لاکھ کوششوں کے باوجود اسے بچایا نہیں جا سکا۔ بتایا جاتا ہے کہ علاج کے دوران ہی طالبہ نے اپنا نام خوشبو کماری والد کا نام گنگا پرساد سنگھ اور گھر دھموتی پور کے پہاڑ پور بتایا تھا۔ طالبہ کی موت کی اطلاع اسپتال انتظامیہ کے ذریعہ پولیس کو دی گئی بعد ازیں پولیس نے اسکی جانکاری مہلوکہ کے اہل خانہ تک پہنچایا۔ بتایا جاتا ہے کہ طالبہ سمستی پور میں ہی کرایہ کے مکان میں رہکر پڑھائی کرتی تھی لیکن اس نے زہر کیوں کھایا اسکا خلاصہ نہیں ہو سکا ہے۔ لوگوں کا اندازہ ہے کہ عشق کے چکر میں آ کر اس نے یہ قدم اٹھایا ہے۔

بزم اشرف گیا کے زیر اہتمام پہلا شاندار ماہانہ غیر طرحی مشاعرہ

گیا (اے این بی) بزم اشرف گیا کے زیر اہتمام 11 مئی اتوار کو بانیٔ بزم سید میمشاد اشرف کی رہائش گاہ اشرف پیلس عمران کولونی روڈ نمبر 5 نیو کریم گنج گیا میں ایک شاندار غیر طرحی مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مسندِ صدارت پر سجادہ نشین خانقاہ کریمیہ استاذ الشعرا سید شاہ غفران اشرفی فائز رہے، نظامت کے فرائض کو جناب خالق حسین پردیسی کابری نے بحسن وخوبی انجام دیا، مشاعرہ کا آغاز نوادہ سے تشریف لائے قاری و شاعر عمران آذاد رہبری کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، محترمہ گلناز فاطمہ نے شاعر جناب افسر جمال افسر کی خوبصورت نعت پاک پیش کر شرکاء کے قلب کو نور ایمانی سے منور کیا جہاں قاری عمران آذاد رہبری نے بھی اپنی خوبصورت آواز میں نعت نبی سنایا اور شرکاء کے دلوں کو منور کیا۔ مشاعرہ میں مشہور و معروف شاعر مرحوم شگفتہ سہسرامی کو تعزیت دی گئی صدر مشاعرہ سید شاہ غفران اشرفی نے تواریخی قطعات پیش کئے جناب اعجاز مانپوری نے تعزیتی نظم پیش کی سہسرام سے تشریف لائے شاعر اختر امام انجم نے انکے ساتھ گزارے ہوئے حسین یادوں کا ذکر کرتے ہوئے تعزیت دی انکے علاوہ بزم میں موجود تمام شعراء کرام نے مرحوم کے حق میں دعایں کیں۔ غزلیہ مشاعرہ میں جن شعراء کرام نے شرکت کی انکے اسماء گرامی اور انکا ایک ایک شعر ذوق قارئین روزنامہ پیش ہیں۔

سید شاہ غفران اشرفی

قطروں سے میں نے پیاس بجھائی ہے اشرفی
اس سے ملانے آنکھ سمندر نہ آئے گا

مناظر حسن شاہین

عکس مہتاب کو مہتاب سمجھتے والو
میرا دلبر تو ابھی بام پہ آیا ہی نہیں

اختر امام انجم ایڈوکیٹ سہسرام

تنگ دستوں پہ اب طنز بہتر نہیں
چاک دامن ہی اپنا رفو کیجئے

ڈاکٹر اعجاز مانپوری

میں ٹوٹ پھوٹ بھی جاؤں تو مر نہیں سکتا
خدا کی ذات پہ اتنا ہے اعتبار مجھے

مشاعرہ میں متذکرہ شعراء کے علاوہ کثیر تعداد میں معزز سامعین حضرات بھی موجود تھے۔ بعدہٗ مشاعرہ خالق حسین پردیسی نے تمام شرکاء کی آمد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے صدر مشاعرہ سجادہ نشین خانقاہ کریمیہ استاذ الشعرا سید شاہ غفران اشرفی کی اجازت سے مشاعرہ کے اختتام کا اعلان کیا۔

آر جے ڈی ہے سماجی انصاف کے حق میں جبکہ این ڈی اے فرقہ پرست: اودھ بہاری

چھپرہ: آر جے ڈی کے ہیڈ آفس میں گڑکھا اسمبلی سطحی سماجی انصاف مکالمہ کا اہتمام کیا گیا۔ ضلعی ترجمان ہرے لال یادو نے بتایا کہ پروگرام کے مہمان خصوصی سابق اسمبلی اسپیکر کم ایم ایل اے اودھ بہاری چودھری نے جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آر جے ڈی سماجی انصاف کی پالیسیوں اور اصولوں پر عمل کرتی ہے۔ لالو پرساد اپنی سیاسی زندگی میں کبھی فرقہ پرست طاقتوں کے سامنے نہیں جھکے۔ جس کا نتیجہ ہے کہ آج انہیں اور ان کے پورے خاندان کو جھوٹے مقدمے میں پھنسایا گیا ہے۔

بودھ گیا میں بھگوان بدھ کی 2569ویں جینتی منائی گئی

گیا (اے این بی) بھگوان بدھ کی 2569ویں جینتی پیر کو بین الاقوامی سیاحتی مقام بودھ گیا میں منائی گئی جس میں ہندوستان اور بیرون ملک سے ہزاروں بدھ مت عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ بھگوان بدھ کے یوم پیدائش کے موقع پر بدھ گیا میں 80 فٹ اونچے بدھ مجسمے کے قریب سے ایک عظیم الشان شوبھا یاترا نکالی گئی جس میں دنیا کے کئی ممالک سے ہزاروں بدھ مت کے عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ یہ شوبھا یاترا مختلف سڑکوں سے ہوتی ہوئی عالمی ثقافتی ورثہ مہابودھی مندر پہنچی، جس کے بعد عقیدت مندوں نے مہابودھی مندر کے صحن میں موجود مقدس بودھی درخت کے نیچے مراقبہ کیا۔ اس دوران بہار کے گورنر عارف محمد خان پروگرام میں شرکت کے لیے پہنچے جہاں بودھ گیا مندر مینجمنٹ کمیٹی کے لوگوں نے پھولوں کا گلدستہ دے کر ان کا استقبال کیا۔ اس دوران انہوں نے مہابودھی مندر کے مقدس حجرے میں بھگوان بدھ کا بھی درشن کیا اور بودھی درخت کے سائے میں منعقدہ پروگرام میں شرکت کی۔ انہوں نے شمع روشن کر کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ گورنر نے وہاں موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان تمام مذاہب کا ملک ہے۔ میں خود مسلم کمیونٹی سے تعلق رکھتا ہوں لیکن میں مندروں، گرجا گھروں اور یہاں تک کہ ہر مذہب کے پروگراموں میں شرکت کرتا ہوں۔ مذہب سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بھگوان بدھ نے گیان حاصل کرنے کے بعد پوری دنیا کو درمیانی راستہ دکھایا۔ ہر شخص کو بھگوان بدھ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا چاہیے، تب ہی دنیا میں امن آ سکتا ہے۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم، بودھ گیا مندر مینجمنٹ کمیٹی کے سکریٹری مہاشویتا مہارتھی، ممبر اروند کمار سنگھ، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آنند کمار اور کئی لوگ موجود تھے۔

ٹرانس مین دیپو پانڈے کی لوک عدالت میں تقرری

دربھنگہ (اے این بی) بہار میں دربھنگہ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی نے تیسری جنس کے زمرے سے تعلق رکھنے والے سماجی کارکن دیپو پانڈے (ٹرانس مین) کو پہلی بار سول کورٹ کی لوک عدالت میں غیر عدالتی رکن کے طور پر تعینات کیا ہے۔ اتھارٹی کی سکریٹری آرتی کماری نے پیر کو یہاں کہا کہ بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی نے مخنث افراد کے ساتھ امتیازی سلوک کو روکنے اور انہیں معاشرے میں مساوی حقوق دلانے کے لیے ستارہ 2023 نامی اسکیم تیار کی ہے۔ اس اسکیم کے نفاذ کے لیے پہلی بار ایک ٹرانس مین کو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ونود کمار تیواری کی رہنمائی میں لوک عدالت کی بنچ میں شامل کیا گیا ہے۔ دیپو پانڈے کی بطور سماجی کارکن تقرری سے اس اسکیم کو تقویت ملے گی۔ سکریٹری آرتی کماری نے کہا کہ ملک میں پہلی بار ایک ٹرانس مین کو لوک عدالت کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔ یہ ریکارڈ دربھنگہ کے نام ہوا ہے۔ اس سے قبل ملک کے دیگر حصوں میں لوک عدالتوں میں جتنی بھی تقرریاں کی گئی تھیں وہ ٹرانس ویمن تھیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی بمقابلہ یونین آف انڈیا کے معاملے میں سپریم کورٹ نے خواجہ سراؤں کو تیسری جنس قرار دیا اور کہا کہ ہندوستانی آئین کے تحت دیئے گئے بنیادی حقوق ان پر بھی یکساں طور پر لاگو ہوں گے۔

دربھنگہ: مدھوبنی کے دو تاجروں سے 3 لاکھ روپے لوٹ کی لوٹ

دربھنگہ (اے این بی) بہار کے دربھنگہ ضلع کے یونیورسٹی تھانہ علاقے میں بدمعاشوں نے مدھوبنی ضلع کے دو تاجروں کو زخمی کر کے ان سے 3 لاکھ روپے لوٹ لئے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ آٹو رکشہ پر سوار ہو کر مدھوبنی ضلع کے گھوگھرڈیہہ تھانہ علاقہ کے گھوگھرڈیہہ باشندہ تاجر راجو جین اور ان کے ایک رشتہ دار سنجیت جین اپنی دکان کے لیے سامان خریدنے دربھنگہ شہر آئے تھے۔ دونوں تاجر بھنڈار چوک سے بیلا کی طرف جا رہے تھے۔ اس دوران بائک پر سوار بدمعاشوں نے اوورٹیک کر کے آٹو رکشا کو گھیر لیا اور تاجروں سے بیگ چھیننے کی کوشش کی۔ مزاحمت کرنے پر ملزمان نے دونوں تاجروں کو پستول کے بٹ سے وار کر کے زخمی کر دیا اور روپے سے بھرا بیگ لے کر فرار ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ دونوں زخمی تاجروں کو مقامی لوگوں کی مدد سے دربھنگہ میڈیکل کالج اسپتال (ڈی ایم سی ایچ) میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سب ڈویژنل پولیس آفیسر (صدر) امت کمار نے ڈی ایم سی ایچ پہنچ کر زخمیوں سے ملاقات کی اور واقعے کی جانکاری حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ بہت جلد معاملے کا پردہ فاش کر دیا جائے گا۔

بہار شریف: نیور ہوئی روڈ میں ایکسل ڈائیگناسٹک سنٹر کا شاندار افتتاح

غریب، مزدور، رین بسیرا میں رہنے والے افراد کی کم خرچ پر جانچ دستیاب: شمس تبریز

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے مغل کنواں نیور ہوئی روڈ واقع پاسوان چوک کے قریب ایکسل ڈائیگناسٹک سنٹر کا شاندار افتتاح ڈاکٹر وشال پرکاش، ڈاکٹر پنکج کمار اور ڈاکٹر انجو کماری کے ذریعے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر وشال پرکاش نے کہا کہ یہاں ہر قسم کی جانچ کی سہولت دستیاب ہے جہاں کم قیمت پر مختلف قسم کے ٹیسٹ کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غریب، مزدور، راین بسیرا میں رہنے والے، ٹھیلا رکشہ چلانے والے لوگوں کا کسی بھی قسم کی جانچ (چیک اپ) کم سے کم خرچ پر کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایکسل ڈائیگنوسٹک سنٹر میں بہت تجربہ کار ڈاکٹرز کے ذریعے ٹیسٹ کروائے جاتے ہیں۔ یہاں کچھ ایسے مریضوں کے ٹیسٹ کیے جاتے ہیں جنہیں ٹیسٹ کے لیے بہار شریف سے باہر جانا پڑتا تھا، جس کی وجہ سے مریض اور اس کے اہل خانہ کو کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا تھا، لیکن اب انہیں زیادہ دور جانے کی ضرورت نہیں ہے، اب وہ ٹیسٹ نیور ہوئی روڈ واقع ایکسل ڈائیگناسٹک سنٹر میں کم قیمت پر کیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر محمد شمس تبریز نے کہا کہ یہاں مریض کے معائنے میں ہر قسم کی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کی ٹیسٹ رپورٹس مکمل طور پر یقینی ہیں کیونکہ یہاں ہر قسم کے ٹیسٹ تجربہ کار ڈاکٹرز کرتے ہیں۔ افتتاح کے موقع پر موجود لوگوں نے کہا کہ بہار شریف شہر کے مغل کنواں نیو رہوئی روڈ میں ایسے تشخیصی مرکز کی بہت ضرورت تھی جو آج پوری ہو گئی ہے۔ اس لیے مغل کنواں نیور ہوئی روڈ میں بھی درجنوں امراج کے ڈاکٹر اپنے کلینک کھول کر مریضوں کا علاج کر رہے ہیں۔ جب ڈاکٹر نے ٹیسٹ تجویز کیا تو مریض کے لواحقین کو کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا تھا لیکن اب نیور ہوئی روڈ میں ایکسل ڈائیگناسٹک سنٹر کے کھلنے سے نہ صرف یہ سڑک بلکہ آس پاس کے درجنوں محلہ کے لوگ ٹیسٹ کروانے میں کافی آرام محسوس کریں گے۔ اس موقع پر ڈاکٹر انجلی کماری، ڈاکٹر سلطان رضا، محمد عقیل احمد، محمد فواد انصاری کے علاوہ ایک درجن سے زائد لوگ موجود تھے۔

چور نے بائک کا ڈکی توڑ کر زیورات کی چوری کر لی

بہار شریف: نالندہ میں سونے کے سوداگر کی معمولی سی لاپرواہی سے بڑا نقصان ہوا اور بے خوف بدمعاشوں نے موٹر سائیکل کا ڈکی توڑ کر لاکھوں مالیت کے سونا اور چاندی کے زیورات لیکر فرار ہو گئے جس کی سی سی ٹی وی فوٹیج منظر عام پر آ گئی ہے۔ یہ واقعہ چنڈی تھانہ علاقہ کے نرسنڈا بازار میں پیش آیا۔ جہاں نامعلوم چور موٹر سائیکل کے ڈکی میں رکھے 6 لاکھ روپے مالیت کے زیورات لے گئے۔ واقعہ کے بارے میں متاثرہ دکاندار نند لال پرساد نے بتایا کہ وہ کئی سالوں سے نرسنڈا بازار میں اپنی جیوتی الانکار جیولرس کی دکان چلا رہا ہے۔

دیگھا میں مندر کا افتتاح، ہندوتوا سیاست پر کاری ضرب، بی جے پی پریشان

شکھا مکھرجی

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے دیگھا میں پوری کے جگن ناتھ دھام مندر کی طرز پر ایک مندر کا افتتاح کیا ہے، جسے بعض مبصرین نے 'کٹر ہندوتوا پر مبنی مندر سیاست' کو اپنانے کی کوشش قرار دیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس قدم سے بی جے پی بے چینی کا شکار ہو گئی ہے اور اب وہ اس کا توڑ تلاش کر رہی ہے۔ ابھی تک نئے مندروں کی تعمیر، مذہبی سیاحت کو فروغ دینا اور عقیدت مند ہندوؤں کے لیے تیرتھ یاترا کی حوصلہ افزائی کرنا ہندوتوا کے علمبردار تنظیموں کی پہچان تھی۔

بی جے پی کے لیے بڑی پریشانی یہ ہے کہ ممتا بنرجی ہندو ووٹوں کو یکجا کرنے کی اس جنگ میں بازی مار چکی ہیں۔ اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری سمیت ریاستی بی جے پی قیادت ایسی صورتحال سے دوچار ہے جس سے نمٹنے کا ان کے پاس کوئی موثر طریقہ نہیں۔ دیگھا، ضلع مشرقی مدنا پور میں واقع ہے، جسے ادھیکاری خاندان کا گڑھ مانا جاتا ہے۔ اس تناظر میں ممتا کا یہ اقدام سیاسی اعلانِ جنگ کے مترادف ہے۔ یہ اندازہ کرتے ہوئے کہ ریاستی قیادت ممتا کا مقابلہ نہیں کر سکتی، بی جے پی کے قومی رہنماؤں نے اس مندر کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھا دیے۔ ان کا الزام ہے کہ مندر کے معماروں نے پوری کے اصل جگن ناتھ دھام سے لکڑی چوری کی ہے اور انہوں نے اس مندر کے تقدس پر بھی شبہات ظاہر کیے۔ بی جے پی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ

سرکاری خرچ پر مندر کی تعمیر آئین کے بنیادی ڈھانچے میں موجود سیکولر اصولوں کی خلاف ورزی ہے اور ممتا عوامی ٹیکس کا پیسہ ضائع کر رہی ہیں۔ بی جے پی کے قومی رہنماؤں کا اس تنازعے میں مداخلت شاید ایک حکمتِ عملی کا حصہ بھی ہے، کیونکہ انہیں خدشہ ہے کہ دیگھا کا مندر پوری کے اصل مندر کے لیے مسابقتی چیلنج بن سکتا ہے، جس سے آمدنی متاثر ہو سکتی ہے۔ مہاتما گاندھی کا حوالہ دیتے ہوئے کہ حکومت کو مندروں پر سرکاری رقم خرچ نہیں کرنی چاہیے، بی جے پی نے کہا کہ 1947 میں گاندھی جی نے سومناتھ مندر کی تعمیر کے لیے عوامی چندے کا مشورہ دیا تھا۔ تب ایک ٹرسٹ بنایا گیا اور حکومت نے خود پیسہ نہیں دیا۔ ممتا بنرجی نے اس اصول کی خلاف ورزی کی ہے کیونکہ دیگھا مندر کا خرچ سرکاری بجٹ سے کیا گیا۔ تاہم، انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی پیروی کرتے ہوئے دیگھا میں دیوی دیوتاؤں کی 'پران پرتشٹھا' کی۔ ممتا کا خیال ہو سکتا ہے کہ دیگھا مندر کی افتتاحی تقریب میں پوری کے اعلیٰ سیوک (خادم) رام کرشن داس مہاپاترا، اسکون اور دیگر مذہبی رہنماؤں کو شامل کر کے انہوں نے بی جے پی کے اُن الزامات کو کمزور کر دیا ہے کہ وہ صرف مسلمانوں کو خوش کرتی ہیں۔ انہوں نے خود کہا، "یہ بی جے پی کو چبھ رہا ہے۔" شاید ان کی یہ امید بھی ہو کہ اس قدم سے ان پر 'ہندو مخالف' ہونے کا الزام بھی ختم ہو جائے گا، کیونکہ ان کے خلاف اکثر یہ الزام لگتا رہا ہے کہ وہ کولکاتا کی سڑکوں پر عید، محرم اور جمعہ کی نماز کی اجازت دے کر مسلمانوں کی حمایت کرتی ہیں۔ ممتا کی یہ مندر سیاست ایک طرح کا مذہبی قطبیت پیدا کرنے والا قدم ہے، جس کا مقصد اُن ہندو ووٹروں کو واپس حاصل کرنا ہے جو 'مسلم خوشنودی' کی وجہ سے ترنمول کانگریس سے دور ہو گئے تھے۔ دیگھا مندر کی سرپرستی اور سرکاری سطح پر اس کی حمایت کے ذریعے ممتا نے بی جے پی کے اس الزام کو بھی زائل کیا ہے کہ ان کے دورِ حکومت میں دیہی علاقوں میں مندروں کو نقصان پہنچایا گیا۔ اگر ممتا کی یہ حکمت عملی کامیاب ہو جاتی ہے اور ہندو ووٹ بی جے پی سے بکھر جاتے ہیں تو اس کے لیے بی جے پی خود ذمہ دار ہوگی۔ کیونکہ اسی نے یہ خوف پھیلایا تھا کہ بنگال میں ہندوؤں کی تعداد غیر قانونی بنگلہ دیشی مسلم پناہ گزینوں کی وجہ سے کم ہو جائے گی۔ بی جے پی نے اس وقت حد پار کر دی جب اس کے اہم لیڈر امت شاہ نے یہ دعویٰ کیا کہ ریاستی حکومت نے درگا پوجا، کالی پوجا اور سرسوتی پوجا جیسے تہواروں پر پابندی لگانے کی کوشش کی۔ مذہبی بنیاد پر ووٹروں کی تقسیم اور ہندو ووٹ حاصل کرنے کی اصل آزمائش 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ہوگی۔ اگر بی جے پی سے کچھ ہندو ووٹر دور ہو جاتے ہیں تو اس کا فائدہ براہ راست ممتا کو پہنچے گا۔

جنگ خود ہی ایک مسئلہ ہے، جنگ کیا مسئلوں کا حل دے گی

عبدالعزیز

ہندستان و پاکستان میں جنگ بندی سے دونوں ملکوں میں یکساں خوشی کی لہر دوڑ جانی چاہئے تھی لیکن ایسا نہیں ہے۔ پاکستان کے افراد جنگ بندی سے خوش نظر آرہے ہیں اور شہر شہر، قریہ قریہ جشن منا رہے ہیں۔ اس کے برعکس ہمارے ملک میں صرف ان کے اندر خوشی کی لہر پائی جارہی ہے جو امن پسند ہیں اور جنگ کے نقصانات سے بخوبی واقف ہیں۔ جو لوگ جنگجویانہ ذہن رکھتے ہیں اگر ان پر آفت آجائے اور ان کے خاندان کے افراد جنگ سے متاثر ہو جائیں تو پھر وہ جنگ کے جنون سے ہمیشہ کے لئے توبہ کر لیں۔ جو لوگ فوجیوں میں شامل ہیں ان سے اگر کوئی پوچھے کہ جنگ کیسی چیز ہے؟ جنگ سے کیا نقصانات ہیں تو وہ اچھی طرح بتا سکتے ہیں۔ ایسے لوگ ہمیشہ جنگ سے فائدے کے بجائے نقصانات کی ایک لمبی فہرست دنیا کے سامنے پیش کر دیں گے۔ دوسرے وہ لوگ جو سرحدوں کے پاس رہتے ہیں ان سے اگر پوچھا جائے تو وہ اپنی پریشانیوں کا حال بتاتے بتاتے تھک جائیں گے مگر پورے طور پر اپنی پریشانیوں کا ذکر کرنے سے قاصر رہیں گے۔ سرحدوں کے پاس جو دونوں ملکوں کی طرف سے گولہ باری ہوتی ہے تو سرحدوں کے قریب کی آبادی کو اتنی مہلت بھی نہیں ملتی کہ وہ اپنے سامان و اسباب لے کر محفوظ جگہوں پر منتقل ہو سکیں۔ وہ صرف اپنی اور اپنے اہل و عیال کی جان بچانے کے لئے محفوظ جگہ کی تلاش میں ادھر ادھر مارے مارے پھرتے ہیں۔ گاندھی جی نے سچ کہا تھا کہ "اگر امیر اور ان کے خاندان والے جنگ کی زد میں آجائیں تو جنگ فوراً بند ہو سکتی ہے۔"

ہمارے ملک کی میڈیا جو حیوانیت نواز اور دشمن انسانیت ہے۔ یوں تو اس کا جنون ہمیشہ اور ہر روز افسوسناک، شرمناک اور قابل مذمت ہوتا ہے لیکن چار دنوں سے پہلے اور چار دنوں تک اور چار دنوں کے بعد جو جنونیت ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ خاکسار اس سے پہلے لکھ چکا ہے کہ حکومت ہند کے ترجمان اور ہندستانی فوج کے ترجمان نہایت محتاط انداز میں جنگی حالات بیان کرتے ہیں۔ اس کے برخلاف گودی میڈیا غیر محتاط انداز اور جنگجویانہ طریقے سے تبصرے اور فیک نیوز پیش کر رہا ہے جس سے ملک کے مظلوم عوام میں پریشانیاں بڑھتی جارہی ہیں۔ جنگ بندی سے گودی میڈیا بیحد پریشان ہے، اگرچہ اس کا بیانیہ بدلا ہوا ہے لیکن جنگی جنون اس پر ابھی بھی طاری ہے۔ جنگ بندی سے بیحد ناخوش ہے۔ اس کے لئے ہندستانی حکومت اور فوج کو کوسنے یا مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو برا بھلا کہنے پر آمادہ ہے۔ گودی میڈیا چونکہ حکومت کی بے جا حمایت کرتی ہے اس لئے حکومت اس پر قدغن لگانے کے بجائے صرف وعظ و نصیحت سے کام لے رہی ہے، حالانکہ اس سے ملک کا نقصان ہو رہا ہے۔ گودی میڈیا کو معلوم نہیں ہے کہ جنگ جاری رہنے سے ملک کا کتنا بڑا نقصان ہوتا۔ پاکستان کی معاشی حالت پہلے سے دگرگوں ہے اور جنگ طویل عرصے تک جاری رہتی تو

معاشی بحران پاکستانیوں کے لئے ناقابل بیان ہو جاتا۔ ہندستان کی حالت بھی معاشی لحاظ سے بہت زیادہ مختلف نہیں ہوتی۔ یہاں بھی لوگ پریشان حال ہوتے۔ تجارت کا معاملہ بھی بہت ہی خراب ہوتا۔ سرمایہ کار خواہ ملک کے ہوں یا بیرون ملک کے سرمایہ لگانے سے راہ فرار اختیار کرتے۔ مارکیٹ کی حالت بھی بہت ہی خراب ہو جاتی۔ مشہور تجزیہ نگار انوپ سنہا نے اپنے ایک مضمون میں سچ لکھا ہے "Markets do not have any religion or nationality." (مارکیٹ کا کوئی مذہب یا قومیت نہیں ہوتی)۔ اس حقیقت کو جنونیت کے شکار نام نہاد صحافی سمجھنے سے قاصر ہیں (The Telegraph 12/5/2025)

ہمارے ملک کی حکومت نے جو ہندوانہ جذبے اور فرقہ پرستی سے سرشار ہے جنگ بندی کی حمایت کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیا ہے۔ اس کی سراہنا کرنا ہر امن پسند انسان کے لئے ضروری ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حکومت کے کرتا دھرتا یا سربراہ اور خاص طور پر فوجی سربراہ جنگی حالات سے دوسرے لوگوں کی نسبت کچھ زیادہ ہی واقف رہے ہوں گے اور انہوں نے یقیناً حالات کو بھانپ لیا ہوگا کہ ملک کے حق میں جنگ بندی زیادہ مفید ہے یا جنگ کو جاری رکھنا؟ آج جو لوگ حکومت کو برا بھلا کہہ رہے ہیں یا فوجی سربراہ کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں ان کو سوچنا چاہئے کہ جنگ انسانی ہلاکت کا باعث ہوتی ہے نہ کہ انسانیت نواز ہوتی ہے؟ تو کیا ایسے لوگ جو جنگ بندی کے حق میں نہیں ہیں وہ انسانوں کی ہلاکتیں مزید چاہتے تھے؟ کیا وہ نہیں جانتے ہیں کہ "خون اپنا ہو یا پرایا ہو- نسل آدم کا خون ہے آخر- جنگ مشرق میں ہو کہ مغرب میں- امن عالم کا خون ہے آخر- بم گھروں پہ گریں کہ سرحد پر- روحِ تعمیر زخم کھاتی ہے- کھیت اپنے جلیں کہ اوروں کے- زیست فاقوں سے تلملاتی ہے... گھر کی تاریکیاں مٹانے کو- گھر جلانا ہی کیا ضروری ہے"۔ اردو کے مشہور شاعر ساحر لدھیانوی کی نظم کے یہ چند اشعار ہیں جو اوپر لکھے گئے ہیں۔ انہوں نے پوری نظم میں جنگ کی حقیقت کا حال اور اس کے نقصانات کا ذکر پُر اثر انداز میں کیا ہے۔ سبھی کو اس نظم کو پڑھنا چاہئے اور سرپھروں کو خاص طور پر سنانا چاہئے۔

حکومت ہند جنگی حالات کی ترجمانی کے لئے ایک مسلم خاتون صوفیہ قریشی کو بھی موقع دیا۔ ترجمان خاتون نے بھی اپنے کردار کو بہتر انداز سے پیش کیا۔ حکومت کی یہ حکمت عملی ہو یا مصلحت بینی ہو یا مصلحت اندیشی ہو بہرحال قابل تعریف ہے۔ اس سے ملک کے اتحاد اور یکجہتی کو جلا ملا ہے۔

حکومت ہند نے بہت سے ایسے کام کیے ہیں جن کے بارے میں اپوزیشن کے لیڈران سوالات کر رہے ہیں۔ مثلاً پہلگام میں انسانیت کا جو خون بہا ہے اور انتہائی شرمناک اور افسوسناک سانحہ پیش آیا ہے اس میں بھول چوک اور غفلت کیوں اور کیسے ہوئی اور وہاں دو ہزار سیاحوں کی موجودگی کے باوجود فوجیوں یا سپاہیوں کا پہرہ کیوں نہیں تھا؟ ان سوالوں کا جواب حکومت کو یقیناً دینا چاہئے۔ جموں و کشمیر کے لوگوں نے نہ صرف سیاحوں کے ساتھ ہمدردی، بھائی چارگی کا سلوک کیا بلکہ ہر طرح سے سیاحوں کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ ایک کشمیری گھڑ سوار نوجوان سید عادل حسین شاہ دہشت پسندوں سے بندوق چھیننے اور سیاحوں کو بچانے کی خاطر اپنی جان کی بازی لگا دی اور شہید ہو گیا: "کتنے وہ مبارک قطرے ہیں جو صرفِ بہاراں ہوتے ہیں"۔ کشمیریوں نے اپنے گھر، دکان، کارخانے اور مسجد کے دروازے سب کچھ مظلوم سیاحوں کے لئے کھول دیے۔ سواریاں مفت کر دیں۔ کھانے پینے کی ہر چیز مفت دینے لگے اور مظلوموں کے ساتھ سب کھڑے ہو گئے۔ یہ پہلی بار تھا جب سارے کشمیری ہندستان کے ساتھ یکجہتی اور اتحاد میں آگے آگے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ سیاح ہمارے مہمان ہیں، دہشت گرد ہمارے دشمن ہیں، انہوں نے انسانیت کا خون کیا ہے، ہمارے پیٹ پر لات مارا ہے اور ہمارے کاروبار کو برباد کرنے کی کوشش کی ہے۔

کشمیریوں کے اس غیر معمولی انسانی مظاہرے کے بدلے حکومت ہند نے بہت ہی غیر انسانی سلوک کیا ہے۔ صرف شک کی بنیاد پر دو ہزار افراد کی گرفتاریاں ہوئی ہیں اور انہیں جیلوں میں ٹھونس دیا گیا ہے۔ محض شک کی بنیاد پر پندرہ گھر مسمار کر دیے گئے ہیں جو سراسر سپریم کورٹ کی ہدایت کے خلاف ہے۔ شک کی بنیاد پر کسی کے گھر پر بلڈوزر چلا دینا، کسی خاندان کو بے گھر کر دینا آئین اور دستور کے بھی خلاف ہے اور انسانیت کے بھی خلاف ہے۔ یہ بہت اچھا موقع تھا کہ حکومت کشمیریوں کے دلوں کو ہمدردانہ سلوک کر کے جیت لیتی لیکن حکومت نے ایک سنہرا موقع بھی کھو دیا۔

حکومت ایک کام اور کر سکتی تھی کہ پہلگام کے واقعے کی چھان بین تیزی سے کرتی اور وہ دہشت گرد جو اس گھناؤنے کام شامل تھے ان کو کڑی سے کڑی سزا دینے کی کوشش کرتی۔ جنگ چار دنوں تک جاری رہی مگر ان دہشت گردوں کی نشاندہی نہیں ہو سکی جو پہلگام کے دردناک واقعے میں شامل تھے۔ یہ کام جنگ شروع کرنے سے زیادہ ضروری تھا۔

پاکستان نے یقیناً یہ پیش کش کی تھی کہ پہلگام کے واقعے کی غیر جانبدارانہ انکوائری ہو جسے حکومت ہند نے مسترد کر دیا تھا۔ حکومت ہند کے مسترد کرنے کی وجہ یہ تھی کہ ممبئی حملے اور بالاکوٹ کے حملے جو پاکستان کی طرف سے کیے گئے تھے اس کے ثبوتوں کو ایک ایک کر کے حکومت ہند نے پیش کیا تھا، لیکن پاکستان نے دہشت گردوں کے خلاف جس طرح کی کارروائی کرنی چاہئے تھی نہیں کی۔ یہ پاکستان کے لئے اچھی بات نہیں ہے۔ اگر صحیح کارروائی ہوئی ہوتی تو پاکستان سے جو دہشت گرد سرحد پار کر کے ہندستان آتے ہیں ان کا آنا بند ہو گیا ہوتا۔ پاکستان اپنی اس کمزوری کی وجہ سے خود دہشت گردی کی زد میں ہے۔ آج وہ اپنے ملک سے پورے طور پر دہشت گردانہ ماحول کو ختم کرنے سے قاصر ہے۔ دہشت گردی ایک ایسی چیز ہے جس میں کامیابی کا کوئی امکان نہیں ہوتا، صرف شرمندگی اور بدنامی ہوتی ہے۔ آج پاکستان پر ہندستان نے محض اس لئے بھروسہ نہیں کیا کہ بد سے بدنام بدتر ہوتا ہے۔ پاکستان کو اپنی بدنامی کا داغ دھونا ہوگا جب ہی ہندستان پاکستان پر بھروسہ کر سکتا ہے۔ جنگ بندی ضروری تھی لیکن دونوں ملکوں میں ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو ایک دوسرے کو طعنہ دے رہے ہیں کہ کوئی بھی ایک دوسرے کے لئے قابل اعتماد نہیں ہے۔ جموں و کشمیر کا مسئلہ یقیناً ناسور بن چکا ہے۔ دونوں ملکوں کو بیٹھ کر اس مسئلے کو سلجھانا چاہئے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کشمیر کے مسئلے کے حل کے لئے پیشکش ضرور کی ہے لیکن ہندستان کو کسی تیسرے فریق کی ثالثی منظور نہیں ہے۔ ہندستان پاکستان سے بڑا ہے، اس کے وسائل بھی زیادہ ہیں۔ اس کی آبادی بھی کئی گنا ہے۔ اس لئے ہندستان کی ذمہ داری کچھ زیادہ ہے کہ اس مسئلے کو کسی طرح سے حل کرے۔ مسئلے کا سیاسی حل تو ضرور ہو سکتا ہے مگر فوجی حل ممکن نہیں ہے۔ جنگ سے مسائل بڑھتے ہیں گھٹتے نہیں ہیں، لہٰذا دونوں ملکوں کا رجحان جنگ کی طرف نہیں ہونا چاہئے۔ آج (12 مئی) دونوں ممالک کے نمائندے پیچیدہ اور سنگین مسائل کے حل کے لئے یکجا ہو رہے ہیں۔ دیگر ممالک بھی کشمیر کے مسئلے کا حل چاہتے ہیں۔ امید کرنی چاہئے کہ حل کرنے میں پیش رفت ہوگی۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

ذات پر مبنی مردم شماری پر حکومت کتنی سنجیدہ ہے؟

یہ ایک اچانک لیا گیا یوٹرن ہے۔ مرکزی حکومت نے اگلی مردم شماری میں ذاتوں کی بھی گنتی کا جو فیصلہ کیا ہے، اس سے جتنے جواب ملے ہیں، اس سے کہیں زیادہ سوالات اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ مردم شماری کی نہ تو تاریخ دی گئی ہے اور نہ ہی اس کے لیے بجٹ میں کوئی خاطر خواہ بندوبست کیا گیا ہے۔ 2021 کی مردم شماری کے لیے حکومت نے 8254 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا تھا لیکن وبا کے باعث وہ عمل مکمل نہیں ہو سکا۔ اس بار کے بجٹ میں وزارت داخلہ کے تحت آنے والے مردم شماری کے شعبے کے لیے صرف 574 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو ہر اعتبار سے ناکافی ہیں۔ اندازہ ہے کہ اگلی مردم شماری کے لیے زیادہ وسائل اور وقت درکار ہوگا۔ 2021 کی مردم شماری دس ماہ میں مکمل ہونی تھی۔

- بی جے پی نے ذات پر مبنی مردم شماری پر اپنا موقف کیوں بدلا؟

بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی ابھی کچھ عرصہ پہلے تک ذات پر مبنی مردم شماری کی سخت مخالفت کرتے رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے ہندو اتحاد میں دراڑ پڑے گی۔ مودی نے اس مطالبے کو 'اربن نکسل ذہنیت' قرار دیا تھا اور اسے ایک ایسا 'گناہ' کہا تھا جو متحدہ ہندوستان کے نظریے کو توڑنے والا ہے۔ 2021 میں تو حکومت نے سپریم کورٹ میں حلف نامہ دے کر کہا تھا کہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے سوا دیگر ذاتوں کی مردم شماری اس کی پالیسی کے خلاف ہے۔ بی جے پی کے نعرے جیسے بٹیں گے تو کٹیں گے' خاص طور پر کانگریس اور دیگر علاقائی جماعتوں کی ذات پر مبنی مردم شماری کے مطالبے کے خلاف بنائے گئے تھے۔ بی جے پی کے موقف میں تبدیلی کی اصل وجہ سیاسی دباؤ اور انتخابی حکمتِ عملی کی ضرورت ہے۔ چونکہ بہار میں انتخابات چند مہینے دور ہیں، اس لیے انتخابی حقیقت پسندی سب سے اہم بن گئی ہے۔ ایک ایسے صوبے میں جہاں ذات کی شناخت لوگوں کی سیاسی زندگی میں گہرائی تک پیوست ہے، ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ بی جے پی کے لیے چیلنج بن گیا تھا۔ پچھلے لوک سبھا انتخابات میں پارٹی کی خراب کارکردگی، خاص طور پر اتر پردیش میں، بھی اس موقف پر دوبارہ غور کی ایک اہم وجہ بنی۔ حزب اختلاف عوام کو یہ باور کرانے میں کامیاب رہی کہ اگر بی جے پی کو دوبارہ اکثریت ملی تو انہیں ریزرویشن کے حق سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا ہے۔ اسی دباؤ کی وجہ سے بی جے پی کو اپنے نظریاتی موقف میں تبدیلی لانا پڑی۔

- کیا مردم شماری شروع کرنے کی کوئی تاریخ طے کی گئی ہے؟

حکومت نے کہا ہے کہ وہ ذات پر مبنی مردم شماری کرائے گی تاکہ حقائق کی بنیاد پر پالیسیاں بنائی جا سکیں؟ ابھی تک ذات پر مبنی مردم شماری کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے صرف اتنا کہا ہے کہ اگلی مردم شماری میں ذات کا بھی اندراج ہوگا۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ اتنا بڑا عمل 2026 کے آخر یا 2027 کے آغاز سے پہلے شروع نہیں ہو سکے گا۔ مردم شماری کا پہلا مرحلہ اس سال شروع ہو سکتا ہے جو اگلے سال تک مکمل ہوگا۔ ذات پر مبنی مردم شماری اس کے بعد، آبادی کی عمومی گنتی کے ساتھ دوسرے مرحلے میں ہوگی، جس میں بھی چھ سے آٹھ مہینے لگ سکتے ہیں۔

تفصیلات فراہم نہ کیے جانے پر حکومت کو تنقید کا سامنا بھی ہے۔ تمل ناڈو کے چدمبرم سے رکن پارلیمان تھول تھروامبلم نے اس تاخیر پر سوال اٹھایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ سب دانستہ طور پر کیا جا رہا ہے تاکہ بہار جیسے اہم انتخابی ریاست کے انتخابات گزر جائیں۔

- کیا حکومت نے ایسا کوئی وعدہ کیا ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری کے ساتھ ہی سماجی و اقتصادی درجہ بندی بھی کی جائے گی تاکہ عدلیہ اور مخصوص پالیسی سازی ممکن ہو سکے؟

اگرچہ حکومت نے اگلی مردم شماری میں ذات کی گنتی کی اجازت دی ہے لیکن اس کے ساتھ سماجی و اقتصادی درجہ بندی کو شامل کرنے کا ابھی تک کوئی وعدہ نہیں کیا ہے۔ حکومتی پریس ریلیز میں عوام کو سماجی و اقتصادی طور پر مستحکم کرنے کا وعدہ ضرور کیا گیا ہے، لیکن یہ نہیں کہا گیا کہ اس کا ڈیٹا بھی جمع کیا جائے گا۔ 2011 کی سماجی اقتصادی اور ذات پر مبنی مردم شماری اس کا ابتدائی ماڈل بن سکتی ہے۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا
منگل ۱۳ مئی ۲۰۲۵ء

شیخ حسینہ کو پابہ زنجیر بنانے کے لئے
یونس حکومت نے عوامی لیگ پر پابندی عائد کر دی

بنگلہ دیش کی عبوری حکومت جو اس وقت محمد یونس کی قیادت میں لڑھک رہی ہے اور محمد یونس جیسے لوگ جو حکومت کی باگ ڈور سنبھال کر ہیں وہ اس طرح سے حکومت چلا رہے ہیں جیسے کوئی نادان ڈرائیور کچھ سڑک پر مرسڈیز کار دوڑا رہا ہو اور اسے اس کا یقین بھی ہو جب وہ کار روک کر شان سے گاڑی سے اترے گا تو اس کی مرسڈیز کار کھٹارہ 1949 کی کہانی سنانا شروع کر دے گی تو اسی اعتبار سے سیاست سے نابلد محمد یونس کو اقتدار پر لانے والے کی نیت صرف یہ ہوگی کہ جس قدر بھی ممکن ہو سکے اور جس قدر بھی جعلسازی ممکن ہو سکے اس وقت تک وہ اقتدار سنبھال کر رہیں اور کوئی جرح کرے تو صاف جواب دیدیا جائے کہ ملک کی حالت ناسازگار ہے۔ ایک طرف سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ انڈیا میں خود ساختہ جلاوطنی کی زندگی گزارتے ہوئے وہیں بیٹھے بیٹھے وہ محمد یونس پر آن لائن لگام کس رہی ہیں اور بار بار یہ دھمکی بھی دے رہی ہیں کہ وہ بہت جلد ہندستان سے بنگلہ دیش واپس ہوں گیں اور پھر سب کی نکیل ان کے ہاتھوں میں ہوگی اور وہ ان سبھوں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گی اور اس دھمکی سے محمد یونس متزلزل تو ہوئے لیکن انہوں نے شیخ حسینہ کی گرفتاری کے سلسلے میں دو دو ایف آئی آر درج کرانے اور مودی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ جلد از جلد شیخ حسینہ کو بنگلہ دیش واپس بھیجے جہاں وہ اپنے تمام جرائم کے سلسلے میں عدالتی سماعت کا سامنا کرے تاکہ پتہ چل سکے کہ شیخ حسینہ کتنے جرائم میں ملوث تھیں۔ ابھی تک تو محمد یونس کو صرف یکطرفہ جنگ میں شیخ حسینہ کی مخالفت کا سامنا تھا جو ہندستان میں جلاوطنی کی زندگی گزارتے ہوئے بار بار اپنی واپسی کا ذکر کر کے محمد یونس اور ان کی نگرانی میں چلنے والے عبوری حکومت کو لرزہ براندام کر رہی تھیں جب دوسری مصیبت نے آن گھیرا، گویا یک نہ شد دو شد۔ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء جو شیخ حسینہ کی مہربانی سے کئی برسوں سے جیل میں تھیں اور ان کی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) نے ملک کے تین الیکشن کا بائیکاٹ کیا تھا جب شیخ حسینہ نے خالدہ ضیاء کے علاوہ بی این پی کے تمام سینئر لیڈروں اور اہم تنظیموں پر پابندی لگادی تھی اور حکم عدولی کرنے والوں پر براہ راست ملک سے غداری کرنے کا الزام لگایا جاتا تھا اور وہ بغیر کسی سماعت کے جیل کے سیل میں ڈال دیئے جاتے جہاں کوئی بھی ان کا یار و مددگار نہیں اور ایسے سینکڑوں منجھے ہوئے لیڈران کو حسینہ حکومت نے جیل میں سڑا دیا تھا اور یونس کی عبوری حکومت بنتے ہی جیل کے دروازے کھول دیئے گئے اور خالدہ ضیاء کو بھی رہائی ملی جو جیل میں زندگی گزارتے ہوئے بیحد بیمار پڑ چکی تھیں اور جیل سے رہا ہوتے ہی وہ اپنے بڑے بیٹے کے پاس لندن چلی گئیں اور وہاں مکمل علاج کرانے کے بعد وطن واپس لوٹیں اور تازہ الیکشن کرانے کا مطالبہ کر دیا۔

اس وقت یہ کہنے میں ذرا بھی تامل نہیں کہ خالدہ ضیاء کے مطالبہ کے پیش نظر محمد یونس کی قیادت والی عبوری حکومت اگر دسمبر 2025 میں الیکشن کرانے کا اہتمام کرتی ہے تو خالدہ ضیاء کی قیادت والی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی بہت آسانی سے الیکشن جیت کر اقتدار میں آجائے گی۔ لیکن محمد یونس اتنے کچے کھلاڑی نہیں ہیں کہ وہ نومبر یا دسمبر میں الیکشن کرانے میں پہل بھی کرتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ الیکشن کراتے ہی کوئی نیا ناظم الامور اپنی ڈیوٹی سنبھال لے گا اور انہیں پھر سے سڑکوں پر لا پھینکے گا۔ محمد یونس اس حقیقت سے بھی بخوبی واقف ہیں کہ خالدہ ضیاء نے اگر اقتدار سنبھال لیا تو کوئی نہ کوئی الزام لگا کر انہیں جیل بھیج دیا جائے گا۔ اس وقت محمد یونس نے یہی بہتر سمجھا کہ دو دشمن میں سے ایک تو کم ہو اور اس کیلئے ان کی عبوری حکومت نے دشمن نمبر ایک یعنی شیخ حسینہ کو مکمل طور پر سیاست سے آؤٹ کرنے کے لئے عوامی لیگ پارٹی پر پابندی عائد کر دی کہ وہ کسی بھی الیکشن میں حصہ نہیں لے سکتی ہیں۔ چونکہ شیخ حسینہ بھلے ہی ملک سے باہر ہو لیکن ان کی پارٹی الیکشن میں کامیاب ہو سکتی ہے اور اگر الیکشن میں عوامی لیگ کو کامیابی ملتی ہے تو شیخ حسینہ دھڑلے سے بنگلہ دیش میں وارد ہوں گی اور اس کے بعد ان کی سربراہی میں حکومت بھی بنے گی جس کے بعد محمد یونس اور دیگر مخالفین کا کیا حشر ہوگا اس کی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔ لہٰذا عوامی لیگ پر سرکاری اعلان کے مطابق پابندی عائد کر دی گئی ہے اور دستور بنگلہ دیش میں ایسا کہیں بھی نہیں لکھا ہے کہ کسی سیاسی پارٹی کو الیکشن میں حصہ لینے سے روکا جائے لیکن محمد یونس اپنی کارستانی میں آگے آگے ہیں لیکن بہت جلد ان کو ایک تلخ حقیقت کا سامنا کرنا پڑے گا اور وہ اسی کا انتظار کریں۔ (خ الف ف)

ماں کی عظمت سے انحراف۔۔۔ آدمیت کی تحقیر

ڈاکٹر محمد آدم
گیسٹ فیکلٹی، شعبۂ اُردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ماں وہ عظیم وجود ہے جو محبت، قربانی، ایثار، رحمت اور انسانیت کے تمام رنگوں کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کی تہذیبیں جس ایک رشتے پر متفق نظر آتی ہیں وہ انسانی وجود کی بنیاد ہے۔ وہ رشتہ ہے --- ماں کا رشتہ۔ انسان کے روحانی، جسمانی، فکری اور تہذیبی ارتقاء میں ماں کا کردار محض ایک حیاتیاتی ذریعہ ہی نہیں، بلکہ ایک شعوری، اخلاقی اور تمدنی ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر انسان کو دنیا میں محبت، ایثار، رحمت، قربانی، دعا اور پناہ کا مفہوم کسی ایک وجود میں دیکھنا ہو، تو وہ ماں کی ذات ہے۔ ماں صرف ایک رشتہ نہیں، بلکہ روحانی، جذباتی، اور تہذیبی اساس ہے۔ اس کی گودی سے انسان کی زندگی کا آغاز، اس کی دعاؤں سے اس کی حفاظت، اور اس کی قربانیوں سے اس کی کامیابیوں کی راہیں ہموار ہوتی ہیں۔ ماں ہی وہ ہستی ہے جو خود بھوکی رہ کر اپنے بچے کو کھلاتی ہے، نیند قربان کر کے بچے کو سلاتی ہے، اور ہر دکھ ہنس کر برداشت کرتی ہے تاکہ اس کے بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ رہے۔ اسلامی تعلیمات نے ماں کو کسی عام عہدے پر فائز نہیں کیا۔ نہ روایتی عاشق سے خدا کہلوایا نہ دیوی، بلکہ ایک ایسا عظیم الشان رتبہ عطا کیا جس کی مثال کسی دوسرے نظام فکر یا تہذیب میں نہیں ملتی۔ اسلام میں ماں صرف ایک جذباتی یا سماجی رشتہ نہیں بلکہ اخلاقی ذمہ داری اور ایمانی تقاضہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ یہ فقط استعارہ نہیں بلکہ وہ گہری حقیقت ہے جو ماں کی خدمت، عزت، اور اطاعت کو انسان کے لیے نجات اور کامیابی کے دروا کرتی ہے۔ آج دنیا انسانی حقوق، مساوات اور آزادی کے نعروں سے گونج رہی ہے لیکن ایک ماں ہے جو اپنی عظمت سے محروم ہے!!!۔ مغرب کی بتائی ہوئی تقریبات میں سے ایک نام نہاد تقریب ''یومِ مادر'' (Mothers Day) بھی ہے جو بظاہر ماں کو خراجِ تحسین پیش کرتی ہے، لیکن دراصل یہ ایک دن کی رسمی محبت سال بھر کی بے حسی اور لاپرواہی کو چھپانے کی جھوٹی کوشش ہے۔ اس کے ساتھ ہی اولڈ ہومز کا بڑھتا ہوا رجحان، بیوہ خواتین کے ساتھ معاشرتی ناانصافی، اور خاندانی نظام کا زوال اس کا گواہ ہے کہ ہم ماں کی عظمت سے منحرف ہو رہے ہیں۔ انسانی تخلیق کے ڈھائی برس اور بچپن کے تقریبا 16 سال یہ سمجھنے کے لیے کافی ہیں کہ ماں صرف وہ عورت نہیں جو ہمیں جنم دیتی ہے۔ وہ ایک ایسی ہستی ہے جو اپنے افعال و کردار سے انسانیت کے بلند ترین جذبات کو ثابت کرتی ہے۔ بچے کے لیے ماں کی گود ہی پہلا مدرسہ اور دارالشفا ہے جہاں وہ تعلیم کے ساتھ ساتھ صحت کی جملہ بنیاوں کو مضبوط کرتا ہے۔ ماں ہی وہ پہلی معلمہ ہے جو بچے کو اخلاق و کردار، اور انسانی اقدار سکھاتی ہے۔ وہ اپنی بات، عمل اور کردار سے بچے کی شخصیت کو پروان چڑھا کر اسے زندگی کے ہر میدان میں مقابلہ کے لائق بناتی ہے ۔ ماں تہذیب کی وہ معمار ہے جس کی تربیت کے اثرات صرف گھر تک ہی محدود نہیں، بلکہ پوری قوم اور تہذیب پر پڑتے ہیں۔ رشتے زندگی کا اصل آکسیجن ہیں ماں کا رشتہ ہمیں خود سے زیادہ دوسروں کی فکر سکھاتا ہے۔ ماں تو مہینوں تک مسلسل تکلیفیں برداشت کرتی ہے اور اپنی صحت، آرام، اور خواہشات کو قربان کرتی رہتی ہے۔ وہ اپنی جان خطرے میں ڈال کر ایک نئی زندگی کو دنیا میں لاتی ہے۔ دوسرے رشتوں کی طرح ماں کی محبت مشروط نہیں ہوتی، وہ اپنے بچوں سے اس وقت بھی محبت کرتی ہے جب وہ اسے تکلیف دیتے، اس کی ناقدری کرتے، یہاں تک کہ ماں کو بے یار و مددگار چھوڑ کر اس سے دور ہو جاتے ہیں۔ ماں کی دعائیں، اس کی فکر، اور اس کی بے لوث محبت وہ جذباتی ڈھال ہے جو بچوں کو زندگی کے طوفانوں سے بچاتی ہے۔ ماں کی عظمت صرف ایک مذہب یا تہذیب تک محدود نہیں۔ قدیم و جدید تہذیبوں میں ماں کو ہمیشہ عزت اور احترام دیا گیا ہے۔ مصری دیومالا میں ماں کو دیوی ایسیس (Isis) کی شکل میں پوجا جاتا تھا۔ یونانی دیومالا میں ماں کی علامت دیوی ڈیمیٹر (Demeter) تھی، جبکہ رومی تہذیب میں ماں کو گھر کی سرپرست سمجھا جاتا تھا۔ ہندو دھرم میں ماں کو دیوی کا درجہ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے لیے ''ماتری دیو بھو''، یعنی ماں ہی بھگوان ہے کہا جاتا ہے ۔عیسائی روایت میں حضرت مریم علیہا السلام کو ایک مقدس مقام حاصل ہے، جو ماں کی عظمت کی علامت ہیں۔ بائبل میں بھی ماں کی عزت اور خدمت پر زور دیا گیا ہے۔ چینی فللسفہ کی بات کریں تو کنفیوشس ازم میں والدین کی خدمت اور احترام کو بنیادی اخلاقی اصول مانا جاتا ہے۔ افریقی تہذیبوں میں بھی ماں کو زندگی کی علامت اور خاندان کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔ وہ قبائلی نظام کی رہنما اور اقدار کی نگہبان ہوتی ہے۔ اسلام میں ماں کی عزت صرف ایک جذباتی یا سماجی قدر نہیں، بلکہ ایک الٰہی حکم ہے۔

قرآن مجید میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کو اسلام کے پہلے رکن توحید کے فوراً بعد ذکر کیا گیا ہے، جو اس کے مقام کی عظمت کو واضح کرتا ہے: وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا) (23 وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا) (24 سورۃ الإسراء 17

اور آپ کے رب نے یہ فیصلہ کردیا ہے کہ لوگ! تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہاری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف نہ کہو، اور انہیں جھڑکو نہیں، اور ان کے ساتھ نرمی اور ادب کے ساتھ بات کرو (23) اور جذبہ رحمت کے ساتھ، ان کے سامنے تواضع اور انکساری اختیار کرو، اور دعا کرو کہ اے میرے رب! جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری پرورش کی تھی تو ان پر بھی رحم فرمادے (24)

ان آیات سے واضح ہوتا ہے کہ توحید کو لازم پکڑنے کے بعد والدین، بالخصوص ماں کی خدمت، سب سے اہم فریضہ ہے جو حکمِ ربانی پر عمل پیرا ہونے کے سبب عظیم عبادت بن جاتی ہے، ان کی خدمت دنیا و آخرت کی سعادت و نیک بختی ہے۔ اپنی ہر طاقت و قوت، وقت بڑا حصہ، مال و اولاد پر پہلا حق اپنے والدین کا تسلیم کرنا چاہیے اور عملی زندگی میں اپنی ہر طرح کی محبت اور جملہ رویوں پر والدین کے حق کو فوقیت دینا چاہیے۔ اس کی وجہ ماں کی وہ قربانیاں ہیں جو وہ حمل، ولادت، اور تربیت کے مراحل میں سرانجام دیتی ہے۔ ایک مشہور حدیث بھی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک صحابی نے پوچھا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تیری ماں۔''

انہوں نے دوبارہ پوچھا: ''پھر کون؟''
آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیری ماں۔''
انہوں نے تیسری بار پوچھا میں کہتا ہوں پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیری ماں۔''
جب چوتھی بار پھر پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تیرا باپ۔" (صحیح بخاری و مسلم)

جدید دنیا میں ماں کا تصور دراصل اس کی عظمت سے انحراف ہے ''یومِ مادر'' ایک کھوکھلی تقریب ہے ۔مغربی دنیا نے جہاں اس تقریب کا تصور دیا، وہیں اولڈ ہومز کا بھی رواج قائم کیا۔ جہاں ایک طرف ماؤں کو پھولوں، کارڈز اور سوشل میڈیا پوسٹس کے ذریعے خراجِ عقیدت پیش کیا جاتا ہے اور یہ بھی صارفیت کو ہی فائدہ پہنچاتا ہے، وہیں دوسری طرف انہیں بڑھاپے، کمزوری یا بیماری کی حالت میں گھروں سے نکال کر اولڈ ہومز میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ یہ دو رُخا رویہ دراصل مادیت زدہ دنیا کی کھوکھلی اخلاقیات کا آئینہ ہے، جہاں رشتے جذبات سے نہیں بلکہ تقریبات اور مواقع سے جڑے ہوتے ہیں۔ "یومِ مادر" کا تصور 20ویں صدی کے اوائل میں مغرب سے شروع ہوا۔ 1908 میں، اینا جارویس نامی ایک امریکی خاتون نے اپنی ماں کی یاد میں اس دن کو منانے کی تجویز پیش کی۔ لیکن آج یہ دن ایک کمرشیل یونٹ بن چکا ہے۔ کمپنیاں اس دن کو کارڈز، تحائف، اور پروموشنز کے لیے استعمال کرتی ہیں، جبکہ ماں کے اصل حقوق نظرانداز ہو جاتے ہیں۔ اولڈ ہومز جیسے اداروں کی موجودگی اس بات کی دلیل ہے کہ ہم نے ماں کو اپنی زندگی، اپنے نظام اور اپنی ترجیحات سے نکال باہر کر دیا ہے۔ مغرب میں اولڈ ہومز کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ مثال کے طور پر، برطانیہ میں 2023 تک تقریباً 400,000 بزرگ اولڈ ہومز میں رہ رہے تھے، جن میں سے اکثر خواتین تھیں۔ جدید ٹیکنالوجی نے بھی ماں اور بچوں کے رشتے کو متاثر کیا ہے۔ سوشل میڈیا اور اسمارٹ فونز نے جہاں رابطوں کو آسان کیا ہے، وہیں جذباتی دوری کو بھی بڑھایا ہے۔ بچے اپنی ماں سے واٹس ایپ پر بات کرنے یا فیس بک پر پوسٹ لکھنے کو کافی سمجھتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ وقت گزارنا، اس کی ضروریات کو سمجھنا، یا اس کی خدمت کرنا بھول جاتے ہیں۔ ورچوئل رابطوں نے ماں کی قربت کو ایک ڈیجیٹل رشتے میں بدل دیا ہے۔ مشرقی معاشروں میں ماں کی عظمت کا زوال مغربی ثقافت کے اثرات مشرقی معاشروں، بالخصوص ہندو پاکستان اور برصغیر کے ممالک میں، ماں کی عظمت کو روایتی طور پر بہت اہمیت دی جاتی تھی یہاں ہی کے توسط سے خاندانی نظام ایک مضبوط ڈھانچہ تھا، جہاں ماں کو گھر کی روح سمجھا جاتا تھا لیکن شہری، معاشی دباؤ، اور انفرادی سوچ نے اس نظام کو کمزور کر دیا ہے۔ بچے اپنی تعلیم، کیریئر، اور ذاتی زندگی میں اس قدر مصروف اور محو ہو گئے ہیں کہ وہ والدین خصوصا ماں تک کی دیکھ بھال کے لیے وقت نہیں نکال پاتے۔ اس کے نتیجے میں، اولڈ ہومز کا رجحان مشرقی معاشروں میں بھی بڑھ رہا ہے جو ہماری تہذیبی شناخت کے لیے خطرناک ہے۔ جدید معاشروں میں ماں کا معاشی کردار صرف گھریلو حد تک محدود نہیں ہے۔ بہت سی مائیں اب گھر کے ساتھ ساتھ معاشی طور پر بھی خاندان کی کفالت میں حصہ لیتی ہیں۔ یہ ورکنگ مائیں گھر اور کام کے درمیان توازن رکھنے کی جدوجہد کرتی ہیں، لیکن ان کی قربانیوں کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ انہیں درپیش چیلنجز میں کام کے اوقات، بچوں کی پرورش، اور معاشرہ کی بے جا توقعات شامل ہیں۔ معاشی دباؤ کی وجہ سے ان پر نفسیاتی بوجھ بڑھتا ہے، لیکن معاشرہ ان کی اس دوہری ذمہ داری کو تسلیم نہیں کرتا۔ اسلامی نقطہ نظر سے، ماں کے معاشی کردار کو عزت دی جانی چاہیے، اور اسے ایسی سہولیات فراہم کی جانی چاہیے جو اس کے گھریلو اور پیشہ ورانہ دباؤ کو کم کریں۔ ماں کی نفسیاتی صحت ایک اہم پہلو ہے جس کو اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ حمل اور ولادت کے بعد بہت سی مائیں پوسٹ پارٹم ڈپریشن کا شکار ہوتی ہیں۔ بوڑھاپے میں ماں کی تنہائی ایک اور بڑا نفسیاتی مسئلہ ہے۔ بیوہ ماؤں کی نفسیاتی حالت اور بھی خراب ہوتی ہے، کیونکہ وہ معاشرتی دباؤ اور معاشی مشکلات سے دوچار ہوتی ہیں۔

حاملہ خواتین کے ساتھ میڈیکل ہسپتالوں اور حکومتی پالیسیوں کا ظالمانہ سلوک بھی ماں کی عظمت کی توہین ہے ۔حکومتی پالیسیاں، جو عوام کی بھلائی کے لیے بنائی جاتی ہیں، بعض اوقات حاملہ خواتین کے حقوق کی پامالی کا باعث بنتی ہیں۔ مثال کے طور پر نارمل ڈیلیوری کے بجائے آپریشن نیز کچھ ممالک میں سخت اسقاط حمل کے قوانین نے ڈاکٹروں کو خوفزدہ کر دیا ہے، جس کی وجہ سے وہ ایسی حاملہ خواتین کو علاج دینے سے گریز کرتے ہیں جن کی جان کو خطرہ ہوتا ہے۔ یہ سب وہ رویے ہیں جو نہ صرف ماں کی عظمت کی توہین کرتے ہیں بلکہ اسے ایک بنیادی انسانی حقوق دینے سے روکتے ہیں۔

اگر ہم مذکورہ بالا سطور کا حق بجانب ہو کر محاکمہ کریں تو یہ بات واضح ہوگی کہ ان مسائل کے حل کے لیے ہمیں عملی طور پر اسلامی تعلیمات کی طرف ہر حال میں لوٹنا ہوگا۔ اپنے مراکز اور ادارے اور طبی ادارے قائم کرنے ہونگے۔ ہمیں اپنی نسلوں کو یہ سکھانا ہوگا کہ ماں کی خدمت صرف ایک ذمہ داری نہیں، بلکہ سعادت اور جنت کی کنجی ہے۔ مساجد، دینی مدارس، اور کمیونٹی مراکز میں ماں کی عظمت کے بارے میں تعلیم دینی ہوگی۔ خطبہ جمعہ میں ماں کے حقوق کو بار بار اجاگر کرنا ہوگا۔ خاندانی نظام کی مضبوطی کے لیے ہمیں اپنی ترجیحات کو تبدیل کرنا ہوگا۔ اولڈ ہومز کے بجائے ہمیں "خاندانی تحفظ" کے نظام کو فروغ دینا ہوگا۔ بیوہ ماؤں کے حقوق کی بحالی کے لیے ہمیں معاشرتی رویوں کو تبدیل کرنا ہوگا۔ بیوہ ماؤں کو معاشی خودمختاری، اور سماجی عزت دینے کی ضرورت ہے۔ تعلیمی نصاب میں ماں کی عظمت، والدین کی خدمت، اور خاندانی نظام کی اہمیت کو شامل کیا جائے۔ اسکولوں میں ماں کے ساتھ جذباتی رشتے کو مضبوط کرنے کے لیے مختلف سرگرمیاں منعقد کی جائیں، جیسے " ماں کے لیے خط" یا" ماں کے ساتھ دن" ۔ بچوں کو عملی طور پر ماں کی خدمت کے طریقے سکھائے جائیں، جیسے اس کی بات سننا، اس کی ضروریات کا خیال رکھنا، اور اس کے ساتھ وقت گزارنا۔ ماں کی عظمت سے انحراف نہ صرف ایک سماجی یا مذہبی مسئلہ ہے، بلکہ یہ انسانیت کی بقاء کا سوال ہے۔ ایک معاشرہ جو ماں کو تنہا چھوڑ دے، اس کو بنیادی حقوق سے محروم کر دے وہ کبھی بھی عدل، رحم، یا عظمت کا حامل نہیں ہوسکتا۔ ماں کی گود وہ پہلا مدرسہ ہے جہاں انسانیت کی بنیادیں رکھی جاتی ہیں۔ اگر یہ مدرسہ کمزور ہوگا تو پوری انسانیت کمزور ہوجائے گی۔ ماں کی عظمت کو بحال کرنا صرف ایک جذباتی یا مذہبی عمل نہیں، بلکہ ایک تہذیبی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنی تہذیب، اپنے دین، اور اپنی انسانیت کو زندہ رکھنے کے لیے ماں کے قدموں تلے جنت تلاش کرنی ہوگی۔ ماں کی عظمت کو سال میں ایک دن کے پھولوں سے نہیں، روزانہ کے احترام، خدمت، اور توجہ سے زندہ رکھنا ہوگا۔ ہم اپنے معاشرے کو ایک ایسی جگہ بنائیں گے جہاں ماں کی عظمت ہر لمحے زندہ رہے، اور انسانیت کا تاج ہر سر پر سجے۔ باپ بھی جنت کا دروازہ ہے اور یہ بات باپ کے اس ذکر کے بغیر ادھوری رہے گی کہ ہر کامیاب اولاد کے پیچھے ایک ضعیف و ناتواں باپ کی قیمتی جوانی اور اس کی جاں فشانی ہوتی ہے۔ لیکن افسوس کے والد کے انتقال کے ساتھ ہی بعض بدبختوں کے ہاتھوں ماں کو پوری طرح مسترد اور کمزور سے کمزور تر کیا جاتا ہے۔ وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اسی ماں نے کمزور ترین حالت سے اٹھا کر انہیں ایک چلتا پھرتا انسان بنایا۔۔۔۔

رابطہ: 9871716440
adam904@gmail.com

☆☆☆

ہمیں دھکا دینے و پھٹکارنے والے کہاں ہیں آجکل!!

جاوید اختر بھارتی

کچھ لوگ کسی بھی میدان میں قدم رکھتے ہیں تو سستی شہرت حاصل کرنے کی کوشش میں سرگرم عمل نظر آتے ہیں، کچھ لوگ تنقید کرنا اصل مقصد سمجھتے ہیں، کچھ لوگ اصل ذمہ دار ہی بننے لگتے ہیں،، اگر وہ کسی تعمیری مکان کو دیکھتے ہیں تو انہیں دیوار ٹیڑھی نظر آتی ہے، اتفاقیہ کسی کمیٹی میں پہنچتے ہیں تو پہلے کے ذمہ داران میں کمی نظر آتی ہے، اب تو بہت سے ایسے ادارے ہیں جن کا دین سے تعلق ہے مگر اس میں بھی حمایت و مخالفت کا گروپ تشکیل دیا جانے لگا یعنی ایک ادارے کا کوئی شخص ذمہ دار ہے اور لمبے عرصے تک رہنے کے بعد عوام اگر اسے تبدیل کر دیتی ہے تو جو نیا ذمہ دار منتخب ہوتا ہے تو پہلے والے شخص کے اندر تعمیر و ترقی اور اصلاحی جذبہ نظر نہیں آتا بلکہ وہ نئے ذمہ دار کی ہمیشہ مخالفت پر تلا رہتا ہے اور یہ بیماری صرف فلاحی اور سیاسی وسماجی اداروں وتنظیموں تک محدود نہیں رہی بلکہ مدارس و مساجد اور خانقاہوں تک یہ بیماری پھیل چکی ہے اور جس شخص کے اندر یہ بیماری ہے تو پھر اسے قوم مسلم کا یا دین کا خدمت گزار نہیں کہا جاسکتا یا تو اس کا اپنا کوئی مفاد ہے یا پھر سستی شہرت، نام و نمود کا بھوکا ہے اگر جس کے سینے میں خدمت دین کا جذبہ ہے تو اسے کسی عہدے و منصب کی ضرورت نہیں ہے،، اور یہ بات صحیح ہے کہ اگر خدمت ہی کرنا ہے تو بنا کسی جاہ و منصب کے بھی خدمت کیا جاسکتا ہے،، اور ہمیشہ وہ کام کرنا چاہئے جو دیرپا ہو یہ نہیں کہ کوئی کام شروع کیا جائے تو تنقید کا انبار لگا دیا جائے، شکوہ شکایت کا ماحول قائم کیا جائے اور باتوں باتوں میں ڈانٹا پھٹکارا جائے اور خود کو بہت جانکار ثابت کیا جائے اور جمعہ جمعہ آٹھ دن کے بعد دستبردار ہوجایا جائے اور آٹھ دن میں ایک بار بھی یہ خیال نہ آئے کہ یہ مسجد ہے اور یہ مدرسہ ہے،، ایک تربیت گاہ و درسگاہ ہے تو دوسری عبادت گاہ ہے دونوں کا احترام ضروری ہے، دونوں کے تقدس کو پامال ہونے سے بچانا ضروری ہے اور دونوں کا جو حق ہے اس حق کو ادا کرنا ضروری ہے،، ایک دن مسجد کے اندر بچے آپس میں تبصرہ کر رہے تھے کہ رمضان کے مہینے میں مسجد کھچا کھچ بھری رہتی تھی ہمیں وضو خانے کے قریب کھڑے ہونے کے لئے جگہ ملتی تھی کبھی کبھی ہم آگے بڑھ جاتے تھے تو کچھ لوگ ہمارا ہاتھ پکڑ کر بڑی بے دردی کے ساتھ پیچھے ڈھکیل دیا کرتے تھے ساتھ ہی ہمیں پھٹکار بھی لگاتے تھے کہ تم لوگوں کی وجہ سے ہماری نمازیں خراب ہوتی ہے تم لوگ شور شرابے سے باز نہیں آتے مسجد خاموش رہنے کی جگہ ہے، ذکر و اذکار کی جگہ ہے، اللہ سے لو لگانے کی جگہ ہے شور شرابے کی جگہ نہیں لیکن آج وہ سارے لوگ غائب ہیں کیا اب ذکر و اذکار کی ضرورت نہیں، اللہ سے لو لگانے کی ضرورت نہیں، اللہ ان سے راضی ہوگیا اس بات کی سرٹیفکیٹ مل گئی کیا، ہمیں نصیحت کرنے کا جذبہ ختم ہوگیا کیا تبصرے کے دوران ہی ایک بچہ مسجد میں داخل ہوتا ہے اور تمام باتیں سننے کے بعد کہتا ہے کہ اب وہ لوگ کافی مصروف رہتے ہیں اب گیارہ مہینے تک وہ جمعہ جمعہ نظر آئیں گے ،، عطر لگا کر، کاندھے پر رومال ڈال کر، اچھے اچھے کپڑے پہن کر کچھ لوگ دبک کر پیچھے ہی بیٹھ جائیں گے اور ان میں بہت سے لوگ ایسے ہوں گے جو خطبہ کی اذان ہونے کے وقت آئیں گے اور بڑی مشکل سے خطبہ سنیں گے امام کے ساتھ دو رکعت فرض ادا کریں گے اور جیسے ہی سلام پھیرا جائے گا تو تیزی کے ساتھ مسجد سے باہر نکل جائیں گے کیونکہ انہیں اپنا کاروبار دیکھنا ہوتا ہے، موبائل پر گیم کھیلنا ہوتا ہے، چائے خانوں میں بیٹھ کر گپ شپ کرنا ہوتا ہے سارے بچے بعد میں آنے والے اس بچے کی باتیں بڑے ہی غور سے سن رہے تھے اور سننے کے بعد دو تین بچوں نے کہا کہ ٹھیک ہے اب جمعہ کا دن آئے گا تو ہم لوگ ان آدمیوں سے ملاقات بھی کریں گے اور بات چیت بھی کریں گے،، بالآخر جمعہ کا دن آتا ہے مسجد میں اذان کے کلمات بلند ہوتے ہیں لوگ جوق در جوق مسجد کی طرف روانہ ہوتے ہیں دیکھتے ہی دیکھتے رمضان کے مہینے کی طرح جمعہ کے دن بھی مسجد پوری طرح بھر گئی بچوں کو پھر ڈانٹا پھٹکارا جانے لگا اور انہیں ڈانٹ ڈپٹ کر پیچھے کر دیا گیا،، بہرحال مسجد میں تقریر ہوئی پھر منبر پر کھڑے ہوکر امام نے خطبہ جمعہ پڑھا اس کے بعد دو رکعت فرض نماز ادا کی گئی سلام پھیرنے کے بعد ان جمعہ جمعہ کے نمازیوں سے سوال و جواب کرنے کے لئے بچے بھی مسجد سے باہر نکل گئے اور ان کا دامن پکڑ کر سوال و جواب کرنا شروع کردیا،، بچوں نے سوال کیا کہ صاحب آپ جمعہ کے دن عصر سے لے کر دوسرے جمعہ کے دن کی نماز فجر تک غائب رہتے ہیں، مسجد میں نہیں آتے ہیں اور آٹھ دن تک نمازیں نہیں پڑھتے ہیں آخر کیوں: کیا آپ کی وہ نمازیں معاف ہیں؟ اور جب آٹھ دن تک مسجد سے دور رہتے ہیں تو پھر جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے کیوں آتے ہیں؟ یہ تو کسی کتاب میں نہیں لکھا ہے کہ آٹھ دن تک نماز نہ پڑھا جائے تو کوئی بات نہیں لیکن جمعہ کی نماز پڑھنا ضروری ہے،، جیسے آج آپ جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لئے مسجد میں آئے ہیں تو اللہ دیکھ رہا ہے اسی طرح آپ لوگوں نے آٹھ دن تک نماز نہیں پڑھی تو اللہ اس سے بھی واقف ہے،، آخر کیا وجہ ہے کہ آٹھ دن تک آپ مسجد سے دور رہے تو خدا کا خوف نہیں، آٹھ دن تک نمازیں نہیں پڑھیں تو خدا کا خوف نہیں،، پھر جمعہ کا دن آیا اور اذان کے کلمات بلند ہوئے تو آپ مسجد آپہنچے کیا صرف جمعہ کے دن ہی دل میں خوف خدا پیدا ہوتا ہے،، بچوں کی باتیں سن کر بچوں کے سوال سن کر جمعہ جمعہ کے نمازیوں کے پیروں تلے زمین کھسک گئی، زبان لڑکھڑانے لگی اور ہونٹ تھرتھرانے لگے بات وہ، بات یہ ہے، اصل بات یہ ہے کہ آج جمعہ ہے ××× کچھ بھی بات نہیں بن پارہی ہے سوال کا جواب ہی نہیں ہے بالآخر اوں اوں ، میں میں کرتے کہتے وہ بات زبان پر آہی گئی جس کا امکان تھا سارے بہانے بازی کے بعد یہ کہہ دیا کہ ارے بچوں تمہیں معلوم نہیں ہے کہ آج جمعہ کا دن ہے تو بچوں نے کہا کہ ہمیں خوب اچھی طرح معلوم ہے کہ آج جمعہ کا دن ہے بلکہ آج کے دن کا ہمیں انتظار تھا اور وہ انتظار ختم ہوا اور آپ لوگ مل گئے لیکن ہمارے سوالوں کا جواب نہیں ملا آخر خدا کی ذات تو وہ ہے کہ کالی رات میں بھی کالے پہاڑ کے کالے پتھر پر چلنے والی کالی چیونٹیوں کو دیکھتا ہے اور چیونٹیوں کے چلنے کی آواز کو سنتا بھی ہے پھر آپ آٹھ دن تک کس بنیاد پر احکام خداوندی سے غافل رہتے ہیں اور جمعہ کے دن صرف ایک وقت دو رکعت کے لئے غافل نہیں ہوتے اب ان کی زبان پر وہ لفظ آہی گیا کہ ارے بچوں آج جمعہ کا دن ہے اور آج بھی مسجد نہیں آتے تو لوگ کیا کہتے اور سماج و معاشرے کے لوگ کیا کہتے،، اب ان بچوں نے کہا کہ ہاں اصل وجہ یہی ہے کہ تم جمعہ کے دن بھی مسجد میں آئے ہو تو خوف خدا کی بنیاد پر نہیں بلکہ سماج و معاشرے میں کہیں رسوائی نہ ہو کہ فلاں شخص جمعہ تک نہیں پڑھتا بس اسی وجہ سے آج جمعہ کے دن تم مسجد آئے ہو،، ڈرو اس رب العالمین سے کیونکہ اس کی پکڑ بہت سخت ہے اور یاد رکھو کہ نماز کبھی معاف نہیں ہے چاہے جنگ کا میدان ہو یا الیکشن کا میدان نماز معاف نہیں ، پیروں تلے زمین کھسکے یا گردن پر چھری چلے نماز معاف نہیں،، سماج و معاشرے میں رسوائی یا نام و نمود و شہرت حاصل کرنے کے لئے یا اس سے بچنے کے لئے نہیں بلکہ اللہ کی رضا و خوشنودی کے لئے نمازوں کا اہتمام کریں پابندی کریں اور اپنا محاسبہ بھی کریں کہ ایک ماہ تک روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے کے بعد بھی ہماری زندگی میں انقلاب کیوں نہیں آیا۔

javedbharti508@gmail.com

☆☆☆

بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی: مودی پر تنقید اور اندرا گاندھی کی ستائش کیوں؟

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

بھارت اور پاکستان کے مابین حالیہ جنگ بندی نے نہ صرف سرحدوں پر وقتی سکوت طاری کیا ہے، بلکہ ملک کے سیاسی و سفارتی حلقوں میں ایک ایسی بحث کا طوفان بھی برپا کر دیا ہے جس کی لہریں بھارت کی خارجہ پالیسی اور قومی سلامتی کے ایوانوں تک محسوس کی جا رہی ہیں۔ جنگ کا عارضی التوا بلاشبہ ایک خوش آئند پیش رفت ہے، تاہم جس انداز سے یہ معاہدہ طے پایا اور اس میں ایک تیسرے فریق کی بالادستی کو تسلیم کیا گیا، وہ بھارت کی روایتی خودمختارانہ خارجہ پالیسی کے تناظر میں کئی سنجیدہ سوالات کو جنم دے رہا ہے۔ یہ صورتحال ناگزیر طور پر ماضی کے دریچوں میں جھانکنے پر مجبور کرتی ہے، خصوصاً جب اندرا گاندھی کی آہنی قیادت میں 1971ء کی جنگ لڑی گئی، جس نے نہ صرف پاکستان کو دولخت کیا بلکہ بنگلہ دیش کی صورت میں ایک نئے ملک کو جنم دے کر خطے کا جغرافیہ بدل ڈالا۔ آج، اسی تاریخی آئینے میں جب موجودہ نریندر مودی حکومت کی سفارتی حکمت عملی کو پرکھا جاتا ہے تو اسے کئی حلقوں میں ناکامی سے تعبیر کیا جا رہا ہے، جبکہ اندرا گاندھی کی سیاسی بصیرت، جرات مندانہ قیادت اور عالمی طاقتوں کے سامنے خم نہ ہونے والی استقامت کو خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔ حالیہ جنگ بندی کا اعلان بھارت اور پاکستان کے ڈائریکٹر جنرلز آف ملٹری آپریشنز (DGMOs) کی ملاقات کے بعد سامنے آیا۔ تاہم، اس سارے عمل میں جو پہلو سب سے زیادہ زیر بحث ہے، وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا وہ دعویٰ ہے جس میں انہوں نے نہ صرف اس جنگ بندی کا سہرا اپنے سر باندھا بلکہ یہ بھی واضح کیا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ان کی حکومت کی ثالثی نے ہی اس "ناممکن" کو ممکن بنایا ہے۔ یہ صورتحال بھارت کی اس دیرینہ اور واضح پالیسی سے صریح انحراف ہے جس کے تحت وہ دوطرفہ تنازعات میں کسی تیسرے ملک کی مداخلت یا ثالثی کو کبھی قبول نہیں کرتا رہا۔ موجودہ مودی حکومت کا اس ثالثی کو قبول کرنا کئی سوالات کو جنم دیتا ہے: کیا یہ ایک مصلحت آمیز سمجھوتہ ہے، کیا یہ عالمی دباؤ کے سامنے ہتھیار ڈالنے کے مترادف ہے، یا پھر حالات اس نہج پر پہنچ چکے تھے کہ اس کے سوا کوئی چارہ نہ تھا؟ بعض مبصرین کا خیال ہے کہ یہ جنگ بندی خود حکومت کی ایک سوچی سمجھی حکمت عملی کا حصہ ہو سکتی ہے تاکہ کسی بیرونی ثالثی کے پردے میں "عزت بچانے" کا کوئی راستہ نکالا جا سکے، اور یہ تاثر دیا جا سکے کہ فیصلہ بیرونی دباؤ کے تحت کیا گیا ہے۔ یہ دلیل بھی پیش کی جاتی ہے کہ شاید دونوں ممالک ایک طویل اور فیصلہ کن جنگ کے لیے تیار نہ تھے۔ پلوامہ حملے کے بعد بھارت نے پاکستان میں مبینہ "دہشت گردی کے ٹھکانوں" کو نشانہ بنانے کا اعلان کیا، مگر پاکستان کی جانب سے غیر متوقع اور بھرپور جواب نے تنازع کو ایک نئی اور خطرناک نہج پر پہنچا دیا۔ جب جنگ بندی قبول کی گئی، تو یہ سوال شدت سے پوچھا جانے لگا کہ اگر مودی حکومت کے مقاصد اتنے ہی محدود تھے، تو پھر وہ فلک شگاف نعرے اور بلند بانگ دعوے کیوں کیے گئے جنہوں نے عوام، بالخصوص ان کے حامیوں کی توقعات کو آسمان تک پہنچا دیا تھا کہ بھارت POK پر بھی قبضہ کرنے جا رہا ہے؟ اس صورتحال نے خود مودی کے پرجوش حامیوں میں بھی مایوسی اور ایک طرح کے "فریب خوردگی" کے احساس کو جنم دیا ہے۔ تیسرے ملک کی مداخلت کا یہ کھلا اعتراف، بھارت کی خارجہ پالیسی کے لیے ایک بڑا دھچکا اور سفارتی پسپائی تصور کیا جا رہا ہے۔ ماضی میں کارگل تنازع کا اختتام بھی ثالثی کے ذریعے ہوا تھا، لیکن وہ تمام کارروائی پس پردہ چینلز (Back-Channel Diplomacy) کے ذریعے ہوئی تھی، نہ کہ اس طرح کھلے عام اور پبلک ڈومین میں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا نہ صرف جنگ بندی کا اعلان کرنا بلکہ کشمیر کے مسئلے پر بھی دونوں ممالک کے مابین ثالثی کی پیشکش کرنا، اس معاملے کی سنگینی کو مزید بڑھا دیتا ہے۔ کشمیر، بھارت کے لیے ایک انتہائی حساس قومی مسئلہ ہے اور اس پر کسی بھی تیسرے فریق کی مداخلت کو ہمیشہ سختی سے مسترد کیا گیا ہے۔ موجودہ نریندر مودی حکومت کی حکمت عملی پر متعدد پہلوؤں سے شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ سب سے نمایاں نکتہ تیسرے فریق کی ثالثی کا قبول کرنا ہے، جسے بھارت کی دہائیوں پر محیط خارجہ پالیسی سے انحراف اور عالمی طاقتوں کے سامنے جھکنے کے مترادف سمجھا جا رہا ہے۔ مزید برآں، پلوامہ اور پہلگام جیسے حملوں میں انٹیلی جنس کی ناکامیوں کا اعتراف تو کیا گیا، لیکن ذمہ داری قبول کرنے اور احتساب کا وہ معیار نظر نہیں آیا جو ماضی میں دیکھا گیا تھا۔ یاددہانی کرائی جاتی ہے کہ 26/11 ممبئی حملوں کے بعد اُس وقت کے وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ نے اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے استعفیٰ دے دیا تھا، جبکہ موجودہ دور میں ایسی کوئی مثال قائم نہیں کی گئی۔ حکومت پر یہ الزام بھی عائد کیا جا رہا ہے کہ اس نے پلوامہ حملے اور اس کے بعد کی فوجی کارروائیوں کو سیاسی مقاصد اور انتخابی فائدے کے لیے استعمال کیا، جو قومی سلامتی کے معاملات کو سیاست کی بھینٹ چڑھانے کے مترادف ہے۔ عسکری تیاریوں کے حوالے سے بھی تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق، 2014ء کے بعد سے روایتی جنگ یا سرحد پار محدود کارروائیوں کے لیے ویسی سنجیدہ تیاری نہیں کی گئی جیسی متوقع تھی، اور فوج کی توجہ زیادہ تر اندرونی شورش اور دہشت گردی سے نمٹنے پر مرکوز رہی۔ ٹیکنالوجی کی جدت طرازی اور جدید جنگی ساز و سامان کی فراہمی میں بھی کمزوریوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ بعض ناقدین اس جنگ بندی کو " گھٹنوں کے بل آنا" (Coming to Knees) سے تعبیر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ بھارت کی نہیں بلکہ مودی حکومت کی پسپائی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے ٹویٹ میں کشمیر پر ثالثی کی بات کو اس تناظر میں دیکھا جا رہا ہے کہ شاید مودی حکومت نے امریکی صدر کے پاس کچھ " گروی "رکھ دیا ہے۔ اس سب کے نتیجے میں عوام، بالخصوص وہ طبقہ جو حکومت سے بڑی توقعات وابستہ کیے ہوئے تھا، خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہا ہے۔ اس کے برعکس، جب ہم تاریخ کے اوراق پلٹتے ہیں تو اندرا گاندھی کی قیادت میں 1971ء کی جنگ ایک عظیم الشان کامیابی کی داستان سناتی ہے۔ یہ محض ایک جنگی فتح نہ تھی، بلکہ ایک ایسی فیصلہ کن کامیابی تھی جس نے پاکستان کو دو حصوں میں تقسیم کر کے بنگلہ دیش کی صورت میں ایک نئے ملک کو جنم دیا۔ یہ عالمی تاریخ کا ایک نادر واقعہ تھا جہاں کسی ملک کو اس طرح شکست دے کر اس کا جغرافیہ تبدیل کیا گیا۔ اُس وقت بھارت کی معاشی اور فوجی طاقت شاید آج جیسی مضبوط نہ تھی، امریکہ کھل کر پاکستان کے ساتھ کھڑا تھا اور اس نے بھارت کو دھمکانے کے لیے اپنا ساتواں بحری بیڑا بھی خلیج بنگال میں بھیج دیا تھا۔ لیکن اندرا گاندھی نے امریکی صدر نکسن کے دباؤ کے آگے جھکنے سے صاف انکار کر دیا، حتیٰ کہ ان کا فون تک سننے سے گریز کیا۔ یہ ان کی مضبوط قیادت، سیاسی بصیرت اور فولادی عزم کا مظہر تھا۔ انہوں نے نہ صرف صورتحال کا درست ادراک کیا بلکہ فوجی سربراہان پر مکمل اعتماد کرتے ہوئے ان کے مشوروں کو اہمیت دی اور فیصلہ کن اقدامات اٹھائے۔ جنگ کے بعد پاکستان کے ساتھ طے پانے والا شملہ معاہدہ بھی اندرا گاندھی کی سفارتی ذہانت کا منہ بولتا ثبوت ہے، جو کسی تیسرے فریق کی مداخلت کے بغیر طے پایا اور جس میں واضح کیا گیا کہ تمام تنازعات، بشمول کشمیر، دوطرفہ بات چیت کے ذریعے ہی حل کیے جائیں گے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ پاکستان نے حال ہی میں اس معاہدے کو یکطرفہ طور پر منسوخ کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ موجودہ صورتحال کا 1971ء سے موازنہ کرتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ اُس وقت بھارت ایک مضبوط اور خود اعتماد قوم کے طور پر عالمی منظرنامے پر ابھرا تھا، اور اندرا گاندھی نے کسی بھی بیرونی دباؤ کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے قومی مفاد کو مقدم رکھا تھا۔ اس کے برعکس، حالیہ جنگ بندی میں تیسرے فریق کی کھلم کھلا مداخلت کو مودی حکومت کی کمزوری اور خارجہ پالیسی میں ایک واضح ناکامی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ مودی پر یہ الزام ہے کہ انہوں نے بلند بانگ دعوے تو بہت کیے لیکن جب عملی اقدام کا وقت آیا تو وہ یا تو پیچھے ہٹ گئے یا بیرونی دباؤ کے سامنے جھک گئے۔ جبکہ اندرا گاندھی نے کم گوئی سے کام لیتے ہوئے ایک ایسی تاریخی کامیابی حاصل کی جس نے خطے کا نقشہ بدل دیا۔ دہشت گردی سے نمٹنے کے طریقوں اور انٹیلی جنس کی ناکامیوں کا معاملہ بھی دونوں ادوار کے موازنے میں اہمیت رکھتا ہے۔ سوال یہ اٹھتا ہے کہ سرجیکل سٹرائیک اور بالاکوٹ حملوں جیسے اقدامات کے باوجود اگر دہشت گردی کے واقعات نہیں رکے، تو کیا یہ جنگ بندی اس عفریت پر قابو پانے میں معاون ثابت ہوگی؟ یہ نکتہ بھی قابل غور ہے کہ اندرا گاندھی کے دور میں، بھارت نسبتاً کم طاقتور ہونے کے باوجود، قومی وقار اور خودمختاری پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ مجموعی طور پر، حالیہ جنگ بندی کو بھارت کی خارجہ پالیسی کے لیے ایک دھچکا اور اس کی روایتی پوزیشن سے انحراف قرار دیا جا رہا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا ثالثی کا دعویٰ، خصوصاً کشمیر کے مسئلے پر، بھارت کے دیرینہ موقف کے صریحاً خلاف ہے اور اسے گہری تشویش کی نگاہ سے دیکھا جانا چاہیے۔ پاکستان کا شملہ معاہدے سے انحراف بھی صورتحال کی پیچیدگی میں اضافہ کرتا ہے۔ اگرچہ کچھ ماہرین بات چیت اور مذاکرات کی اہمیت پر زور دیتے ہیں، لیکن بنیادی سوال یہ ہے کہ یہ مذاکرات کن شرائط پر اور کس کی ثالثی میں ہوں گے، خصوصاً جب ایک بار ثالثی کے دروازے کھول دیے گئے ہوں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ بھارت اور پاکستان کے مابین حالیہ جنگ بندی نے مودی حکومت کی سفارتی حکمت عملی، قومی سلامتی کے امور سے نمٹنے کی صلاحیت اور عالمی سطح پر بھارت کے وقار پر سنگین سوالات اٹھا دیے ہیں۔ تیسرے فریق کی مداخلت کا قبول عام، انٹیلی جنس کی مبینہ ناکامیاں، اور احتساب کے فقدان جیسے عوامل نے عوامی سطح پر مایوسی اور بے چینی کو جنم دیا ہے۔ یہی وہ پس منظر ہے جو عوام اور مبصرین کو اندرا گاندھی کی 1971ء کی فیصلہ کن قیادت کی یاد دلا رہا ہے، جب انہوں نے عالمی دباؤ کو مسترد کرتے ہوئے نہ صرف ایک تاریخی فتح حاصل کی بلکہ بھارت کا سر فخر سے بلند کیا۔ اسی لیے، آج جہاں مودی حکومت پر تنقید کے نشتر برس رہے ہیں، وہیں اندرا گاندھی کی سیاسی بصیرت، جرات اور قومی حمیت کو سراہا جا رہا ہے، کیونکہ موجودہ سمجھوتے نے بھارت کی روایتی طاقت اور خودمختاری کے تصور کو کسی حد تک مجروح کیا ہے۔

رابطہ: 8275232355

☆☆☆

مودی حکومت سفارتی محاذ پر ناکام : کانگریس

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) کانگریس نے مودی حکومت کو سفارتی ناکامی کے لئے ذمہ دار ٹھہرایا اور کہا کہ اس کی وجہ سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہند-پاک معاملات میں اپنی ثالثی کی پیش کش کی۔

صدر ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ جموں و کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کے لئے دونوں ممالک کے درمیان ثالثی کرنے کو تیار ہیں اور اس سے یہ بات عیاں ہوگئی کہ ہندوستان کو سفارتی سطح پر ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔

آج پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چھتیس گڑھ کے سابق وزیراعلیٰ بھوپیش بگھیل نے کہا کہ امریکی صدر کا کشمیر کے مسئلے پر ہند پاک کے درمیان ثالثی کرنے کا بیان مایوس کن ہے اور کہا کہ سابق وزیراعظم آنجہانی اندرا گاندھی نے ہمیشہ تیسرے ممالک کی طرف سے ہند پاک معاملات میں مداخلت کرنے کو رد کیا اور اس کی زبردست مخالفت کی۔ مسٹر بگھیل نے وزیراعظم سے کہا کہ وہ جلد از جلد پارلیمنٹ کا اجلاس بلائیں تاکہ وہاں آپریشن سندور اور پہلگام دہشت گردانہ واقعہ پر تفصیلی بحث کی جاسکے۔

پہلگام حملے کے بعد ملک میں پیدا ہونے والے بحران کے معاملے پر ہم دہشت گردی کو کچلنے کے لیے ہر معاملے پر حکومت کی حمایت کرتے رہے ہیں لیکن امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا پاکستان کے ساتھ تنازع کے درمیان اچانک جنگ بندی معاہدے کا اعلان ہندوستان کی سفارتی ناکامی ہے۔

کانگریس لیڈر بھوپیش بگھیل نے سوال کیا کہ امریکی صدر نے تنازعہ کے درمیان اچانک جنگ بندی کا اعلان کیا، کیا یہ حکومت ہند کی سفارتی ناکامی نہیں؟ کیا ہندوستان نے تیسرے فریق کی مداخلت کو قبول کرلیا ہے یا ہم نے مسٹر ٹرمپ کے بیان سے ثالثی کو قبول کیا ہے اور کیا شملہ معاہدہ اب کالعدم ہوگیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ملک مسٹر ٹرمپ کے اعلان سے خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہا ہے اور ہم اس اعلان سے شرمندہ ہیں۔ اس سے ہمارا سر جھکا ہے۔ اس طرح کے کئی سوالات ہیں اور اسی لیے کانگریس کا مطالبہ ہے کہ حکومت اس معاملے پر کل جماعتی میٹنگ اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلائے، تاکہ پوری صورتحال واضح ہو سکے۔ ہم حکومت سے اس پر شفافیت کا مطالبہ کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا، "اس دوران کانگریس نے کوئی سیاست نہیں کی اور نہ صرف حکومت کا ساتھ دیا بلکہ بحران کی اس گھڑی میں پارٹی نے اپنے تمام سیاسی پروگرام منسوخ کر دیے، 'سمودھان بچاؤ ریلی' جیسے اہم پروگرام کو بھی ملتوی کر دیا گیا تاکہ ملک بھر میں اتحاد کا پیغام جائے، ہم نے 'جئے ہند یاترا' نکالی تاکہ فوج کا حوصلہ بلند ہو اور لوگ دہشت گردی کے خلاف متحد ہوں۔ ہم نے حکومت سے کہا کہ کتنا بھی بڑا بحران آئے، کانگریس آپ کے ساتھ ہے لیکن جب پورا ملک فوج کے ساتھ کھڑا تھا تو بی جے پی لیڈر ایکس پر بی جے پی اور یو پی اے حکومت کا موازنہ کر کے اس بحران کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس کے لیڈر فوج کی بہادری کو اپنی حصولیابی قرار دے رہے تھے۔ سوال ہے کہ کیا فوج کی قربانی کو انتخابی بیان بازی میں استعمال کرنا مناسب ہے۔ ایک لیڈر نے یہاں تک کہا کہ کانگریس وقت دہشت گردوں کو معاف کر دیا جاتا تھا اور نریندر مودی نے سبق سکھایا - یہ جھوٹ ہے۔ ہمارا واضح پیغام ہے کہ ہندوستان کے اتحاد سے چھیڑ چھاڑ برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایک طرف - کانگریس نے مسلح افواج کی بہادری کو سلام کرنے اور دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرنے کی مہم میں ملک بھر میں 'جے ہند یاترا' نکالی۔ دوسری طرف، بی جے پی نے قومی بحران کے حالات میں بھی سیاست جاری رکھی، لیکن کانگریس پارٹی حکومت کے ساتھ کھڑی ہے کیونکہ ہم قومی مفاد کی بات کرتے ہیں۔

فوجیوں کے عزم اور حوصلے کی تعریف کرتے ہوئے مسٹر بگھیل نے کہا، "پہلگام حملے کے بعد، ہماری فوج نے عزم اور حوصلے کے ساتھ دشمنوں کو منہ توڑ جواب دیا، جو پوری قوم کے لیے قابل فخر لمحہ تھا۔ ہمارے فوجیوں نے کئی جنگوں میں ہندوستان کی سالمیت کو بچایا۔ 1971 کے بعد اندرا گاندھی نے دنیا کو دکھا دیا تھا کہ ہندوستان کسی کے سامنے جھکنے والا نہیں ہے۔ آج بھی ہماری فوج اسی جذبے کے ساتھ سرحد پر ڈٹی ہوئی ہے۔ پارٹی ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ جب بھی ملک پر بحران آیا، کانگریس نے سیاست کو پیچھے چھوڑ کر قومی مفاد کو مقدم رکھا۔ سال 1965 میں لال بہادر شاستری نے 'جئے جوان- جئے کسان ' کا نعرہ دے کر ملک کو ایک دھاگے میں باندھا، جب کہ 1971 میں اندرا گاندھی نے امریکہ کے دباؤ کو نظرانداز کرتے ہوئے پاکستان کو دھول چٹادی تھی۔ آج بھی ہمارا وہی عزم ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں سیاست نہیں قوم پرستی کی ضرورت ہے۔ ہم نے ان سے سیکھا ہے کہ دشمن کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھیں تو طاقت کا مظاہرہ کرنا چاہیے، کمزوری نہیں۔ اس وقت 1971 میں ہم نے 93 ہزار پاکستانی فوجیوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا تھا، لیکن آج حکومت سے پوچھا جائے کہ کیا ہم نے امریکی دباؤ پر اپنی پالیسی بدلی ہے؟

'ہمارا ہدف دہشت گرد تھے، پاکستانی فوج نے اسے اپنی لڑائی بنایا!'

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) ہندوستانی مسلح افواج نے آج کہا کہ ان کی لڑائی دہشت گردی اور دہشت گردوں کے خلاف تھی اور دہشت گردوں کے خلاف لڑائی میں پاکستانی فوج کے اترنے کی وجہ سے ہندوستان کو اس کے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنانا پڑا، جس کے لئے پاکستان کی فوج خود ذمہ دار ہے۔ ہندوستانی فضائیہ، بحریہ اور فوج کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز نے یہاں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا، "چاہے وہ ترکی کے ڈرون ہوں یا کہیں سے بھی دیگر ہتھیار کی ٹیکنالوجی ہو ... ہمارا دیسی دفاعی نظام، تربیت یافتہ جوان اس کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آپریشن سندور میں ہمارے نقصان نہایت معمولی رہا۔ ہمارے تمام فوجی ادارے، آلات، ہتھیار نظام مکمل طور پر فعال ہیں، ضرورت پڑنے پر ہم اگلے مشن کے لیے تیار ہیں۔ " ڈائریکٹر جنرل آف ایئر آپریشنز ایئر مارشل اے کے بھارتی نے کہا کہ پاکستانی افواج نے طیاروں، میزائلوں، ڈرونز اور یواے وی سے ہندستان پر زبردست حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن ہمارا تہہ در تہہ مضبوط اور جدید دیسی دفاعی نظام ان کے سامنے ناقابل تسخیر ثابت ہوا۔

ایئر مارشل بھارتی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ "ہماری لڑائی دہشت گردوں اور دہشت گردی کے خلاف تھی، پاک فوج کے خلاف نہیں، یہ بدقسمتی ہے کہ پاک فوج نے دہشت گردوں کی حمایت میں اس لڑائی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا، اس لیے اس لڑائی میں پاکستان کو جو بھی نقصان ہوا، وہ خود اس کے لئے ذمہ دار ہیں۔ " دہشت گردوں کے رویے میں تبدیلی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں دہشت گرد مذہبی مقامات اور یاتراؤں کو نشانہ بنانے لگے ہیں اور پہلگام میں ان کا پاپ کا گھڑا بھر گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج کی طرف سے آپریشن سندور کے دوران استعمال کیا گیا چینی ساختہ اسلحہ ناکام ثابت ہوا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فضائی دفاعی نظام کو سیاق وسباق میں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ پچھلے دس برسوں میں حکومت کی طرف سے مسلح افواج کو جو بجٹی امداد ملی ہے اس نے ملک کے فضائی دفاعی نظام کو مضبوط اور جدید بنانے میں ہماری بہت مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور میں تینوں افواج، بارڈر سیکیورٹی فورس اور سرکاری اداروں کے درمیان مکمل ہم آہنگی رہی۔

32 سول ہوائی اڈوں پر فلائٹ آپریشن شروع

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) مرکزی حکومت نے ہنڈن، سری نگر، چنڈی گڑھ، جودھ پور، راجکوٹ اور بھوج سمیت ملک کے 32 ہوائی اڈوں کو شہری طیاروں کی کارروائیوں کے لیے دوبارہ کھول دیا ہے۔

حکومت نے پاکستان کے ساتھ فوجی کارروائی کے پیش نظر 15 مئی 2025 کی صبح 5.29 بجے تک ان ہوائی اڈوں پر آپریشن عارضی طور پر بند کر دیا تھا۔ اب یہ پابندی ہٹادی گئی ہے۔ یہ ہوائی اڈے اب فوری طور پر سول ہوائی جہاز کے آپریشن کے لیے دستیاب ہیں۔

شہری ہوابازی کی وزارت نے پیر کو ایک نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے کہا کہ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ براہ راست ایئر لائنز کے ساتھ فلائٹ اسٹیٹس چیک کریں اور باقاعدہ اپ ڈیٹس کے لیے ایئر لائن کی ویب سائٹس پر نظر رکھیں۔ قابل ذکر ہے کہ 10 مئی کو ہوابازی حکام نے شمالی اور مغربی ہندوستان کے 32 ہوائی اڈوں کو تمام قسم کے شہری پروازوں کے آپریشن کے لیے عارضی طور پر بند کرنے کا اعلان کیا تھا۔ جن ہوائی اڈوں پر اتھارٹی نے آپریشن پر عارضی پابندیاں عائد کی تھیں وہ ہیں ادھم پور، امبالہ، امرتسر، اونتی پور، بٹھنڈہ، بھج، بیکانیر، چنڈی گڑھ، ہلواڑہ، ہنڈن، جیسلمیر، جموں، جام نگر، جودھ پور، کانڈلا، کانگڑا (گگل)، کیشود، کشن گڑھ، کلومنالی (بھونتر)، لیہہ، لدھیانہ، مندرا، نالیہ، پٹھان کوٹ، پٹیالہ، پور بندر، راجکوٹ (ہیراسر)، سرساوا، شملہ، سری نگر، تھوائس اور اترلائی۔

پرینکا نے تصادم میں فوجیوں کی شہادت پر غم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے دہشت گردوں کے خلاف فوج کی کارروائی کے دوران شہید ہونے والے فوجیوں اور افسروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ پیر کے روز، مسز واڈرا نے کہا، "دہشت گردوں کے خلاف ہندوستانی فوج کی کارروائی اور پاکستان کے ساتھ فوجی تصادم کے دوران ہمارے، بہت سے فوجیوں کی شہادت انتہائی افسوسناک ہے۔ ہماری فوج کے بہادر صوبیدار پون کمار جی، سپاہی ایم مرلی نائک جی، لانس نائک دنیش کمار جی، بی ایس ایف کے سب انسپکٹر محمد امتیاز کمار جی، سارجنٹ سریندر کمار موگا، رائفل مین سنیل کمار اور راجوری کے پولیس پولیس افسر راج کمار تھاپا جی نے ملک کی حفاظت کے لئے سب سے بڑی قربانی دی ہے۔ اس کے علاوہ کئی شہریوں نے بھی اپنی جانیں گنوائی ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں سوگوار خاندانوں سے اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔ اس مشکل وقت میں پورا ملک سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ ہم ہمیشہ اپنے شہداء اور ان کے اہل خانہ کے مقروض رہیں گے۔"

آپریشن سندور کامیاب رہا

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) ہندوستان نے کہا کہ آپریشن سندور کو جس مقصد کے لیے شروع کیا گیا تھا وہ مکمل طور پر حاصل ہوگیا ہے اور ہماری دفاعی فورسز کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ آج ہندوستانی فضائیہ، بحریہ اور فوجی کارروائی کے ڈائریکٹر جنرلز نے یہاں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہمارے میزائل نے نہ صرف چین کے فضائی دفاعی نظام کو ناکارہ بنایا بلکہ انکے بنائے ہوئے میزائل بھی تباہ کر دیے اور دشمن کے فوجی ٹھکانوں کو بری طرح نقصان پہنچایا۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کی نیوکلیائی تنصیبات کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ 'ہمارا ہدف دہشت گرد تھے، پاکستانی فوج نے اسے اپنی لڑائی بنایا'۔ ہندوستانی مسلح افواج نے آج کہا کہ ان کی لڑائی دہشت گردی اور دہشت گردوں کے خلاف تھی اور دہشت گردوں کے خلاف لڑائی میں پاکستانی فوج کے اترنے کی وجہ سے ہندوستان کو اس کے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنانا پڑا، جس کے لئے پاکستان کی فوج خود ذمہ دار ہے۔

اس نے کہا کہ "چاہے وہ ترکی کے ڈرون ہوں یا کہیں سے بھی دیگر ہتھیار کی ٹیکنالوجی ہو ... ہمارا دیسی دفاعی نظام، تربیت یافتہ جوان اس کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آپریشن سندور میں ہمارا نقصان نہایت معمولی رہا۔ ہمارے تمام فوجی ادارے، آلات، ہتھیاروں کے نظام مکمل طور پر فعال ہیں، ضرورت پڑنے پر ہم اگلے مشن کے لیے تیار ہیں۔"

فضائیہ کی فوجی کارروائی کے ڈائریکٹر جنرل ایئر مارشل اے کے بھارتی نے کہا کہ پاکستانی افواج نے طیاروں، میزائلوں، ڈرونز اور یواے وی سے ہندستان پر زبردست حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن ہمارا تہہ در تہہ مضبوط اور جدید دیسی دفاعی نظام ان کے سامنے ناقابل تسخیر ثابت ہوا۔

ایئر مارشل بھارتی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ "ہماری لڑائی دہشت گردوں اور دہشت گردی کے خلاف تھی، پاک فوج کے خلاف نہیں، یہ بدقسمتی ہے کہ پاک فوج نے دہشت گردوں کی حمایت میں اس لڑائی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا، اس لیے اس لڑائی میں پاکستان کو جو بھی نقصان ہوا، وہ خود اس کے لئے ذمہ دار ہے۔"

دہشت گردوں کے رویے میں تبدیلی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں دہشت گرد مذہبی مقامات اور یاتراؤں کو نشانہ بنانے لگے ہیں اور پہلگام میں ان کے پاپ کا گھڑا بھر گیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ پاک فوج کی طرف سے آپریشن سندور کے دوران استعمال کیا گیا چینی ساختہ اسلحہ ناکام ثابت ہوا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فضائی دفاعی نظام کو سیاق وسباق میں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ پچھلے دس برسوں میں حکومت کی طرف سے مسلح افواج کو بجٹ میں جو تعاون ملا ہے اس نے ملک کے فضائی دفاعی نظام کو مضبوط اور جدید بنانے میں ہماری بہت مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور میں تینوں افواج، بارڈر سیکیورٹی فورس اور سرکاری اداروں کے درمیان مکمل ہم آہنگی رہی۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آج مستحکم رہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں مستحکم رہنے کے ساتھ ہی ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔ عالمی سطح پر، امریکی کروڈ ہفتے کے آخر میں 0.67 فیصد بڑھ کر 61.43 ڈالر فی بیرل ہوگیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ 0.58 فیصد اضافے کے ساتھ 64.28 ڈالر فی بیرل پر رہا۔

مہاراشٹر: تھانے کے بھیونڈی میں لگی شدید آگ، کئی کمپنیوں کے 22 گودام جل کر خاک

ممبئی، 12 مئی: مہاراشٹر کے بھیونڈی سے آگ لگنے کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں تھانے ضلع کے گاؤں میں پیر کی صبح شدید آگ لگ گئی۔ آگ میں کم سے کم 22 گودام کے جل کر خاک ہو جانے کی خبر ہے۔ ان گوداموں میں کچھ میں پٹرولیم مصنوعات بھی تھے۔ اس معاملے کی اطلاع ملتے ہی بھیونڈی نظام پور میونسپل کارپوریشن کے افسران وہاں پہنچے اور معاملہ کا جائزہ لیا۔ نظام پور میونسپل کارپوریشن (بی این ایم سی) کے فائر بریگیڈ افسر مہیش پاٹل نے بتایا کہ بھیونڈی کے واڈپے گاؤں میں صبح تقریباً 3 بجے یہ آگ لگی۔ انہوں نے بتایا کہ فائر بریگیڈ کی تین گاڑیوں کو موقع پر بھیجا گیا اور کافی مشقت کے بعد 9 بجے تک اس آگ پر قابو پایا جاسکا۔ پاٹل نے بتایا کہ آگ ایک گودام میں لگی تھی جو دیگر گوداموں میں پھیل گئی۔ ایک افسر کے مطابق گوداموں میں پٹرولیم اور صحت سے متعلق مصنوعات، کاسمیٹک اور کپڑے سمیت دیگر سامان رکھے تھے۔ افسر نے بتایا کہ آگ کی لپٹیں اتنی تیز اور اونچی تھیں کہ اسے دور سے دیکھا جاسکتا تھا۔ ساتھ ہی ا؟ گ میں پٹرولیم مصنوعات کے جلنے کی وجہ سے بدبو آ رہی تھی۔ ذرائع کے مطابق وہاں رکھے پٹرولیم مصنوعات کی وجہ سے حالت اور بگڑ گئی۔

گودام میں لگی آگ کے شعلے کافی دور سے نظر آ رہے تھے۔ آسمان میں سیاہ دھوئیں کا غبار 8 سے 10 کلومیٹر سے ہی نظر آیا۔ شدید آگ کے شعلوں کو دیکھ کر آس پاس کے علاقوں کو خالی کرایا گیا۔ گودام میں کیمیکل ہونے کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے پورے علاقے کو اپنی زد میں لے لیا۔ واضح رہے کہ ویئر ہاؤس کے گودام میں آگ صبح تین-چار بجے کے آس پاس لگی۔ ابھی تک آگ لگنے کی وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ واقعہ کی جانچ کی جا رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جن کمپنیوں کے گودام آگ کی زد میں آئے ان میں ایباٹ ہیلتھ کیئر پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی، کینن انڈیا پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی، ہولی سیل پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی، کیکے انڈیا پٹرولیم اسپیشلٹیز پرائیویٹ لمیٹیڈ، برائٹ لائف کیئر پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنی، سجاوٹ اشیا گودام وغیرہ شامل ہیں۔

تاریخ میں آج کا دن

13 مئی کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 13 مئی کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

:1830 جمہوریہ ایکواڈور قائم ہوا، جوآن ہوزے فلورس پہلے صدر بنے۔

:1846 ٹیکساس پر ریاستہائے متحدہ اور میکسیکو کے درمیان کشیدگی کے درمیان جو ایک سال سے چل رہی تھی، کانگریس نے اپنے پڑوسی کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

:1880 تھامس الوا ایڈیسن کی الیکٹرک ٹرین پہلی بار چلی۔

:1905 ہندوستان کے سابق صدر فخر الدین علی احمد کی پیدائش ہوئی۔

:1952 آزادی کے بعد ہندوستان کے ایوان بالا راجیہ سبھا کا پہلا اجلاس ہوا۔

:1956 روحانی گرو سری سری روی شنکر، جنہوں نے آرٹ آف لیونگ فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی، پیدا ہوئے۔

:1960 میکس آئسلین کی قیادت میں ایک سوئس سرچ ٹیم ہمالیہ میں دھولا گیری پہاڑ کی چوٹی پر پہنچی۔

:1962 سروپلی رادھا کرشنن ملک کے دوسرے صدر بنے۔

:1967 ذاکر حسین ہندوستان کے تیسرے صدر منتخب ہوئے۔

:1978 ملک کے پہلے فلیگ شپ جہاز آئی این ایس دہلی کو ریٹائر کر دیا گیا۔

:1981 پوپ جان پال دوم کو ویٹیکن سٹی کے سینٹ پیٹرز اسکوائر میں ایک ترک شہری نے گولی ماردی۔ اس حملے میں پوپ شدید زخمی ہو گئے تھے۔

:1995 دو بچوں کی ماں، ایک برطانوی خاتون نے شیرپاؤں کی مدد اور آکسیجن کے بغیر ایورسٹ کو سر کرنے کا کارنامہ انجام دیا۔

:1998 دنیا بھر کی تنقید اور دباؤ کو نظرانداز کرتے ہوئے، ہندوستان نے پوکھرن میں دو اور جوہری تجربات کیے۔

:2000 مس انڈیا لارا دتہ نے قبرص میں مس یونیورس کا خطاب جیتا۔

:2001 آر کے نارائن، ہندوستانی ادب کے سب سے بڑے ناموں میں سے ایک، انتقال کر گئے۔

:2004 ہندوستانی عام انتخابات میں اٹل بہاری واجپائی کی حکومت کو شکست ہوئی۔

:2008 پنک سٹی جے پور میں 15 منٹ کے اندر 8 دھماکوں میں 71 افراد ہلاک ہوئے۔

:2009 یورپی کمیشن نے کمپیوٹر چپ بنانے والی کمپنی انٹیل پر حریف کمپنی کے تئیں غلط کاروباری پالیسیاں اپنانے پر ایک ارب یورو سے زیادہ کا تاریخ کا سب سے بڑا جرمانہ عائد کیا۔

دھان کی کاشت 'مائنس 5-پلس 10' کے فارمولے سے کی جائے گی

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) ملک میں اہم غذائی اجناس دھان کی کاشت کے لیے 'مائنس 5-پلس 10' کے فارمولے کے ساتھ ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے جس میں رقبہ کم اور پیداوار میں اضافہ کیا جائے گا۔ مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے "مائنس 5 اور پلس 10" فارمولہ بھی متعارف کرایا، جس میں کہا گیا کہ دھان کی کاشت کے رقبے کو پانچ ملین ہیکٹر تک کم کرتے ہوئے اسی رقبے میں چاول کی پیداوار میں 10 ملین ٹن اضافہ کرنا "شامل ہے۔ اس اسکیم سے متعلق افسران اور زرعی سائنسدانوں نے پیر کو یہاں بتایا کہ اس اسکیم کے تحت دالوں اور تیل کے بیجوں کی کاشت کے لیے خالی زمین دستیاب ہوگی۔ اس فارمولے کے مطابق دھان کا رقبہ 50 لاکھ ہیکٹر کم کرنا اور پیداوار ایک کروڑ ٹن بڑھانا ہے۔ مرکزی وزیر نے کسانوں بالخصوص نوجوان کسانوں سے جدید زرعی تکنیک اپنانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں زرعی تحقیق کو کسانوں تک لے جانا چاہیے۔ جب زرعی سائنسدان اور کسان اکٹھے ہوں گے تو معجزے رونما ہوں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ آئی سی اے آر نے ملک کی پہلی جینوم ایڈیٹ شدہ چاول کی اقسام تیار کی ہیں، جن میں ڈی آر آر رائس 100 (کملا) اور پوسا ڈی ایس ٹی رائس 1- شامل ہیں۔ ان اقسام میں زیادہ پیداوار، آب و ہوا کی موافقت اور پانی کے تحفظ میں انقلابی تبدیلیاں لانے کی صلاحیت ہے۔ یہ نئی اقسام کرسپر-کیس پر مبنی جینوم ایڈیٹنگ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے تیار کی گئی ہیں جو بغیر بیرونی ڈی این اے کو شامل کیے ہوئے جینیات میں درست تبدیلیاں کرتی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 2018 میں، آئی سی اے آر نے قومی زرعی سائنس فنڈ کے تحت چاول کی دو بڑی اقسام سامبا مسوری اور ایم ٹی یو 1010 کو بہتر بنانے کے لیے جینوم ایڈیٹنگ کی تحقیق شروع کی۔ اس تحقیق کے نتیجے میں دو بہتر قسمیں ہیں جو درج ذیل فوائد پیش کرتی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ دھان کی نئی اقسام پیداوار میں 19 فیصد اضافہ کرتی ہیں اور گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں 20 فیصد کمی کرتی ہیں۔ آبپاشی کے پانی میں 7.5 کروڑ کیوبک میٹر کی بچت ہوگی۔ ڈی آر آر چاول 100 (کملا) کا مقصد فی پینیکل میں دونوں کی تعداد میں اضافہ کرنا ہے اور یہ 20 دن پہلے (تقریباً 130 دن) تیار ہو جاتا ہے۔ اس میں کم وقت لگنے کی وجہ سے، یہ پانی اور کھاد کی بچت کرتا ہے اور میتھین گیس کے اخراج کو کم کرتا ہے۔ اس کا تنا مضبوط ہے اور گرتا نہیں ہے۔ چاول کا معیار اصل قسم سامبا مسوری سے ملتا جلتا ہے۔ دوسری قسم، پوسا ڈی ایس ٹی چاول 1- ہے، جسے ایم ٹی یو 1010 کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ اس قسم سے پیداوار میں 20 فیصد اضافہ متوقع ہے۔ یہ اقسام آندھرا پردیش، تلنگانہ، کرناٹک، تمل ناڈو، پڈوچیری، کیرالہ، چھتیس گڑھ، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، اڈیشہ، جھارکھنڈ، بہار، اتر پردیش اور مغربی بنگال جیسی ریاستوں کے لیے تیار کی گئی ہیں۔

آپریشن سندور: 'ہمارا ایئر ڈیفنس سسٹم ملک کے لیے دیوار کی طرح کھڑا تھا'، ہندوستانی فوج نے بیان کیا حقیقت حال

12 مئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے بعد پیر (12 مئی) کو فوج کے تینوں شعبوں کے ڈائریکٹر جنرل سطح کے افسران نے پریس کانفرنس کر کے 'آپریشن سندور' کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ بریفنگ کی شروعات کرتے ہوئے ایئر مارشل اے کے بھارتی نے بتایا کہ "پاکستانی فوج نے دہشت گردوں کا ساتھ دینا جاری رکھا، جو کہ افسوسناک امر ہے۔ ہندوستانی فوج کی لڑائی صرف دہشت گرد کے خلاف ہے۔"

ایئر مارشل اے کے بھارتی نے کہا کہ اتوار (11 مئی) کو ہم نے تفصیل سے بتایا تھا کہ ہندوستان نے کس طرح پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں کارروائی کی تھی۔ ہم نے کل واضح کر دیا تھا کہ ہم نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا تھا، پاکستان کے فوجی تنصیبات کو نہیں۔ حالانکہ پاکستان نے ہمارے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ ہماری جنگ دہشت گردی اور دہشت گردوں کے خلاف تھی۔ 7 مئی کو ہم نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہی حملہ کیا تھا، لیکن پاکستان نے دہشت گردوں کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا۔ ان کا جو بھی نقصان ہوا، اس کے لیے وہ خود ہی ذمہ دار ہیں۔ ہماری طرف سے ایئر ڈیفنس سسٹم ملک کے لیے دیوار کی طرح کھڑا تھا، اسے تباہ کرنا دشمن کے لیے ناممکن تھا۔

اے کے بھارتی نے پریس کانفرنس میں مزید تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے پرانے اسلحوں نے بھی جنگ میں کمال دکھایا اور پاکستان کے خلاف جنگ میں اہم کردار ادا کیا۔ 'آکاش سسٹم' سے ہم نے پاکستان کے ذریعہ بھیجے گئے ڈرونز کو تباہ کیا۔ اے کے بھارتی کے مطابق ہم نے پاکستان کے پی ایل-15 میزائل اور چینی ڈرونز کو کامیابی کے ساتھ نشانہ بنایا۔ پاکستانی ڈرونز کو نشانہ بنانے کے لیے لیزر گن کا استعمال کیا گیا۔ ڈی جی ایم او لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "جب جب پاکستان نے ہمارے ایئر فیلڈ میں مسلسل حملے کیے، وہ ہمارے مضبوط ایئر ڈیفنس گرڈ کے سامنے ناکام ہوگئے۔ ہمارا ایئر ڈیفنس اتنا مضبوط تھا کہ پاکستان کے پاس کوئی موقع نہیں تھا۔ آپ نے پاکستانی ایئر فیلڈ کی حالت زار تو کل دیکھی ہی، جب کہ ہمارے تمام ایئر فیلڈ صحیح حالت میں ہیں۔ ہم اپنے بارڈر سیکورٹی فورس کی بھی تعریف کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے بہت بہادری سے ہمارا ساتھ دیا۔ ان کے کاؤنٹر الارم سسٹم بھی ہمارے ایئر ڈیفنس سسٹم کا حصہ تھے، جنہوں نے پاکستان کے ناپاک ارادوں کو ناکام کیا۔

حماس جنگ بندی کو یقینی بنانے کے لئے اسرائیلی-امریکی یرغمالی کو رہا کرے گا

غزہ، 12 مئی (یو این آئی) حماس نے اتوار کو کہا کہ وہ جنگ بندی کو یقینی بنانے اور امداد کی ترسیل کے لیے سرحدی گزرگاہوں کو دوبارہ کھولنے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر غزہ کی پٹی سے اسرائیلی-امریکی یرغمال ایڈن الیگزینڈر کو رہا کرے گا۔ حماس کے ایک سینئر عہدیدار اور گروپ کی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ خلیل الحیا نے ایک بیان میں کہا کہ حماس حالیہ دنوں میں امریکی انتظامیہ کے ساتھ رابطے میں تھا اور اس نے ثالثی کی کوششوں کے لیے "بہت مثبت ردعمل "ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی کے حصول، کراسنگ کھولنے اور غزہ میں انسانی امداد پہنچانے کی اجازت دینے کی کوششوں کے تحت تحریک ایڈن الیگزینڈر کو رہا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حماس فوری طور پر مذاکرات شروع کرنے اور جنگ کے خاتمے، قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے تک پہنچنے اور غزہ کی پٹی کو کنٹرول کرنے کے لئے ایک آزاد، پیشہ ور ادارہ قائم کرنے کے مقصد سے مذاکرات میں سنجیدگی سے شامل ہونے کے لیے تیار ہے۔ حماس کے ایک اور سینئر عہدیدار سہیل الہندی نے چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ رہائی 48 گھنٹوں کے اندر ہو جائے گی۔ 18 سالہ الیگزینڈر غزہ میں زندہ بچ جانے والا آخری امریکی یرغمال سمجھا جاتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جنوری میں ایک عارضی جنگ بندی ہوئی تھی، جس کے تحت کچھ یرغمالیوں کو رہا کیا گیا تھا اور ابتدائی چھ ہفتوں کے مرحلے کے دوران انسانی امداد پہنچائی گئی تھی۔ تاہم، یکم مارچ کو پہلا مرحلہ ختم ہونے کے بعد مذاکرات ناکام ہو گئے، جس سے قیدیوں کے تبادلے اور امداد کی فراہمی دونوں رک گئے۔

پاکستان کے خیبر پختونخوا میں پولس گاڑی پر خودکش حملہ، 2 پولس اہلکاروں کی موت، 3 زخمی

لاہور، 12 مئی: پاکستان کے خیبر پختونخوا میں خودکش دھماکے کی خبر سامنے آئی ہے۔ اس دھماکے میں 2 پولیس اہلکاروں کی موت ہو گئی ہے جبکہ 3 دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ایک افسر نے اس واقعہ کی اطلاع دی ہے۔ ایس ایس پی مسعود بنگش نے بتایا کہ خودکش حملہ آور نے پشاور کے چمکنی پولیس تھانہ کے دائرہ اختیار میں رنگ روڈ پر مویشی بازار کے قریب پولیس کی موبائل گاڑی پر حملہ کیا۔ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ علی گنڈا پور نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے واقعہ پر تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ اس سے پہلے دن میں گوادر میں ایک مسجد کے پاس حملہ آوروں کے ذریعہ ہتھ گولہ پھینکنے کے بعد ہوئی گولی باری میں ایک پولیس اہلکار شہید ہو گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان زبردست کشیدگی ہے۔ سب سے پہلے 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا جس میں 26 بے قصور لوگوں کی جان چلی گئی تھی۔ اس کے جواب میں ہندوستان نے 7 اپریل کو پاکستان میں 'آپریشن سندور' چلا کر وہاں موجود دہشت گردوں کے کئی ٹھکانوں کو تباہ کر دیا تھا۔ خاص طور سے پہلگام دہشت گرانہ حملے کے بعد ہندوستانی فوج نے جس طرح آپریشن سندور شروع کیا اور فضائی حملہ کیا، اس سے پڑوسی ملک کو بہت نقصان پہنچا۔ ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان کے کئی دہشت گردی کے اڈوں پر حملہ کیا۔ ہندوستان نے پاکستان کے تقریباً 11 ایئر بیس کو کامیابی کے ساتھ نشانہ بنایا۔ حالانکہ اس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان جنگ بندی پر رضا مندی ہو گئی۔ جس کے بعد رفتہ رفتہ حالات معمول پر آ رہے ہیں۔

اسرائیل نے بحیرہ احمر پر یمنی بندرگاہوں پر تازہ فضائی حملے کیے: حوثی ٹی وی

صنعا، 12 مئی (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے اتوار کی رات دیر گئے مغربی یمن کے صوبہ الحدیدہ میں تین بندرگاہوں پر فضائی حملہ کیا۔ یمن کے حوثی باغی گروپ کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی فورسز کے حملے انخلا کی وارننگ جاری کیے جانے کے فوراً بعد ہوئے۔ ان حملوں میں حدیدہ، راس عیسیٰ اور السلف کی بندرگاہوں کو نشانہ بنایا گیا، یہ سبھی بحیرہ احمر کے ساتھ واقع ہیں۔ کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ مقامی باشندوں نے چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ حوثی کارکن حملوں سے قبل ایندھن کی کھیپ حاصل کرنے کے لیے بندرگاہوں کو تیار کر رہے تھے۔ اسرائیل نے مبینہ طور پر حملوں سے تقریباً 40 منٹ قبل شہریوں کو ان علاقوں سے نکل جانے کی تنبیہ کی تھی۔ اس سے پہلے دن میں، برٹش میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز (یوکے ایم ٹی او) نے بھی بحری جہازوں کو حوثیوں کے زیر کنٹرول بندرگاہوں کے قریب پانی سے دور رہنے کا مشورہ دیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ حوثی گروپ نے جمعہ کو اسرائیل کے بین گوریون ایئرپورٹ پر میزائل حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی جس کے بارے میں اسرائیلی حکام کا کہنا تھا کہ میزائل کو ناکارہ بنا دیا گیا تھا۔ یہ حملہ منگل کے روز اسرائیلی فضائی حملوں کے جواب میں کیا گیا تھا، جس میں صنعا میں متعدد افراد ہلاک اور تین تجارتی طیاروں سمیت دارالحکومت کا ہوائی اڈہ تباہ ہو گیا۔ قابل ذکر ہے کہ اتوار کے حملے حالیہ ہفتوں میں حوثیوں کے زیر کنٹرول بندرگاہوں پر اسرائیلی حملوں کے سلسلے میں تازہ ترین ہیں۔ گزشتہ ہفتے عمان نے اعلان کیا تھا کہ اس نے حوثیوں اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کی ثالثی کی تھی، جس کے تحت حوثی باغیوں نے حوثی اڈوں پر امریکی فضائی حملوں کو روکنے کے بدلے میں بحیرہ احمر میں امریکی بحری جہازوں پر حملے معطل کرنے پر اتفاق کیا تھا۔

انڈونیشیا کے صوبے بنگکولو میں سیاحوں کی کشتی الٹنے سے 7 افراد ہلاک، 34 زخمی

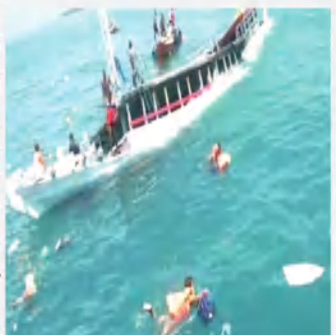

جکارتہ، 12 مئی (یو این آئی) انڈونیشیا کے بینکلولو صوبے میں ایک کشتی ڈوبنے سے سات ملکی سیاح ہلاک اور 34 دیگر زخمی ہو گئے۔ ایک سینئر ریسکیو نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ بینکلولو کے صوبائی سرچ اینڈ ریسکیو آفس کے سربراہ مسلیکون صادق نے بتایا کہ یہ واقعہ اتوار کو جکارتہ کے وقت کے مطابق تقریباً 16:30 پر پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ کشتی ٹکوس جزیرے سے بنگکولو شہر واپس آ رہی تھی جب یہ حادثہ پیش آیا جس میں 98 مقامی سیاح اور عملے کے چھ ارکان سوار تھے۔ انہوں نے چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ "جب کشتی بینکلولو شہر کے قریب پہنچ رہی تھی تو تیز ہواؤں اور تیز لہروں کے ساتھ خراب موسم کی وجہ سے اس کا انجن فیل ہو گیا۔ "انہوں نے کہا کہ " کشتی بڑی لہروں کی زد میں آ گئی اور ایک چٹان سے ٹکرانے کی وجہ سے ڈوبنے سے پہلے اس میں سے پانی ٹپکنے لگا۔ "مسٹر صادق نے کہا، "سات افراد ہلاک ہو گئے، 15 دیگر کو آر ایس ایچ ڈی بنگکولو لے جایا گیا اور 19 دیگر کو صوبے کے بھیانکارا پولیس اسپتال لے جایا گیا۔

پاکستان میں پھر آیا تیز زلزلہ، ریکٹر اسکیل پر شدت 4.6 درج، ایک ہفتہ میں تیسری بار ڈولی زمین

12 مئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی نے پاکستان کو پہلے ہی فکر میں مبتلا کر رکھا ہے، اب زلزلہ کے تازہ جھٹکوں نے عوام کو مزید خوف و دہشت میں ڈال دیا ہے۔ پاکستان کے بلوچستان علاقہ میں تیز زلزلہ محسوس کیا گیا، حالانکہ اس سے کسی جانی و مالی نقصان کی خبر سامنے نہیں آئی ہے۔ زلزلہ کی شدت ریکٹر اسکیل پر 4.6 بتائی گئی ہے، جبکہ اس کی گہرائی 10 کلومیٹر تک بتائی جا رہی ہے۔ لوگوں میں خوف اس بات سے بھی ہے، کیونکہ ایک ہفتہ کے اندر پاکستان میں تیسرا موقع ہے جب زلزلہ کی وجہ سے زمین ڈولتی نظر آئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ہفتہ 5 مئی کو بھی زلزلہ کے جھٹکے پاکستان میں محسوس کیے گئے تھے۔ اس وقت زلزلہ کی شدت ریکٹر اسکیل پر 4.2 درج کی گئی تھی۔ این سی ایس کے مطابق زلزلہ 10 کلومیٹر کی اتھلی گہرائی پر آیا تھا، جس کے سبب آفٹر شاکس کا اندیشہ بنا ہوا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ پاکستان میں گزشتہ کچھ مہینوں سے اتھلے زلزلے آئے ہیں، جو 70 کلومیٹر سے کم گہرے ہوتے ہیں۔ یہ گہرے زلزلوں کے مقابلے میں سطح پر زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ سطح سے صرف 10 کلومیٹر نیچے زلزلہ کے اثرات کم دوری طے کرتے ہیں، جس سے زلزلہ کے مرکز کے پاس تیز جھٹکا اور تباہی کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ بلوچستان جغرافیائی طور پر فیڈرل حکمراں قبائلی علاقہ، خیبر پختونخوا اور گلگت-بلتستان علاقہ ایرانی پٹھار پر یوریشین پلیٹ کے جنوبی کنارے پر واقع ہے۔ سندھ، پنجاب اور پاکستان کے قبضے والے جموں و کشمیر علاقہ جنوبی ایشیا میں پلیٹ کے شمال مغربی کنارے پر واقع ہے۔ اس لیے یہ علاقہ خطرناک زلزلوں کے لیے فعال ہے، کیونکہ دو ٹیکٹونک پلیٹس آپس میں ٹکراتی ہیں۔

ایران اور امریکہ کے درمیان بالواسطہ جوہری مذاکرات کا چوتھا دور عمان میں شروع

12 مئی: ایران کے جوہری پروگرام اور امریکی اقتصادی پابندیوں پر دونوں ممالک کے درمیان عمان کی ثالثی میں بالواسطہ بات چیت کا چوتھا دور اتوار کو عمانی دارالحکومت مسقط میں شروع ہوا۔ یہ اطلاع ایرانی خبر رساں ایجنسی ایسنا نے دی۔ یہ مذاکرات اپریل کے وسط میں عمان میں ہونے والے پہلے دور کے مذاکرات کے ایک ماہ بعد ہوئے ہیں اور دو ہفتے کے وقفے کے بعد جوہری مذاکراتی عمل میں اب تک کا سب سے طویل وقفہ ہے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کا پہلا اور تیسرا دور 12 اور 26 اپریل کو مسقط میں ہوا جب کہ دوسرا دور 19 اپریل کو روم میں ہوا۔ بات چیت کا آغاز اس وقت ہوا جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مارچ کے اوائل میں ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کو خط بھیجا جس میں اسلامی جمہوریہ کے جوہری پروگرام پر نئے معاہدے کی پیشکش کی گئی تھی۔ ایران نے براہ راست مذاکرات سے انکار کیا لیکن بالواسطہ مذاکرات پر آمادگی ظاہر کی۔ قابل ذکر ہے کہ ایران نے 2015 میں چین، فرانس، روس، برطانیہ، امریکہ اور جرمنی کے علاوہ یورپی یونین کے ساتھ جوہری معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ اس نے ایران پر پابندیوں میں نرمی کے بدلے اپنے جوہری پروگرام کو کم کرنے کا عہد کیا۔ امریکہ نے ٹرمپ کے پہلے دور حکومت میں 2018 میں اس معاہدے سے دستبرداری اختیار کی تھی اور ایران پر دوبارہ پابندیاں عائد کر دی تھیں، جس سے معاہدہ ٹوٹ گیا تھا۔ اس کے جواب میں ایران نے اعلان کیا کہ وہ اپنے وعدوں کو کم کرے گا اور اپنی جوہری تحقیق اور یورینیم کی افزودگی کی سطح پر پابندیوں کو چھوڑ دے گا۔

چین میں زلزلے کے تیز جھٹکے

لہاسا، 12 مئی (یو این آئی) جنوب مغربی چین کے شزانگ آٹونومس ریجن کے شیگازے شہر میں لہاسے کاؤنٹی میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ مقامی حکام کے مطابق پیر کی صبح 5 بج کر 11 منٹ پر زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے جس کی شدت ریکٹر اسکیل پر 5.5 تھی۔ زلزلے کے باعث کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ زلزلے کا مرکز 28.91 ڈگری شمالی عرض البلد اور 87.54 ڈگری مشرقی طول البلد پر تھا۔ چائنا ارتھ کوئیک نیٹ ورکس سینٹر کے مطابق زلزلے کا مرکز 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ کاؤنٹی کے مقامی حکام نے خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ زلزلے کے جھٹکے شدت سے محسوس کیے گئے، جس سے کچھ رہائشی بیدار ہو گئے۔ کاؤنٹی نے زلزلے کے بعد فوری طور پر ردعمل کے اقدامات شروع کیے، اس کے ٹاؤن شپس نے اثرات کا اندازہ لگایا۔ کاؤنٹی سے فائر اور ریسکیو ٹیموں کو زلزلے کے مرکز کی طرف روانہ کر دیا گیا ہے۔

امریکہ اور چین کے درمیان جاری 'تجارتی جنگ' 90 دنوں کے لیے بند! دونوں ممالک ٹیرف گھٹانے پر متفق

12 مئی: امریکہ اور چین کے درمیان ٹیرف سے متعلق جاری جنگ کچھ ماہ کے لیے بند ہو گئی ہے۔ یہ ایک 'جنگ بندی' کی طرح ہے، جس نے پوری دنیا کو راحت پہنچائی ہے۔ دنیا کی 2 سب سے بڑی معیشت کے درمیان جب ٹیرف کی جنگ شروع ہوئی تھی تو عالمی سطح پر اس کے اثرات دیکھنے کو ملے تھے۔ اب دونوں ممالک نے 90 دن کے لیے ایک دوسرے کے ملک سے درآمد کی جانے والی اشیا پر ٹیرف گھٹانے کو لے کر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ان کے چینی ہم منصب شی جنپنگ کے درمیان ٹیرف گھٹانے پر اتفاق قائم ہو گیا ہے۔ چین اب امریکہ سے درآمد کیے جانے والے سامان پر 90 دنوں کے لیے 125 فیصد کی جگہ محض 10 فیصد ٹیرف لگائے گا، جبکہ امریکہ اب چین سے درآمد ہونے والی اشیا پر 90 دنوں تک 145 فیصد کی جگہ صرف 30 فیصد ٹیکس وصول کرے گا۔ امریکی وزیر مالیات اسکاٹ بیسینٹ کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک نے 90 دنوں کے لیے حقیقی معنوں میں 115 فیصد ٹیکس کم کیا ہے۔ اس طرح چین کا 125 فیصد کا ٹیرف اب 10 فیصد اور امریکہ کا 145 فیصد کا ٹیرف اب 30 فیصد رہ گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بروز اتوار دونوں ممالک کے لیڈران کی سوئٹزرلینڈ میں میٹنگ ہوئی، جس کے بعد ٹیرف کو کم کرنے پر اتفاق ائم ہوا۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے جنوری میں امریکی صدر بننے کے بعد سے ہی دونوں ممالک کے درمیان ٹریڈ وار شروع ہو گیا تھا۔ ٹرمپ نے چین سے درآمد ہونے والی اشیا پر کل 145 فیصد کا ٹیرف لگا دیا تھا، جس کے جواب میں چین نے امریکہ پر 125 فیصد کا مجموعی ٹیرف لگانے کا اعلان کیا تھا۔ بہرحال، امریکہ اور چین کے درمیان جاری 'تجارتی جنگ' پر 'سیز فائر' سے عالمی سطح پر خوشی کی لہر دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اس اعلان کے بعد ہانگ کانگ کے شیئر مارکیٹ انڈیکس ہینگ شینگ میں 3 فیصد کا اچھال دیکھا گیا ہے۔

ایران کا خطرہ، تحفظ کی قیمت اور 'تحفے کا وعدہ': ٹرمپ سعودی عرب سے کیا چاہتے ہیں؟

12 مئی: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2018 میں اپنی پہلی میعاد کے دوران ایک تاریخی جملہ کہا تھا جو کچھ یوں تھا کہ 'ایسے ممالک موجود ہیں جو ہمارے تحفظ کے بغیر ایک ہفتہ بھی نہیں چل سکتے، اور انھیں اس کی قیمت چکانی پڑے گی۔' اور اس کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ نے 'پے ٹو سٹے' یعنی رہنے کی قیمت سے متعلق پالیسی اپناتے ہوئے مطالبہ کیا کہ یورپ، مشرق وسطیٰ اور یہاں تک کہ جاپان اور جنوبی کوریا کے ممالک امریکہ کو ادائیگی یقینی بنائیں۔ اور اب رواں سال ایک بار پھر جب وائٹ ہاؤس میں بطور صدر ان کی واپسی ہوئی تو ایسا لگتا ہے کہ امریکی صدر کی طرف سے تجویز کردہ اس پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ آنے والے دنوں میں ان کے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور قطر سمیت خلیجی ممالک کے دورے سے قبل ایک بار پھر یہ بات سامنے آئی ہے کہ ٹرمپ نے عوامی اور واضح انداز میں سعودی عرب سے ادائیگی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسے میں سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا سعودی عرب یہ رقم ادا کرے گا؟ اسے ایسا کرنے پر کیا چیز مجبور کرے گی اور اس کے بدلے میں اسے کیا حاصل ہوگا؟ جنوری 2025 میں ڈیوس اکنامک فورم میں شرکت کے دوران صدر ٹرمپ نے سعودی عرب سے ایک ہزار ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا مطالبہ کیا تھا۔ ٹرمپ کا یہ مطالبہ ایسے وقت سامنے آیا جب سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے اعلان کیا کہ ان کا ملک آئندہ چار برسوں میں امریکہ میں 600 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ بین الاقوامی تعلقات کی ماہر ڈاکٹر غادہ جابر کے مطابق 'سعودی عرب نے ٹرمپ کے ایک ٹریلین ڈالر کی سرمایہ کاری کے مطالبے پر سرکاری طور پر تاحال کوئی تبصرہ نہیں کیا۔' تاہم ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ 'صدر ٹرمپ کو وہ کچھ مل سکتا ہے جو وہ چاہتے ہیں، خاص طور پر خطے میں حالیہ پیش رفت میں ان کے کردار اور ایران کے معاملے میں ان کی کامیابیوں کے بعد ایسا عین ممکن ہے۔' یاد رہے کہ 2017 میں اپنے دورہ سعودی عرب کے دوران ٹرمپ نے 350 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل کی تھی اور اس میں 110 ارب ڈالر کا اسلحہ معاہدہ بھی شامل تھا۔ اس دوران وہ قطر سے بھی اربوں ڈالر حاصل کرنے میں کامیاب رہے تھے جس میں 2019 میں قطر میں امریکی فوجی اڈے 'العدید' کی تزئین و آرائش کے لیے آٹھ ارب ڈالر سمیت دونوں ممالک کے درمیان کچھ دفاعی معاہدے بھی ہوئے تھے۔ ستمبر 2020 میں قطر کے وزیر خارجہ محمد بن عبدالرحمٰن آل ثانی نے بتایا تھا کہ ان کا ملک امریکی معیشت میں 200 ارب ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری کر چکا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ سعودی فنڈز دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ مفادات کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ سعودی الیمامہ فاؤنڈیشن کے علاقائی ڈائریکٹر اور ریاض سینٹر برائے پولیٹیکل اینڈ سٹریٹیجک سٹڈیز کے ڈائریکٹر محمد الزیات، کا کہنا ہے کہ 'یہ امریکہ-سعودی عرب تعلقات کا راز' ہے اور ان کا تحفظ ضروری ہے تاکہ یہ مفادات زوال پزیر نہ ہوں۔ **'سرمایہ کاری میں اضافے کا امکان**: حال ہی میں سعودی عرب کے وزیر معیشت فیصل الابراہیم نے دعویٰ کیا کہ 600 ارب ڈالر کی اعلان کردہ سرمایہ کاریوں کے ساتھ ساتھ اگر اضافی سرمایہ کاری کے مواقع دستیاب ہوں تو ان سعودی سرمایہ کاریوں میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ امریکہ میں سعودی سرمایہ کاری کی کوئی حد مقرر نہیں؟ خاص طور پر اس پس منظر میں کہ سعودی عرب مشرقِ وسطیٰ میں خود کو صنعت اور ٹیکنالوجی کا علاقائی مرکز بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ کوششیں سعودی مملکت کے ویژن 2030 کے مطابق ہیں اور ملک میں سرمایہ کاری کے قوانین میں کی گئی سختیوں کے ساتھ ہم آہنگ ہیں جن میں صنعت اور ٹیکنالوجی کی سعودی عرب میں منتقلی بھی شامل ہے۔ محمد الزیات نے بی بی سی سے گفتگو میں کہا کہ 'سعودی عرب امریکہ کو دنیا کی سب سے بڑی طاقت سمجھتا ہے، جبکہ واشنگٹن سعودی عرب کو مشرقِ وسطیٰ کا دروازہ اور تیل کی منڈیوں کے استحکام یا عالمی توانائی کی سلامتی سے متعلق کسی بھی بین الاقوامی حکمت عملی کے لیے ایک حفاظتی ڈھال تصور کرتا ہے۔' بین الاقوامی تعلقات کی ماہر ڈاکٹر غادہ جابر نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ صدر ٹرمپ کا خیال ہے کہ انھوں نے خلیجی ممالک، خاص طور پر سعودی عرب، کے لیے 'کئی فائدے حاصل کیے' ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ خطے میں ٹرمپ کی 'کامیابیوں' میں بشار الاسد حکومت کا زوال، لبنان میں حزب اللہ پر اسرائیلی حملوں کی حمایت، یمن میں حوثیوں کے خلاف ٹرمپ کے احکامات پر ہونے والے حالیہ حملے، ایران پر امریکی فوجی حملے کی دھمکی، اور خطے میں ایران کے کردار کو محدود کرنا شامل ہیں۔ حال ہی میں صدر ٹرمپ نے یمن میں فوجی آپریشن کے خاتمے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حوثیوں نے ہتھیار ڈال دیے ہیں اور وہ دوبارہ بحیرہ احمر میں امریکی جہازوں پر حملہ نہیں کریں گے۔ **خلیجی فنڈز کا سب سے بڑا ذریعہ**: ٹرمپ کا دورہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری پروگرام پر مذاکرات سمیت خطے میں ایران کی پوزیشن سیاسی اور سٹریٹیجک اعتبار سے تبدیل ہو رہی ہے۔ غادہ جابر نے بی بی سی کو بتایا کہ امریکہ نے ایران کے خطرے کو استعمال کرتے ہوئے خطے کے ممالک کو ڈرایا ہے۔ شام، عراق، لبنان اور یمن میں ایرانی موجودگی سعودی عرب سمیت متعدد خلیجی ممالک کے لیے ایک خدشہ رہی ہے۔ ایران کا جوہری پروگرام اس کے علاوہ ہے جو اسرائیل کے لیے بھی پریشانی کا سبب ہے۔ ٹرمپ نے حال ہی میں ایرانی جوہری پروگرام کے مکمل خاتمے کی خواہش کا اظہار بھی کیا ہے۔ شریف عبدالحامد ایرانی سٹڈیز کے گلف سینٹر کے ڈائریکٹر ہیں جن کا کہنا ہے کہ امریکہ کی ایران پالیسی خلیجی فنڈز کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ٹرمپ کوشش کر رہے ہیں کہ سعودی عرب اور خلیجی ریاستوں کے سربراہان کو یقین دلائیں کہ اس کے بدلے ان کو ایرانی خطرے سے تحفظ ملے گا۔ سعوی عرب اور ایران کے تعلقات 1979 میں شاہ ایران کا تختہ الٹنے کے بعد سے تناؤ کا شکار رہے ہیں۔ سعودی عرب نے ایران کے خلاف جنگ میں عراق کی مدد کی تھی اور 1987 میں ایران میں سعودی عرب کے سفارت خانے پر ہجوم نے حملہ آور ہو کر اسے آگ لگا دی تھی۔ یمن میں ایران نے حوثیوں کی سعودی عرب کے خلاف حمایت کی اور حوثیوں کی جانب سے سعودی زمین پر تیل کی تنصیبات کو بھی میزائلوں سے نشانہ بنایا۔ یہ وہ چند عوامل ہیں جنھوں نے دونوں ممالک کے درمیان بحران کو مزید گہرا کیا۔ مارچ 2023 میں چینی ثالثی کی مدد سے سعودی عرب اور ایران کے تعلقات میں بہتری آئی اور چند لوگوں کا ماننا ہے کہ یہ خطے میں استحکام، کشیدگی میں کمی اور دونوں ممالک کے درمیان شراکت کا آغاز ہو سکتا ہے۔ سعودی عرب کی ال یمامہ فاونڈیشن کے ریجنل ڈائریکٹر زیات کا کہنا ہے کہ سعودی عرب اور ایران کے معاہدے کو دونوں ملکوں کی خارجہ اور داخلہ پالیسی کے ذریعے سمجھنا ہوگا۔ ان کے مطابق سعودی عرب مشرق اور مغرب کے درمیان توازن رکھ کر معاشی ترقی کو فروغ دینا چاہتا ہے اور ایران کو امریکی معاشی پابندیوں کی وجہ سے اندرونی مشکلات کا سامنا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ایران میں احتجاج کی وجہ سے بھی وہ بیرونی اختلافات کو حل کرنا چاہتا ہے۔ عبدالحامد کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ معاملات حل ہونے سے تنازع ختم ہو سکتا ہے لیکن امریکہ اور اسرائیل ایسا نہیں چاہیں گے کیوں کہ وہ ایران کے خطرے کو استعمال کرتے ہوئے خطے میں تناؤ کو برقرار رکھنا چاہیں گے جس سے ان کے سیاسی اور معاشی مفادات جڑے ہیں۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات اور قطر نے ٹرمپ کے دورے سے قبل ہی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔ دبئی میں ٹرمپ آرگنائزیشن نے ٹرمپ انٹرنیشنل ہوٹل اور ٹاور کی تعمیر اعلان کیا جو ایک ارب ڈالر کا منصوبہ ہے۔ قطر میں دو ارب ڈالر سے ٹرمپ انٹرنیشنل گالف کلب کے منصوبے کا اعلان ہوا ہے۔ **ٹرمپ کے تحفے**: ٹرمپ نے واضح طور پر مطالبہ کیا ہے کہ خطے کے ممالک امریکی جنگوں کا مالی بوجھ اٹھائیں۔ امریکہ نے مصر سے مطالبہ کیا کہ سویز نہر سے امریکی عسکری اور تجارتی جہازوں کو حوثیوں کو نشانہ بنانے کے بدلے مفت راستہ دیا جائے۔ مصر کی جانب سے اس پر کوئی ردعمل نہیں دیا گیا لیکن امریکی خبروں سے عندیہ ملتا ہے کہ مصری صدر نے ٹرمپ کے ساتھ فون پر ہونے والی بات چیت میں اس مطالبے کو مسترد کر دیا تھا۔ تاہم ٹرمپ نے خلیجی ممالک کو اپنے دورے کے دوران ایک سیاسی تحفہ دینے کا اعلان کیا تھا۔ کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ یہ تحفہ خلیج فارس کے نام کو امریکہ کی جانب سے خلیج عرب کے طور پر باقاعدہ استعمال کرنے کے بارے میں ہوگا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ٹرمپ نے سعودی عرب کے دورے کو اپنے مطالبات کی منظوری سے منسلک کر رکھا ہے۔ ان کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ایسے معاہدے کیے جائیں جن کے تحت سعودی عرب اور دیگر خلیجی ممالک کا پیسہ امریکی معیشت کی بحالی میں استعمال ہو اور اس کے لیے امریکی اسلحہ اور ساز و سامان خریدا جائے۔ زیات کا کہنا ہے کہ سعودی عرب امریکہ کے ساتھ معاملات میں واضح رہا ہے اور ایک معاشی شراکت داری میں بھی شامل ہے۔ 'یقیناً سعودی عرب ٹرمپ کے تحفے کو نہیں ٹھکرائے گا۔' ان کے مطابق ٹرمپ کو خلیجی ممالک کے پیسے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ وہ امریکہ کو اپنے عالمی اتحادیوں کی مدد سے مالی فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں۔ ٹرمپ نے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ یورپ اور جاپان بھی اتحاد کی قیمت ادا کریں۔ وہ چین سے بھی فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جس کے لیے انھوں نے بھاری محصولات عائد کی ہیں اور اب امریکی کمپنیوں کو چین سے واپس امریکہ منتقل ہونے کی ترغیب دے رہے ہیں۔

جموڑیہ انڈسٹریل ایریا میں سرکاری اراضی کی لوٹ مار کا سلسلہ جاری ہے، پولیس میں شکایت درج

آسنسول: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) جموڑیہ انڈسٹریل ایریا میں اب بھی ایسی کچھ فیکٹریاں موجود ہیں جس نے اپنی فیکٹری کو مزید وسعت دینے کے لیے چند مقامی رہنماؤں کی مدد سے ریلوے اے ڈی ڈی اے کی خالی سرکاری اراضی پر قبضہ کر رکھا ہے لیکن اس طرف کوئی توجہ نہیں دے رہا جس کی وجہ سے ان تمام زمینوں کو ان دنوں بے دریغ لوٹا جا رہا ہے یہی وجہ ہے کہ چونکہ بعض فیکٹریوں کی اپنی پرائیویٹ پارکنگ نہیں ہے اس لیے تمام گاڑیاں سڑک پر کھڑی ہیں جس کی وجہ سے سڑک حادثات ہر وقت رونما ہوتے رہتے ہیں۔ گاؤں والوں نے مین اسٹیل پر زمین پر قبضے کا بھی ایسا ہی الزام لگایا جس کے تعلق سے لوگوں نے جموڑیہ پولیس اسٹیشن میں میمورنڈم پیش کیا اور تحریری شکایت درج کروائی جموڑیہ انڈسٹریل ایریا میں ایسا کوئی صنعتی گھر نہیں ہے جس پر ریلوے کی اراضی اور اے ڈی ڈی اے کی اراضی سمیت زرعی اراضی پر قبضے کا الزام نہیں ہے، مقامی دیہاتیوں نے جموڑیہ انڈسٹریل ایریا میں ایک بڑے اسٹیل پلانٹ مان اسٹیل پر بھی ایسے ہی الزامات لگائے ہیں۔ اس سلسلے میں مقامی لوگوں نے اجتماعی طور پر جموڑیہ پولیس اسٹیشن میں میمورنڈم دے کر تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ اس موقع پر شیبو سردا، متھن ماجی، سنجیت روئیداس، وشال توری، خوشی ماجی، روی ماجی، پرمود ماجی وغیرہ موجود تھے مقامی رہائشی نرنجن منڈل نے براہ راست فیکٹری انتظامیہ پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ 15 سال قبل وہ اس زمین پر کھیتی باڑی کرتے تھے اور دھان سمیت مختلف سبزیاں پیدا کرتے تھے جس کی وجہ سے ان کے خاندان کی کفالت ہوتی فیکٹری انتظامیہ نے ان کی زمین پر قبضہ کر لیا ہے اگر شکایت کی جاتی ہے تو وہ مناسب معاوضہ دینے کی بات کرتا ہے لیکن آج تک نہ تو معاوضہ دیا گیا اور نہ ہی زرعی اراضی پر سے قبضے ہٹائے گئے جس کی وجہ سے آج انہوں نے انتظامیہ کا دروازہ کھٹکھٹایا اور جموڑیہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔

دانشگاہ اسلامیہ ہائیر سکنڈری اسکول میں ضلعی ٹاپر اسٹوڈنٹس کے اعزاز میں پروقار استقبالیہ تقریب

آسنسول: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) ہائر سکنڈری امتحان 2025ء میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے آج دانش گاہ اسلامیہ ہائر سکنڈری اسکول میں ایک شاندار پروقار استقبالیہ کی تقریب منعقد کر کے طلبہ کی عزت افزائی کی گئی اور مبارکباد پیش کر کے روشن مستقبل کے کئے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ اس پروگرام میں طلباء و طالبات، گارجین حضرات، اسکول ہذا کے اساتذہ و استانیاں، ہائر سکنڈری شعبہ کے پرنسپل جناب حسن ممتاز صاحب، سجاد عالم صاحب، جعفر اقبال صاحب، اسکول ہذا کے ہیڈ ماسٹر وکیل احمد صاحب، شہباز عالم صاحب، حافظ خالد سیف صاحب، سپروائزر جناب شمیم احمد صاحب، دانش گاہ ہائر سکنڈری اسکول کے ٹرسٹی ممبران جناب محمد مسرور عالم صاحب، جناب بلال حسن صاحب موجود تھے۔ اس پروگرام میں سائنس، آرٹس اور کامرس کے شعبوں میں امتیازی نمبرات حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو سراہا گیا انکی ثمر اور کوششوں کی پزیرائی کی گئی انکی محنت کی ستائش ہوئی۔ تقریب کا آغاز استقبالیہ خطاب سے ہوا، جس میں تعلیمی کامیابی کی اہمیت اور قوم کی تعمیر میں طلبا و طالبات کے کردار پر روشنی ڈالی گئی۔ اس موقع پر طلباء وطالبات، اساتذہ اور والدین کی کوششوں کو سراہا اور نوجوانوں کو تعلیمی میدان کے ساتھ ساتھ زندگی کے تمام شعبوں میں بہترین کارکردگی دکھانے کی تلقین کی گئی۔

تقریب میں ٹاپر طلباء وطالبات کو مومینٹو، تعریفی اسناد اور تحائف دے کر مبارکباد استقبالیہ کے ساتھ عزت افزائی کی گئی ہر شعبے (سائنس، آرٹس، کامرس) کے اولین تین پوزیشن ہولڈرز کو خصوصی مومینٹو اور میرٹ سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا چند نمایاں طلباء و طالبات نے اس موقع پر اپنی تعلیمی جدوجہد، مطالعے کے طریقے اور کامیابی کے راز سامعین سے شیئر کیے۔ تقریب میں اسکولوں کے پرنسپل، اساتذہ اور والدین کو بھی ان کی مسلسل محنت اور حمایت پر خراج تحسین پیش کیا گیا اختتامی مرحلے میں ایک خوبصورت ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا جس کے بعد شکریہ کی رسم اور تواضع کے ساتھ کامیاب پروقار تقریب کا اختتام ہوا۔

یہ تقریب نہ صرف ذہین طلباء و طالبات کو سراہنے کا ذریعہ بنی بلکہ آئندہ نسل کے طلباء و طالبات کو بھی اعلیٰ خواب دیکھنے اور محنت سے اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ایک تحریک فراہم کی واضح ہو کہ آسنسول کا معروف قدیم تعلیمی ادارہ شمار ہونے والا دانشگاہ اسلامیہ ہائیر سکنڈری اسکول نے مدھیامک اور ایچ ایس کے امتحان میں سو فیصد رزلٹ کیا کئی طلبہ ضلع سطح پر نمایاں کامیابی حاصل کی۔

☆

شدید گرمی کے مدنظر "تنظیم ایک چھوٹی سی پہل" نے راہگیروں کے لیے بتاشہ، چنے، شربت تقسیم کا کیمپ لگایا

آسنسول: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) آسنسول چترا موڑ کے قریب راہگیروں کے لیے ایک چھوٹی سی پہل تنظیم کی طرف سے ایک ریلیف کیمپ لگایا گیا اس ریلیف کیمپ میں لوگوں کے لیے بتاشہ، چنے اور شربت کا انتظام کیا گیا تھا فعال اراکین نے تمام راہگیروں، آٹو رکشہ اور بس کے مسافروں کو بتاشے، چنے اور ٹھنڈے شربت بھی پیش کیا۔ تنظیم ایک چھوٹی سی پہل کے صدر منوج کشواہا نے بتایا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی ہم نے ریلیف کیمپ لگایا ہے اتفاق سے آج مدرز ڈے ہے اور تنظیم کی سرگرم خواتین نے اس میں بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا اور لوگوں کی خدمت کی اس ماہ کے آخر تک باریک میدان، بی این آر موڑ اور کلٹی سمیت پانچ مزید مقامات پر ریلیف کیمپ قائم کیے جائیں گے رام ناتھ تیواری عاصم سرکار پریا جی اوم پرکاش سنتوش بھگت آنند شاہ وجے کرشنا برج کشواہا وکاس پرساد نے خدمات فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

درگاپور کے ایک بزرگ بدنصیب باپ اولاد کی نافرمانی اور ناروا سلوک کی وجہ سے بھوک فوت ہو گیا

آسنسول: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) اپنے بیٹے کو انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا اس بیٹے کی بدتمیزی سے بوڑھا باپ بھوک سے مر گیا شہر کے مرکز میں، درگاپور شہر کے دل میں شب وروز کی زندگی گزارنے والے کی موت نے سب کو سکتے میں ڈال دیا کہ کیا اولاد ایسی نافرمان بھی ہوتی ہے جس میں انسانیت ذرہ برابر بھی نہیں مرنے والے بدنصیب بزرگ معمر والد کا نام 81 سالہ سبودھ رنجن آرچاریہ بتایا جاتا ہے، وہ درگاپور اسٹیل فیکٹری کا ریٹائرڈ ملازم تھا بیٹا ریلوے کا ملازم ہے بالی کولکاتا میں ایک عالیشان فلیٹ میں رہتا ہے اور بوڑھے والد درگاپور کے شہر کے مرکز کے سیل کوآپریٹو علاقے میں مدھوسودن دتہ پاتھ پر ایک مکان میں رہتے تھے بدنصیب باپ کئی سالوں سے بیماری میں مبتلا تھے مقامی لوگوں نے شکایت کی کہ بیٹا کبھی نہیں آیا اور نہ ہی اپنے باپ کو ڈھونڈا نا ہی کبھی کوئی خبر لی اس لیے مقامی لوگ اکٹھے ہوتے اور سبودھ بابو کا علاج کرواتے مبینہ طور پر بیٹے کے ناروا سلوک کی وجہ سے باپ کی موت ہوئی گھر کی ملازمہ ارچنا گھوشال نے شکایت کی کہ "کبھی وہ رات بغیر کھائے اور کبھی روتے گزارتے تھے اگلے کچھ دنوں میں اس کی بیماری مزید بگڑتی رہی، اسے اسپتال لے جایا گیا لیکن ڈاکٹروں نے اسے گھر لے جانے کا مشورہ دیا گھر لانے کے بعد بھی وہ بالکونی میں لیٹ گیا اسی لیے میں نے اسے کئی بار اطلاع دی سنیچر کی رات بھی بیٹے کو بلایا گیا لیکن اس نے کوئی توجہ نہیں دی اتوار کی صبح ہمیں خبر ملی کہ سبودھ بابو فوت ہو گئے ہیں یہ خبر ملتے ہی درگاپور پولیس پہنچ گئی پولیس نے لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے درگاپور سب ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا حلقے میں سوگ کی فضا چھا گئی مقامی لوگوں میں بدنصیب باپ اور ناروا سلوک کرنے والے نافرمان اولاد ہی کا ذکر ہے۔

ٹریکٹر کرایہ پر لیکر اسے اپنے نام سے غیر قانونی دستاویزات بنا کر فروخت کرنے کے الزام میں ایک جعلساز گرفتار

آسنسول: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) جموڑیہ پولیس نے ایک شخص کو ٹریکٹر کرایہ پر لینے اور اس ٹریکٹر کو اپنے نام پر غیر قانونی کاغذات بنانے اور انہیں دوسری جگہ فروخت کرنے کے الزام میں گرفتار کیا پولیس نے ٹریکٹر بھی برآمد کر لیے آسنسول درگاپور پولیس کے ڈی سی پی سنٹرل دھرو داس نے ایک پریس کانفرنس منعقد کر کے جانکاری دی کہ جموڑیہ کے بارول گاؤں کے رہنے والے آشیش کمار منڈل نے اپنا ٹریکٹر سری پور کے رہنے والے سومیت کمار کو کرائے پر دیا تھا۔ اس کے لیے سومیت کمار نے ٹریکٹر کے مالک آشیش منڈل کو 12 ہزار روپے ماہانہ کرایہ ادا کرنے کا معاہدہ کیا لیکن جب سومیت نے اس معاہدے کے مطابق رقم مانگی تو اس نے مختلف بہانوں سے اسے ٹھکرا دیا گزشتہ مارچ میں جب اس نے پیسے مانگے تو اسے بتایا گیا کہ ٹریکٹر چوری ہو گیا ہے اس کے فوراً بعد ٹریکٹر کے مالک آشیش بابو نے جموڑیہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی اس کے بعد پولیس نے واقعے کی تفتیش کی اور ملزم سومیت کو 8 مئی کو گرفتار کیا اور پتہ چلا کہ ملزم نے مختلف لوگوں سے مختلف قسم کی کاریں کرایہ پر لی تھیں اور اپنے نام پر غیر قانونی طور پر کاغذات تیار کر کے فروخت کیے تھے پولیس نے اب تک 7 ٹریکٹر برآمد کیے ہیں۔ انہوں نے اس بارے میں بھی تفتیش شروع کر دی ہے کہ اس نے کن کن گاڑیوں میں غبن کیا ہے آج پریس کانفرنس میں ڈی سی پی سنٹرل دھرو داس کے علاوہ، اے سی پی بمن کمار مردھا، سی آئی سوسنتا کمار چٹرجی، جموڑیہ پولیس اسٹیشن آفیسر سومیندر ناتھ سنگھ ٹھاکر، چورلیہ چوکی کے افسر سوشوون بنرجی، میجر بابو سبھاش ببرجی، شیو شنکر باوڑی اور جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے کئی دیگر افسران موجود تھے۔

نشے میں دھت نوجوانوں نے منی بس ڈرائیور سے کی مار پیٹ احتجاج میں منی بس اور آٹو سروس روک کر سڑک جام

آسنسول: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) پیر کو نعمت پور کے ریڈ لائٹ ایریا سے اسکارپیو میں سفر کرنے والے کچھ نشے میں دھت نوجوانوں نے ایک منی بس کی توڑ پھوڑ کی اور اس کے ڈرائیور کو زدوکوب کیا یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب منی بس مسافروں کو لے کر سڑک پر معمول کے مطابق چل رہی تھی منی بس معمول کے مطابق مسافروں کو لے کر روٹ پر چل رہی تھی اچانک اسکارپیو سے نیچے اترنے والے نوجوانوں نے ڈرائیور سے بحث شروع کر دی اور کچھ ہی دیر میں بس میں توڑ پھوڑ شروع کر دی۔

اس واقعہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مقامی منی بس، بس اور آٹو یونین کے تمام ڈرائیوروں نے اپنی خدمات بند کر دیں اور سڑک پر احتجاج کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کے ساتھ ساتھ متاثرہ ڈرائیور کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا مظاہرین کا کہنا تھا کہ ریڈ لائٹ ایریا سے گزرنے والے نشے میں دھت نوجوان اس سے قبل بھی کئی بار ایسا ہنگامہ برپا کر چکے ہیں لیکن انتظامیہ کی جانب سے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی اس اچانک سڑک جام اور ٹرانسپورٹ میں خلل کی وجہ سے عام لوگوں کو آنے جانے میں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اسکول، کالج اور دفتر جانے والے لوگوں کو متبادل ذرائع تلاش کرنا پڑے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور دو ملزمان کو حراست میں لے لیا فی الحال اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے اور کیس کی تفتیش جاری ہے۔ پولیس انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

آسنسول کراٹے سنٹر اور شہزاد حسین کراٹے اسپورٹس اکیڈمی کے 14 شرکاء نے گولڈ میڈل جیتے

آسنسول: 12 مئی (عوامی نیوز سروس)؟ مغربی بردوان ڈسٹرکٹ کک باکسنگ ایسوسی ایشن کی طرف سے این ایس ایچ ایم کالج، درگاپور میں ضلع سطح کی کِک باکسنگ مقابلے کا انعقاد کیا گیا، اس مقابلے میں آسنسول کراٹے سینٹر اور آسنسول کے شہزاد حسین کراٹے اسپورٹس اکیڈمی کے 20 بچوں نے حصہ لیا ان میں سے 14 شرکاء نے طلائی تمغے جیتے اس انتہائی کامیاب کارکردگی کے بعد شہزاد حسین کراٹے اسپورٹس اکیڈمی کے انسٹرکٹر شہباز حسین نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ بڑے فخر کی بات ہے۔ کیونکہ مقابلہ مغربی بردوان ڈسٹرکٹ کک باکسنگ ایسوسی ایشن نے منعقد کیا تھا جس میں ضلع بھر کے بہترین کھلاڑیوں نے حصہ لیا ان میں سے کئی کھلاڑی ایسے تھے جو کئی باران مقابلوں میں حصہ لے چکے ہیں ان شرکاء کو شکست دے کر آسنسول کے بچوں نے درگاپور میں جو کارنامہ دکھایا اس نے نہ صرف اپنے والدین بلکہ پورے آسنسول کی شان بڑھا دی انہوں نے کہا کہ کک باکسنگ یا دیگر مارشل آرٹس میں کیریئر بنانے کے بے پناہ امکانات ہیں اس کے لیے بچوں کو سخت محنت کرنا ہوگی اور اس کی اکیڈمی میں بچوں کی بہترین تربیت کی جاتی ہے تا کہ مستقبل میں اس میدان میں کوئی مقام حاصل کر سکے انہوں نے بتایا کہ ان کے سینٹر میں کراٹے اور کک باکسنگ دونوں کی تربیت دی جاتی ہے اور یہاں بچوں کو پیشہ ور کک باکسر شاہ رخ سر تربیت دیتے ہیں۔

بارہ بونی پولیس اسٹیشن نے خون کا عطیہ کیمپ لگایا

آسنسول: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کی ہدایات پر بارہ بونی پولیس اسٹیشن کی پہل اور ڈسٹرکٹ بلڈ بینک کے تعاون سے دومہانی بازار علاقہ کے ایک نجی ہال میں رضاکارانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، اس کیمپ میں پولیس اور شہری کارکنوں کے ساتھ ساتھ مقامی باشندوں نے بھی پرجوش انداز میں خون کا عطیہ دیا کیمپ میں کل 100 یونٹ خون جمع کیا گیا۔

اس موقع پر اے سی پی (ہیراپور) اپسیتا دتہ، سرکل انسپکٹر اشوک سنہا مہاپاترا اور بارہ بونی پولیس اسٹیشن کے انچارج افسر دیبیندو مکھرجی موجود تھے انہوں نے بلڈ ڈونرز کو تعریفی سٹرفکیٹ دے کر خون عطیہ کرنے کی ترغیب دی۔ اے سی پی اپسیتا دتہ نے کہا، "خون کے عطیہ کا مطلب زندگی کا عطیہ ہے اس کے ذریعے بہت سی زندگیوں کو بچانا ممکن ہے پولس کمشنریٹ کی پہل پر تمام تھانوں میں خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے تا کہ مزید جانیں بچائی جا سکیں" ان کا مزید کہنا تھا کہ اس طرح کے اقدامات کے ذریعے معاشرے میں خون کے عطیہ کے حوالے سے آگاہی بڑھانے اور خون کی فوری ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کیمپ میں حصہ لینے والے مقامی باشندوں نے اس اقدام کو سراہا۔ ایک خون عطیہ کرنے والے نے کہا، پولیس کا اس طرح کا کام ہمیں حوصلہ دیتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس طرح کے مزید اقدامات کیے جائیں تا کہ ہم سب معاشرے کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہو سکیں۔

بارہ بونی پولس اسٹیشن کے انچارج افسر دیبیندو مکھرجی نے بتایا کہ اس کیمپ کے ذریعے جمع ہونے والے خون کو ضلعی بلڈ بینک میں جمع کیا جائے گا جسے مریض ایمرجنسی کی صورت میں استعمال کریں گے انہوں نے خون عطیہ کرنے والوں سے اظہار تشکر کیا اور کہا "آپ کی شراکت سے بہت سے لوگوں کی زندگیاں بچانے میں مدد ملے گی" یہ خون عطیہ کیمپ صرف ایک تقریب نہیں ہے یہ ایک پیغام ہے انسانیت کی خدمت میں آگے آنے کا پیغام پولیس اور مقامی لوگوں کی یہ مشترکہ کوشش ثابت کرتی ہے کہ جب ہم اکٹھے ہوں گے تو معاشرے کے لیے بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ پولیس کمشنریٹ نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات مستقبل میں بھی جاری رہیں گے۔

ماں کو رلایا معاشرے نے اسے جگایا "مدرز ڈے پر معاشرے کی تنبیہ پر بڑا بیٹا بھوکی ماں کو گھر واپس لے گیا

آسنسول: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) مدرز ڈے پر جب پورا ملک ماں کی محبت اور قربانی کی تعریف کر رہا تھا اسی دن ایک بے بس ضعیف ماں دو وقت کے کھانے کی تلاش میں محلے کی گلیوں میں گھومتی نظر آئی پھٹے پرانے کپڑے، ایک ٹوٹا ہوا بیگ، کچھ ٹوٹے ہوئے پیالے اور اس کی تھکی ہوئی آنکھوں میں امید کی کرن لے کر وہ محلے کے دو چھوٹے بچوں کا ہاتھ پکڑے اپنے چھوٹے بیٹے کی دکان کی طرف چل دی اس امید پر کہ شاید وہاں سے اسے روٹی کا ٹکڑا ملے اطلاع کے مطابق پچھلے 15 سالوں سے وہ اپنے بڑے بیٹے کے گھر رہ رہی تھی لیکن وہاں اسے نہ عزت ملی اور نہ ہی کھانا بوڑھی ماں نے وہاں سے گزرنے والے لوگوں کے ساتھ اپنی حالت بیان کی "بڑا بیٹا اور بہو ہمیں کھانا نہیں دیتے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ ہمیں طعنے دیتے ہیں۔" یہ منظر دیکھ کر اہل علاقہ کے دل دہل گئے جب معاشرے کے کچھ باشعور شہریوں نے چھوٹے بیٹے سے اس کی ماں کی حالت کے بارے میں سوال کیا تو اس نے بھی ذمہ داری سے بچنے کی کوشش کی جھگڑے اور منانے کے درمیان جب یہ بات بڑے بیٹے تک پہنچی تو کچھ ہی دیر میں اس کے دونوں بیٹے آئے اور دادی کو واپس اپنے گھر لے گئے۔ معاشرے کے کچھ سرکردہ لوگوں نے اسے اپنی ماں کی خدمت کی اہمیت سمجھائی اور خبردار کیا کہ اگر مستقبل میں ایسا دوبارہ ہوا تو قانونی کارروائی کی جائے گی اور اس کی ماں کو انصاف ملے گا، اس واقعے نے مدرز ڈے پر ایک تلخ سوال چھوڑ دیا- "وہ ماں جس نے اپنے بیٹوں کو چلنا سکھایا، آج وہ کھانے کے لیے کیوں بھٹک رہی ہے؟"

رانی گنج میں کار کی زد میں آکر موت

آسنسول: 12 مئی (عوامی نیوز سروس) کار کی ٹکر سے کار ڈرائیور کی موت ہو گئی اطلاع کے مطابق یہ واقعہ گذشتہ دن رانی گنج کے شیشو بگان میں پیش آیا۔ متوفی رانی گنج تھانہ کے شیشو باگان کا رہنے والا ہے۔ اس کی لاش کا پیر کی دوپہر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق رانی گنج کے شیشو بگان کا رہنے والا ہیرا لال مرجی کار واش کا کام کرتا ہے صبح شیشو بگان میں ایک کار نے اسے ٹکر مار دی اسے زخمی حالت میں بچایا گیا اور رانی گنج بلاک پرائمری ہیلتھ سنٹر لایا گیا ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا۔

آئی پی ایل کے باقیماندہ 17 میچ 16 مئی سے دوبارہ ہو سکتے ہیں
بی سی سی آئی کو حکومت کی طرف سے گرین سگنل ملنے کا انتظار

کولکاتا، 12 مئی: کرکٹ کنٹرول بورڈ آف انڈیا (بی سی سی آئی) کا ارادہ ہے کہ 16 مئی جمعہ سے آئی پی ایل کو دوبارہ شروع کر دیا جائے لیکن اس کے لئے ابھی حکومت کی طرف سے کلیئرنس چاہئے اور جب تک حکومت پوری طرح سے مطمئن ہو کر کلیئرنس نہیں دے دیتی ہے اس وقت تک بی سی سی آئی دوبارہ آئی پی ایل کو شروع نہیں کرا سکتی۔ بالفرض محال بی سی سی آئی کے فیصلے کے مطابق اگر 16 مئی جمعہ سے آئی پی ایل دوبارہ شروع بھی ہو جاتا ہے تو بیشتر ٹیموں کے غیر ملکی کھلاڑی نایاب ہوں گے کیونکہ وہ سبھی اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹ چکے ہیں۔ انگلینڈ، آسٹریلیا، سری لنکا، جنوبی افریقہ اور افغانستان کے کھلاڑی واپس لوٹ چکے ہیں اور فوری طور پر ان کی واپسی مشکوک ہے۔ آئی پی ایل کے تمام فرنچائزروں کے خیال میں بی سی سی آئی آئندہ 48 گھنٹوں کے اندر نئے شیڈول تیار کرے۔ اس سلسلے میں پتہ چلا کہ بی سی سی آئی کے افسران ایک مرتبہ مرکزی حکومت سے گرین سگنل چاہیں گے اور اگر حکومت آئی پی ایل کو دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دیدیتی ہے تو پھر اسے 16 مئی سے دوبارہ شروع کیا جا سکتا ہے لیکن انڈیا اور پاکستان کے درمیان سیز فائر کے فیصلے کے باوجود پاکستان جنگ بندی کے قانون کی صریحاً خلاف ورزی کرتا جا رہا ہے اور اس کی طرف سے جو حرکتیں ہو رہی ہیں اس کی وجہ سے جموں کشمیر میں اس وقت بھی شدید کشیدگی ہے۔ بی سی سی آئی کے ایک ٹاپ آفیشیل نے صاف کہہ دیا تھا ہند پاک کشیدگی کو دیکھتے ہوئے آئی پی ایل کو صرف ایک ہفتے کے لئے ملتوی کیا گیا تھا اور اس حقیقت کو بھی جان لیں۔

اس وقت آئی پی ایل کے کل 17 میچ باقی بچ رہے ہیں اور ان 17 میچوں کے لئے چنئی، حیدرآباد، بنگلورو، لکھنو اور کولکاتا کو وینو بنانے کا خیال ظاہر کیا گیا ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ پہلے جو یہ فیصلہ ہوا تھا کہ فائنل کولکاتا میں ہوگا تو اب یہ فائنل ممکن ہے دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے لیکن ایڈن گارڈن میں بہر کیف کوالیفائر 1 اور 2 کے میچ ضرور کھیلے جائیں گے۔ چونکہ ٹورنامنٹ میں ایک ہفتے کی تاخیر ہو چکی ہے لہذا اسے 30 مئی تک کی توسیع ہو سکتی ہے۔ پنجاب کنگس اور دہلی کیپٹلس کا میچ جو ادھورا رہ گیا تھا اسے نئے سرے سے کھلانے کا ارادہ ہے۔

انڈیا پاکستان کشیدگی کے دوران دنیا کے سب سے بڑے کرکٹ ٹورنامنٹ آئی پی ایل کی معطّلی اہم کیوں ہے؟

انڈیا اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے بیچ دنیا کا سب سے بڑا کرکٹ ٹورنامنٹ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ایک ہفتے کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ سرحد کی دوسری جانب پاکستان سپر لیگ ٹورنامنٹ کے بقیہ میچ متحدہ عرب امارات منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب انڈیا کی جانب سے پہلے پاکستان اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں نو مقامات پر حملوں کے بعد گذشتہ رات انڈیا کی جانب سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ پاکستان نے تین عسکری اڈوں پر ڈرون اور میزائل حملے کیے ہیں۔ پاکستان نے ان حملوں سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان نے دعویٰ کیا ہے کہ چھ اور سات مئی کی درمیانی رات ہونے والے انڈین حملوں سمیت جاری کشیدگی میں اب تک 31 افراد ہلاک اور 57 زخمی ہوئے ہیں۔ یاد رہے کہ گذشتہ ماہ بائیس اپریل کو انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں ہونے والے ایک حملے میں 26 عام شہری ہلاک ہوئے تھے جس کے بعد انڈیا نے الزام عائد کیا تھا کہ اس حملے میں ملوث عسکریت پسندوں میں پاکستانی شہری بھی شامل ہیں۔ پاکستان نے پہلگام حملے میں ملوث ہونے کی تردید کی ہے۔

’سب کے مفاد میں آئی پی ایل معطل‘: ان حالات میں جمعہ کے دن بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا، انڈین کرکٹ بورڈ نے اعلان کیا کہ تمام فرنچائز، براڈ کاسٹر اور سپانسر سے مشورہ کرنے کے بعد فیصلہ کیا گیا۔

ایک بیان میں انڈین کرکٹ بورڈ نے کہا کہ ’بی سی سی آئی ملک کی افواج پر مکمل اعتماد رکھتی ہے تاہم بورڈ نے تمام سٹیک ہولڈرز کے مشترکہ مفاد میں یہ فیصلہ اٹھایا۔‘ اس سے قبل جمعرات کے دن دھرمشالہ میں پنجاب کنگز اور دلی کیپیٹلز کے درمیان طے شدہ میچ کو کھیل کے دوران منسوخ کر دیا گیا تھا جس کی وجہ فلڈ لائٹ کی خرابی بتائی گئی۔ یہ علاقہ کشمیر کے قریب ہے۔ میچ کھیلنے والے کھلاڑیوں اور عملے کو شہر سے نکال لیا گیا تھا۔ بی سی سی آئی کے ایک اہلکار نے خبر رساں ادارے پی ٹی آئی کو بتایا ہے کہ ’یہ اچھا نہیں لگتا کہ جب ملک میں جنگ جاری ہے تو کرکٹ بھی جاری رہے۔‘ واضح رہے کہ دنیا کی سب سے امیر ٹی ٹونٹی لیگ سمجھی جانے والی آئی پی ایل کے 16 میچ باقی ہیں اور یہ 25 مئی کو اختتام پذیر ہونا تھی۔

بی سی سی آئی نے اپنے بیان میں کہا کہ نئے شیڈول اور وینیو کے بارے میں اطلاعات جلد فراہم کر دی جائیں گی جس سے قبل متعلقہ حکام اور سٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت میں صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا۔

ایسے میں سوشل میڈیا پر مختلف تبصرے بھی سامنے آ رہے ہیں۔ انگلینڈ کے سابق کھلاڑی اور کمنٹیٹر مائیکل وان نے ایکس پلیٹ فارم پر لکھا کہ ’کیا یہ ممکن ہے کہ باقی آئی پی ایل کے میچ برطانیہ میں کروا لیے جائیں؟ ہمارے پاس وینیو بھی ہیں اور بعد میں انڈین کھلاڑی ٹیسٹ سیریز کے لیے رک سکتے ہیں۔‘

سوشل میڈیا پر چند لوگوں کی یہ رائے بھی تھی کہ آئی پی ایل کو جاری رہنا چاہیے تھا۔ دوسری جانب اوزی آرمی نے حیرانی کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ ’یہ کیوں ہوا؟‘

غیر ملکی کھلاڑیوں کی واپسی: رواں سال ہونے والے ٹورنامنٹ میں انگلینڈ کے دس کھلاڑی شریک ہیں جن میں سابق کپتان جوس بٹلر، فاسٹ بولر جفرا آرچر اور آل راونڈر جیکب بیتھل شامل ہیں۔ بی بی سی سپورٹس کی معلومات کے مطابق یہ کھلاڑی انڈیا سے واپس روانہ ہو رہے ہیں۔ آئی پی ایل میں شرکت کرنے والے آسٹریلوی کھلاڑی کے بارے میں خیال کیا جا رہا ہے کہ آسٹریلیا کے کرکٹ بورڈ کی حمایت سے وہ بھی اپنے ملک واپس جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس سے پہلے ماضی میں ایسا ہو چکا ہے کہ آئی پی ایل کے میچ انڈیا سے باہر کھیلے گئے۔ 2009 میں جب پاکستان کے شہر لاہور میں سری لنکا کی ٹیم پر حملہ ہوا تھا تو آئی پی ایل کے میچ جنوبی افریقہ میں کھیلے گئے تھے۔ 2020 اور 2021 میں کچھ میچ کورونا وبا کی وجہ سے متحدہ عرب امارات میں منعقد ہوئے تھے۔ دوسری جانب پی ایس ایل میں شرکت کرنے والے سات کھلاڑیوں کا تعلق انگلینڈ سے ہے اور یہ توقع کی جا رہی ہے کہ وہ متحدہ عرب امارات میں بقیہ میچوں میں شرکت کریں گے۔ اب تک پی ایس ایل کا نیا شیڈول جاری نہیں کیا گیا ہے۔

آئی پی ایل کی معطلی اہم کیوں؟: انڈیا اور پاکستان میں جاری کشیدگی کے بیچ دھرمشالہ میں میچ کی منسوخی اور پی ایس ایل کی دبئی منتقلی کے بعد یہ واضح تھا کہ آئی پی ایل کا شیڈول بھی متاثر ہوگا تاہم اس کے باوجود یہ پیش رفت نہایت اہم ہے۔ آئی پی ایل دنیا میں کرکٹ کے کھلاڑیوں کے لیے ایسے ہی ہے جیسے امریکہ میں این ایف ایل یا انگلینڈ میں فٹبال کی پریمیئر لیگ۔ عالمی سطح پر کرکٹ کی معیشت کو آئی پی ایل سے ملنے والا پیسہ کافی سہارا دیتا ہے۔ اب یہ سوال ہو رہا ہے کہ آگے کیا ہوگا؟ اگر ٹورنامنٹ ایک ہفتے میں دوبارہ شروع ہوتا ہے تو کیا یہ محدود مقامات پر ہوگا؟ کیا غیر ملکی کھلاڑی شرکت کریں گے؟ یاد رہے کہ متعدد غیر ملکی کھلاڑی پہلے ہی اپنے ملک واپس جانا شروع ہو چکے ہیں۔ ایک اور سوال یہ بھی ہے کہ اگر آئی پی ایل جلد ہی دوبارہ شروع ہو جاتی ہے تو یہ مکمل کب ہوگی؟ یہ اتنا بڑا ٹورنامنٹ ہے کہ اسے ادھورا نہیں چھوڑا جا سکتا اور اسی لیے یہ کہا جا سکتا ہے کہ رواں سال کے آخر تک اسے مکمل ہونا ہی ہوگا تاہم اس کا اثر سالانہ کرکٹ کیلنڈر پر پڑنے کا خدشہ بھی موجود ہے۔

جموں کشمیر کے بیشتر آئی پی ایل کے کھلاڑی کھیل رک جانے کے باوجود گھر نہ جا سکے
بیشتر اضلاع راجوڑی، پہلگام، پلوامہ میں زبردست کشیدگی برقرار

کولکاتا 12 مئی: فاسٹ بالر راسیخ سلم جس نے رائل چیلنجرز بنگلور کے لئے آئی پی ایل کے دو میچوں میں حصہ لیا تھا جب ہند پاک کشیدگی کے پیش نظر اسے ایک ہفتے کیلئے ملتوی کیا گیا۔ اس کے خاندان کے لوگوں نے اس کی گھر واپسی کلگام ضلع جموں میں خوشیوں کا اظہار کیا گیا کہ وہ کسی نہ کسی طرح سے گھر واپس ہونے میں کامیاب ہوا۔ اس نے مسیج دیا کہ گھر پر سب لوگ ٹھیک ہیں اور میں بھی خیریت سے ہوں۔ لیکن جموں کشمیر کا دوسرا فاسٹ بالر عبدالصمد جو لکھنؤ سپر جائینٹس کا تھا اور 25 سالہ فاسٹ بالر نے متاثر بھی کیا تھا اور وہ گھر واپس نہ جا سکا جب آئی پی ایل مختصر وقتوں کیلئے رک دیا گیا اور اسے ٹیم کے دیگر کھلاڑیوں کے ساتھ ہی رک جانا پڑا۔ اگر چہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان سیز فائر ہو چکا ہے لیکن اس کے باوجود جموں کشمیر کی صورت حال ٹھیک نہیں ہے۔ جموں کشمیر کے دیگر کھلاڑی جو مختلف ٹیموں کی نمائندگی کرتے ہیں اور انہیں اب تک کھیلنے کا موقع نہیں ملا ہے انہیں ٹیم کے ساتھ رہتے ہوئے پریشانیوں کا سامنا ہے کیونکہ ان کی خبر گیری اور مہمان نوازی میں خاصی کمی پائی گئی ہے۔ دوسری طرف وہ فوری طور پر گھر واپسی کے بارے میں بھی سوچ نہیں سکتے کیونکہ ابھی بھی وہاں صورت حال ٹھیک نہیں ہے اور خاص طور پر پلوامہ، پہلگام، راجوڑی ضلع میں خاصی کشیدگی پائی جا رہی ہے۔ دوسری طرف سیز فائر ہو جانے کے بعد بھی پاکستان کی طرف سے وقفے وقفے سے ڈرون حملے ہو رہے ہیں اور اس میں چند فوجیوں کے مارے جانے کی بھی اطلاع ہے۔ جس انداز میں افراتفری کے عالم میں جنگ شروع ہوئی اور پھر 88 گھنٹوں کے اندر سیز فائر بھی ہوا اسی سے سبھوں کو شک ہونے لگا ہے کہ یہ سیز فائر کس حد تک کارآمد ہے اور وہ موجودہ صورت حال سے بیحد متفکر بھی ہیں کیونکہ جس طرح کی صورت حال اس وقت جموں کشمیر میں پائی جا رہی ہے ایسا لگ رہا ہے کہ سیز فائر کا وہاں کوئی بھی اثر نہیں ہوا ہے بلکہ حالات بالکل پہلے جیسے کشیدگی سے پر ہیں۔

کیرون پولارڈ: مضبوط بلے بازی اور فنشر کے طور پر خاص پہچان حاصل کرنے والا کیریبائی کھلاڑی

نئی دہلی، 12 مئی (یو این آئی) پولارڈ نے 2007 میں ویسٹ انڈیز کے لیے اپنا ون ڈے ڈیبیو کیا۔ انھوں نے اپنی مضبوط بلے بازی کی صلاحیت اور خاص طور پر فنشر کے طور پر پہچان حاصل کی۔ بلے بازی کے علاوہ پولارڈ میں باؤلنگ کی بھی کافی مہارت حاصل ہے اور وہ درمیانی رفتار سے گیند بازی کرتے ہیں۔ میچ کے آخری اوورز میں ان کی شراکت اکثر خاص ہوتی ہے، جہاں وہ اپنی دھماکہ خیز بلے بازی سے میچ کا رخ بدل سکتے ہیں۔ کیرون پولارڈ کا کرکٹ کا سفر ویسٹ انڈیز اور بین الاقوامی کرکٹ کے لیے بہت متاثر کن رہا ہے۔ ان کی بیٹنگ، باؤلنگ اور قائدانہ صلاحیتوں نے انہیں ایک عظیم کرکٹر بنا دیا ہے۔ کیرون پولارڈ ویسٹ انڈیز کرکٹ کے عظیم آل راؤنڈر اور شاندار فنشر رہے ہیں۔ کرکٹ کے تئیں ان کا جذبہ اور لگن انہیں پوری دنیا میں ایک قابل احترام کھلاڑی بناتی ہے۔

کیرون پولارڈ 12 مئی 1987 کو سینٹ جان، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق ایک کرکٹ خاندان سے ہے، اور وہ چھوٹی عمر سے ہی کرکٹ کھیلتے آ رہے ہیں۔ پولارڈ نے کلب کرکٹ میں کرکٹ کے سفر کا آغاز کیا اور اپنی بیٹنگ اور باؤلنگ کی زبردست مہارت کی وجہ سے جلد ہی ایک ابھرتے ہوئے اسٹار بن گئے۔ پولارڈ کا کرکٹ کیریئر اتنا آسان نہیں تھا۔ انہوں نے غربت سے نکل کر کافی جدوجہد کے بعد کرکٹ کی دنیا میں اپنی جگہ بنائی۔ ان کے خاندان نے کبھی بھی کرکٹ میں ان کا ساتھ نہیں دیا۔ صرف ان کی جدوجہد نے ہی انہیں اس مقام تک پہنچا ہے جہاں وہ آج ہیں۔

کیرون پولارڈ ایک مشہور کرکٹر ہیں جو ویسٹ انڈیز کے لیے کھیلتے ہیں۔ وہ ایک شاندار آل راؤنڈر اور بلے باز کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ پولارڈ میں بیٹنگ، باؤلنگ اور فیلڈنگ میں بھی مضبوط صلاحیتیں موجود ہیں۔

ٹیسٹ کرکٹ کی بات کی جائے تو کیرون پولارڈ نے 2009 میں ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ تاہم، ان کا ٹیسٹ کیریئر زیادہ طویل نہیں تھا، اور انہوں نے صرف 7 ٹیسٹ میچ کھیلے۔ پولارڈ نے اپنی بلے بازی سے ٹیسٹ کرکٹ میں بھی اثر ڈالا ہے، لیکن ان کی اصل صلاحیت ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں دیکھی گئی۔ جہاں تک ان کے ایک روزہ کرکٹ کی بات ہے تو پولارڈ نے 2007 میں اپنا ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ ڈیبیو کیا۔ وہ ایک جارحانہ بلے باز کے طور پر جانے جاتے ہیں، جو آخری اوورز میں بڑے شاٹس مارنے میں مہارت رکھتے ہیں۔ کئی میچ وننگ اننگز ان کے بلے سے آئی ہیں۔ ون ڈے میں ان کا اسٹرائیک ریٹ بھی بہت متاثر کن ہے۔

کیرون پولارڈ ویسٹ انڈیز کے ایک جارحانہ آل راؤنڈر ہیں۔ کیرون ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے لیے محدود اوورز کے فارمیٹس میں کھیلتے ہیں۔ پولارڈ ایک دائیں ہاتھ کے میڈیم پیس گیند باز اور مڈل آرڈر بلے باز ہیں جو اپنی آل راؤنڈ کارکردگی کے لیے مشہور ہیں۔ انہوں نے اپنے سینئر کیریئر کا آغاز 25 جولائی 2006 کو ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کے لیے کیمن آئی لینڈز کی ٹیم کے خلاف ایک ٹی 20 میچ سے کیا۔ انہوں نے جنوری 2007 میں بارباڈوس کے خلاف فرسٹ کلاس اور لسٹ اے میں ڈیبیو کیا۔ پولارڈ کا بین الاقوامی ڈیبیو 10 اپریل 2007 کو جنوبی افریقہ کے خلاف آئی سی سی ورلڈ کپ میچ میں ہوا، اور ان کا ٹی 20I ڈیبیو 20 جون 2008 کو آسٹریلیا کے دورہ ویسٹ انڈیز کے دوران ہوا۔ پولارڈ محدود اوورز میں ایک شاندار کھلاڑی مانے جاتے ہیں، حالانکہ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ نہیں کھیلی ہے۔ وہ کئی فرنچائز کرکٹ ٹیموں کا حصہ رہے ہیں، جن میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں ممبئی انڈینز، بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) میں ڈھاکہ پلاٹون، کیریبین پریمیئر لیگ میں ٹرنباگو نائٹ رائیڈرز، ابوظہبی ٹی 10 لیگ میں ڈیکن گلیڈی ایٹرز، دی ہنڈریڈ میں ویلش فائر اور دیگر شامل ہیں۔

پولارڈ کی بیٹنگ کا انداز بہت جارحانہ ہے۔ وہ زیادہ تر بڑے شاٹس مارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اور درمیانی اوورں کے دوران میچ جیتنے کی صلاحیت بھی ان کے اندر موجود ہے۔ وہ باؤلنگ میں بھی اچھا تعاون کرنے والے کھلاڑی ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے اہم اوورز میں وکٹ لے کر ٹیم کو فتح سے ہمکنار کرایا ہے۔ اس کے علاوہ پولارڈ فیلڈنگ میں بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور انہوں نے کئی اہم کیچ بھی لیے ہیں۔

وزڈن نے انہیں 2020 میں وزڈن کرکٹرز 2021 میں دنیا کے معروف ٹی 20 کرکٹر کے خطاب سے نوازا۔ مارچ 2021 میں، سری لنکا کے خلاف ایک ٹی 20I میچ میں، پولارڈ ہرشل گبز اور یوراج سنگھ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ میں ایک اوور میں 6 چھکے لگانے والے تیسرے بلے باز بن گئے۔ پولارڈ مارچ 2020 میں ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں کرس گیل کے بعد 500 میچوں میں دس ہزار رنز بنانے والے پہلے کرکٹر اور دوسرے بلے باز بن گئے۔ ویسٹ انڈیز کے دورہ ہندستان جو سال 2019/ کے دوران، وہ ٹی 20I ایک ہزار رنز بنانے والے ویسٹ انڈیز کے چوتھے کرکٹر بن گئے۔ 2011 کیریبین ٹوئنٹی 20 ٹورنامنٹ میں اپنی شاندار کارکردگی کے لیے پولارڈ سیریز کے بہترین کھلاڑی بنے۔ سال 2011 کے سی ڈبلیو اے/ ڈبلیو آئی پی اے ایوارڈز میں، انہیں سال کے بہترین ایک روزہ بین الاقوامی پلیئر کے خطاب سے نوازا گیا۔ انہوں نے 2010 انڈین پریمیئر لیگ میں بہترین ڈیبیو پرفارمنس کا ایوارڈ جیتا تھا۔

پولارڈ کو ان کی شاندار کرکٹ کی صلاحیت کے لیے کئی اعزازات مل چکے ہیں۔ انہیں ویسٹ انڈیز کرکٹ کے سب سے بڑے اسٹارز میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ آئی پی ایل میں ان کے کردار اور کامیابی نے انہیں عالمی کرکٹ کا آئیکون بنا دیا ہے۔

کیرون پولارڈ کا آئی پی ایل میں بہت شاندار سفر رہا ہے۔ انہوں نے 2009 میں آئی پی ایل میں ممبئی انڈینز کے لیے اپنا ڈیبیو کیا، اور اس کے بعد سے وہ ٹیم کے اہم ترین کھلاڑیوں میں سے ایک بن گئے۔ پولارڈ کا آئی پی ایل کیریئر شاندار رہا ہے جس میں انہوں نے اپنی دھماکہ خیز بلے بازی سے میچ کے اختتام پر کئی بار اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا ہے۔ ان کا اسٹرائیک ریٹ اور شاٹس کھیلنے کی صلاحیت انہیں کسی بھی وقت میچ کا رخ موڑنے کے قابل بناتی ہے۔ پولارڈ نے اپنے کیریئر میں کئی میچوں میں اہم کردار ادا کیا ہے اور ممبئی انڈینز کو 5 آئی پی ایل ٹائٹل جیتنے میں مدد کی ہے۔

کیرون پولارڈ نے ویسٹ انڈیز کی ڈومیسٹک کرکٹ میں بھی بہت عمدہ پرفارمنس پیش کی ہے۔ انہوں نے ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے لیے کئی میچ کھیلے ہیں اور اپنی ہمہ جہت صلاحیتوں سے ٹیم کو کئی اہم میچ جتوانے میں مدد کی ہے۔ ڈومیسٹک کرکٹ میں پولارڈ نے نہ صرف اپنی بلے بازی بلکہ گیند بازی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ اگر چہ پولارڈ بنیادی طور پر ایک بلے باز کے طور پر جانے جاتے ہیں لیکن وہ ایک اچھے باؤلر بھی ہیں۔ وہ اکثر درمیانی اوورز میں اپنی بولنگ سے حریف ٹیم کے بلے بازوں پر دباؤ ڈالتے ہیں اور اہم وکٹیں لے جاتے ہیں۔ پولارڈ کی باؤلنگ کی رفتار اوسط ہے، لیکن ان کا درست کنٹرول اور اسمارٹ باؤلنگ اسے کارآمد بناتی ہے۔

کیرون پولارڈ کو ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کا ماہر سمجھا جاتا ہے۔ ان کی جارحانہ بلے بازی اور آخری اوورز میں بڑے شاٹس مارنے کی صلاحیت انہیں ٹی 20 میچوں میں انتہائی موثر بناتی ہے۔ پولارڈ نے ٹی 20 کرکٹ میں کئی اہم اننگز کھیلی ہیں اور کئی بار ویسٹ انڈیز کو میچ جیتنے میں مدد کی ہے۔ پولارڈ نے کئی سالوں سے کیریبین پریمیئر لیگ (سی پی ایل) میں بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ وہ بارباڈوس ٹرائیڈنٹس ٹیم کا حصہ رہے ہیں اور اس لیگ میں اپنی بلے بازی سے کئی بار میچ جیت چکے ہیں۔ پولارڈ بھی سی پی ایل میں کلیدی شراکت دار رہے ہیں، اور ایک بڑے اسٹار بن گئے ہیں۔

کیرون پولارڈ کو کرکٹ کے علاوہ اور بھی شوق ہیں۔ وہ موسیقی کے اچھے دلدادہ ہیں اور موسیقی میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ اکثر میوزک اور ڈانس سے متعلق ویڈیوز سوشل میڈیا پر شیئر کرتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ پولارڈ کو سیر و تفریح کا بھی شوق ہے اور وہ دنیا کے مختلف مقامات کا سیر کر کے اپنی زندگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ پولارڈ نے ہمیشہ ویسٹ انڈیز کے نوجوان کھلاڑیوں کی حمایت کی ہے۔ وہ اکثر نئے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور اپنے تجربے اور رہنمائی سے ان کا اعتماد بڑھاتے رہتے ہیں۔ وہ اسکواڈ کے سب سے سینئر کھلاڑیوں میں سے ایک سمجھے جاتے ہیں اور ان کی رہنمائی کی صلاحیتوں سے ٹیم کو بلاشبہ بہت فائدہ بھی ہوا ہے۔ کیرون پولارڈ کا سفر ایک متاثر کن ہے، خاص طور پر ان کھلاڑیوں کے لیے جو اپنی محنت اور جدوجہد کے ذریعے اپنی پہچان بنانا چاہتے ہیں۔ وہ ہمیشہ کہتے ہیں کہ کامیابی محنت کا نتیجہ ہے اور اعتماد برقرار رکھنا سب سے اہم ہے۔

☆☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 13th May 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۱۳ /مئی ۲۰۲۵ء

وراٹ کوہلی کا ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی، 12 مئی (یواین آئی) ہندوستانی ٹیم کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی نے 14 سال تک سرخ گیند کے کھیل میں اپنا جلوہ بکھیرنے کے بعد بالآخر پیر کو ٹیسٹ کرکٹ کو الوداع کہہ دیا، اب کوہلی ہندوستان کے لیے صرف ون ڈے فارمیٹ میں کھیلتے نظر آئیں گے۔

کوہلی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر لکھا، "ٹیسٹ کرکٹ میں پہلی بار بیگی بلیو پہننے کے 14 سال ہو گئے۔ سچ پوچھیں تو میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ یہ فارمیٹ مجھے اس طرح کے سفر پر لے جائے گا۔ اس نے مجھے آزمایا اور شکل دی، میں اسے زندگی بھر یاد رکھوں گا۔ انہوں نے کہا اس فارمیٹ سے دور جانا آسان نہیں ہے، لیکن یہ صحیح محسوس ہوتا ہے۔

کوہلی نے جون 2011 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ ان کی شاندار بلے بازی کی بنیاد پر ہندوستانی ٹیم کو کئی اہم جیت حاصل کیں اور ہندوستان کو آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ میں ٹاپ پر پہنچایا۔ انہوں نے کہا،" میں نے اس میں اپنا سب کچھ جھونک دیا ہے اور اس نے میری توقع سے کہیں زیادہ واپس کیا ہے۔ انہوں نے اپنی جرسی نمبر '269' لکھا 'سائننگ آف'۔

بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے کوہلی کا شکریہ ادا کیا۔ بورڈ نے لکھا: ٹیسٹ کرکٹ میں ایک دور ختم ہو گیا، لیکن میراث جاری رہے گی۔ ہندوستانی ٹیم کے لیے ان کی شراکت کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ کوہلی نے اپنے ٹیسٹ کیریئر میں 30 سنچریاں، 31 نصف سنچریاں اور سات ڈبل سنچریاں بنائیں۔ انہوں نے 123 ٹیسٹ میچوں کی 210 اننگز میں 46.85 کی اوسط سے 9230 رنز بنائے۔ اس دوران ان کا بہترین اسکور 254 ناٹ آؤٹ رہا۔ انہوں نے 68 میچوں میں ہندوستانی ٹیم کی کپتانی بھی کی، جس میں ہندوستان نے 40 جیتے اور 17 ہارے جبکہ 11 میچ ڈرا ہوئے۔

کوہلی نے 2016 اور 2019 کے درمیان شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اس دور کے سب سے بااثر بلے باز کے طور پر ابھرے۔ انہیں ٹیسٹ کرکٹ میں شاندار کارکردگی پر 2017 اور 2018 میں سال کا بہترین ٹیسٹ کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اگرچہ 2020 کے اوائل میں ان کی فارم میں کمی آئی، لیکن انہوں نے 2023 میں دوبارہ واپسی کی۔ سفید جرسی میں انہوں نے آخری بار آسٹریلیا میں بارڈر- گواسکر ٹرافی میں کھیلا تھا۔ اس سیریز میں ان کی کارکردگی اچھی نہیں رہی۔

کوہلی نے مسکراتے ہوئے کہا، "میں اس کھیل کا، اپنے ساتھ کھیلنے والے ہر ساتھی کا اور ہر اس شخص کا دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہوں، جس نے اس سفر میں مجھے سراہا۔ میں ہمیشہ مسکراتے ہوئے اپنے ٹیسٹ کیریئر کو دیکھوں گا۔" قابل ذکر ہے کہ 10 مئی کو کوہلی نے بی سی سی آئی سے کہا تھا کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہونا چاہتے ہیں۔ بورڈ نے کوہلی سے کہا تھا کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں۔ بورڈ کے ایک اہلکار نے 11 مئی کو ان سے بات بھی کی۔ کوہلی نے گزشتہ سال ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنے کے بعد اس فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ وراٹ اب ہندوستان کے لیے صرف ون ڈے فارمیٹ میں کھیلیں گے۔

کرشمہ سانیل نے ایتھلیٹکس ویمنز گالا کے جیولین تھرو ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتا

دبئی، 12 مئی (یواین آئی) ہندوستان کی کرشمہ سانیل نے ایتھلیٹکس ویمنز گالا 2025 میں جیولن تھرو مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا۔ اس دوران اینسی سوجن اور شیلی سنگھ نے لانگ جمپ ایونٹ میں بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہیں۔ دبئی پولیس کلب اسٹیڈیم میں اتوار کو مدرز ڈے پر مقابلہ کرتے ہوئے 24 سالہ کرشمہ سانیل نے 53.33 میٹر کی کوشش کے ساتھ تینوں کھلاڑیوں میں سرفہرست مقام حاصل کیا۔ متحدہ عرب امارات کی عالیہ طارق 31.04 میٹر کے تھرو کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہیں جبکہ ہندوستان کی ہرشیتا سہراوت 16.77 میٹر کے تھرو کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہیں۔ خواتین کی لمبی چھلانگ میں، ایشیائی کھیلوں کی چاندی کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی کھلاڑی اینسی سوجن سیزن بہترین کوشش 6.54 میٹر کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہیں۔ ہندوستان کی شیلی سنگھ نے لمبی چھلانگ میں 6.48 میٹر کے وقت کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کرتے ہوئے کانسہ کا تمغہ جیتا۔ اس مقابلے میں عرب گیمز کی چیمپئن اسرا اویس نے 6.66 میٹر چھلانگ لگا کر گولڈ میڈل جیتا۔

اینسی سوجن اور شیلی سنگھ نے جمعہ کو اسی مقام پر یو اے ای گراں پری 2025 ایتھلیٹکس میٹ میں بھی حصہ لیا تھا۔ اس مقابلے میں شیلی سنگھ نے 6.44 میٹر کی چھلانگ لگا کر دوسرا مقام حاصل کیا جبکہ اینسی سوجن نے 6.33 میٹر کی کوشش کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔ اتوار کو ہونے والے دیگر مقابلوں میں، ہندوستان کی مویتا مونڈل (24.61 سیکنڈ) 200 میٹر کی دوڑ میں جنوبی افریقہ کے تمزین تھامس (24.15 سیکنڈ) کے پیچھے دوسرے نمبر پر رہیں۔

خواتین کی ٹرپل جمپ میں ہندوستان کی نہاریکا وشسٹ نے 13.58 میٹر کی نئی ذاتی بہترین کوشش کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔ ساونت پوروا 12.98 میٹر کی چھلانگ لگا کر چوتھے نمبر پر رہیں۔ جنجی زولو (13.75m) پہلے جبکہ رومانیہ کی آندریہ ٹالوس (13.64m) دوسرے نمبر پر رہیں۔

ایف آئی ایچ پرو لیگ کے یورپی لیگ کیلئے 24 رکنی ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 12 مئی (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے 14 سے 29 جون تک منعقد ہونے والی ایف آئی ایچ پرو لیگ 2024-25 کے یورپی لیگ میں حصہ لینے کے لیے 24 رکنی ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ایف آئی ایچ پرو لیگ کا یہ مرحلہ 14 سے 29 جون تک لندن، اینٹورپ اور برلن میں کھیلا جائے گا۔ اس لیگ میں ہندستان، آسٹریلیا، ارجنٹائن، بیلجیم اور چین کے درمیان دو دو میچ کھیلے جائیں گے۔ ہندوستان اپنی مہم کا آغاز 14 جون کو آسٹریلیا کے خلاف میچ سے کرے گا۔

سلیمہ ٹیٹے کو ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے جبکہ تجربہ کار فارورڈ نونیت کور ٹیم کی نائب کپتان ہوں گی۔ ٹیم مین گول کیپر سویتا اور بیچو دیوی خریبام ہیں۔ منتخب ڈیفنڈروں میں سوشیلا چانو پکھرامبم، جیوتی، سمن دیوی تھودم، جیوتی سنگھ، ایشیکا چودھری اور جیوتی چھتری شامل ہیں۔

مڈفیلڈ ویشنوی وٹھل پھالکے، سجاتا کجور، منیشا چوہان اور نیہا پر مشتمل ہے، جبکہ حملہ آور مڈفیلڈر سلیمہ ٹیٹے، لالریمسیامی، شرمیلا دیوی، سنیتا ٹوپو اور ماہیما ٹیٹے ہیں۔ فارورڈ لائن میں دیپیکا، نونیت کور، دیپیکا سورینگ، بلجیت کور، رتجا داداسو پسل، بیوٹی ڈنگ ڈونگ اور ساکشی رانا شامل ہیں۔

اضافی کھلاڑیوں میں گول کیپر بنسری سولنکی اور ڈیفنڈر رازینہ کجور شامل ہیں۔

لیگ کا بھونیشور مرحلہ ہندوستان کی کارکردگی میں لچک اور سیکھنے کے دونوں لمحات پر مشتمل تھا۔ ٹیم نے دو میچ جیتے اور دو ڈرا ہوئے، نو پوائنٹس کمائے اور سٹینڈنگ میں چھٹے نمبر پر رہی۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف 2-3 کی جیت اور ڈرا کے ساتھ مضبوط آغاز کیا، لیکن پھر اسپین سے دو اور جرمنی سے ایک میچ ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ جرمنی کے خلاف 1-0 کی واپسی نے ٹیم کو دوبارہ رفتار حاصل کرنے میں مدد کی۔

انہوں نے عالمی نمبر ایک ٹیم ہالینڈ کے خلاف اپنے آخری میچوں میں ہمت کا مظاہرہ کیا۔ پہلا میچ 4-2 سے ہارنے کے باوجود، ہندوستان نے 13 پنالٹی کارنر حاصل کیے اور ڈچ کو کافی دباؤ میں ڈال دیا۔ آخری میچ میں انہوں نے نیدرلینڈز کو 2-2 سے ڈرا پر روکا اور شوٹ آؤٹ جیت کے ساتھ ایک بونس پوائنٹ حاصل کیا، جس سے ان کی گھریلو مہم کا شاندار اختتام ہوا۔

ٹیم کے انتخاب پر بات کرتے ہوئے، ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے چیف کوچ ہریندر سنگھ نے کہا، "ہم نے ایک متوازن اسکواڈ کا انتخاب کیا ہے جو نوجوان ٹیلنٹ کے ساتھ تجربے پر مشتمل ہے۔ یوروپی مرحلہ پرو لیگ کا ایک اہم مرحلہ ہے اور ہم دنیا کی کچھ بہترین ٹیموں کے خلاف زیادہ شدت والے میچوں کی امید کر رہے ہیں۔"

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804